ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

عالم عرب اور عالم اسلام قبلہ اول کے تحفظ کی ذمہ داری اٹھائیں: شیخ عکرمہ صبری ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.45 , Friday 22 August, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۵)، بروز جمعہ، ۲۲ /اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۷/صفر المظفر، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

جے شنکر نے روسی صدر پوتن سے ملاقات کی

ماسکو، 21 اگست (آئی این ایس) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جو روس کے دورے پر ہیں، جمعرات کو ماسکو میں روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی ڈاکٹر جے شنکر نے مسٹر پوتن کو روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور نائب وزیر اعظم کے ساتھ اپنی بات چیت سے آگاہ کیا انہوں نے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے مسٹر پوتن کو نیک خواہشات بھی پیش کیں۔ ملاقات کے بعد ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ "مجھے آج کریملن میں صدر پوتن سے مل کر اعزاز حاصل ہے۔ میں نے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کی دلی مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے مسٹر پوتن کو نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف اور وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ اپنی بات چیت سے آگاہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان سالانہ سربراہی اجلاس کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں عالمی صورتحال اور یوکرین میں ہونے والی حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کے لیے شکرگزار رہوں۔

غزہ پر قبضے کا منصوبہ منظوری کیلئے آج کابینہ کے سامنے پیش کیا جائے گا: اسرائیلی میڈیا

اسرائیلی فوج پہلے ہی اعلان کر چکی ہے کہ اس نے غزہ شہر کے نواح میں کارروائیاں شروع کر دی ہیں تا کہ اس پر کنٹرول حاصل کیا جا سکے

غزہ (ایجنسی): اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق غزہ شہر پر قبضے کا منصوبہ آج جمعرات کے روز اسرائیلی کابینہ کے سامنے منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔

اس سے قبل اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز اس منصوبے کی منظوری دے چکے ہیں جسے "عربات جدعون" کا نام دیا گیا ہے۔

اسرائیلی فوج پہلے ہی اعلان کر چکی ہے کہ اس نے غزہ شہر کے نواح میں کارروائیاں شروع کر دی ہیں تا کہ اس پر کنٹرول حاصل کیا جا سکے۔ فوج کے ترجمان ایفی دیفرین نے کہا کہ فوج غزہ میں مہم کے اگلے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "حماس اب وہ تنظیم نہیں رہی جو کارروائی سے پہلے تھی، بلکہ یہ کمزور ہو کر گوریلا تنظیم میں بدل گئی ہے۔"

اسی دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ انھوں نے غزہ پر پہلے سے طے شدہ وقت سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ قبضہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان کے دفتر کے مطابق "غزہ میں حماس کے آخری گڑھ پر قبضہ کرنے اور تنظیم کو شکست دینے کے لیے وقت کا شیڈول مختصر کیا جانا چاہیے"۔ تاہم اس حوالے سے مزید تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔

ایک برطانوی پوڈکاسٹ کو دیے گئے انٹرویو میں نیتن یاہو نے کہا کہ وہ غزہ میں ایک غیر اسرائیلی شہری اتھارٹی چاہتے ہیں "جو امن کے ساتھ رہنے پر آمادہ ہو اور دہشت گردی کی حمایت نہ کرے"۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ میں بستیوں کی تعمیر نہیں چاہتے۔ نیتن یاہو نے واضح کیا کہ وزیر خزانہ بتسلئیل سموٹرچ کی نسلی تطہیر سے متعلق باتیں نہ ان کی پالیسی ہیں اور نہ حکومت کی۔

اندرونی اسرائیلی مخالفت

البتہ اس منصوبے کو اسرائیل کے اندر بھی مخالفت کا سامنا ہے۔ اپوزیشن کے رہنما یائر لیپڈ نے نیتن یاہو حکومت کی جانب سے غزہ پر قبضے کے لیے 60 ہزار اضافی فوجیوں کو طلب کرنے کے فیصلے پر کڑی تنقید کی ہے۔

لیپڈ کے مطابق وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا فیصلہ "غزہ پر قبضے کے وہم" کے سوا کچھ نہیں۔ انھوں نے نیتن یاہو کی حکومت کو ملک کی تاریخ کی بدترین حکومت قرار دیا اور کہا کہ یہ حکومت تا حال فوج میں حریدی یہودیوں (کٹر مذہبی فرقہ) کو بھرتی کرنے سے گریزاں ہے، کیونکہ نیتن یاہو کی حکومت دائیں بازو کے ان وزیروں کے خوف سے ایسا نہیں کر رہی جو اس کی مخالفت کرتے ہیں اور اس سے حکومت گرنے کا خطرہ ہے۔

اسرائیلی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق نئے فوجیوں کی تعیناتی کے بعد غزہ میں اضافی فوجیوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 3.1 لاکھ ہو جائے گی۔

اپوزیشن کے موقف سے اسرائیلی عوام نے بھی اتفاق کیا ہے اور ہزاروں افراد نے حکومت کے نئے فیصلے کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے۔ العربیہ اور الحدث کے نمائندے کے مطابق 60 ہزار اضافی فوجیوں کی تعیناتی کے فیصلے پر اسرائیل کے کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے، جو بعد میں فیصلے کے حامیوں اور مخالفین اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں بدل گئے۔

منصوبے خدوخال

اسرائیلی فوج کے مطابق اس منصوبے کی اہم ترین خصوصیات درج ذیل ہیں:

اس میں پانچ ڈویژن شامل ہوں گی، جن کے ساتھ 12 بریگیڈ سطح کے جنگی یونٹ تعینات ہوں گے، علاوہ ازیں غزہ کے شمالی اور جنوبی ڈویژن بھی اس آپریشن کا حصہ ہوں گے۔

موجودہ فوجیوں کی لازمی سروس میں 30 سے 40 دن کا اضافہ کیا جائے گا اور ساتھ ہی تقریباً 60 ہزار اضافی فوجیوں کو طلب کیا جائے گا۔

منصوبے کے مطابق آپریشن کے عروج پر غزہ، مغربی کنارے اور شمالی محاذ پر موجود فوجیوں کی تعداد تقریباً 3.1 لاکھ تک پہنچ جائے گی۔

منصوبے کا آغاز غزہ شہر کے شہریوں کو انخلا کا انتباہ جاری کرنے کے ساتھ ہوگا۔ اس کے بعد ان کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی اور پھر شہر کا محاصرہ کیا جائے گا۔

اسی دوران بین الاقوامی اداروں کی مدد سے جنوبی غزہ میں عارضی اسپتال قائم کرنے کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں تا کہ غزہ شہر کو چھوڑ کر جانے والے افراد کو وہاں منتقل کیا جا سکے۔

کمزور لوگ دوبارہ بے دخلی کے قابل نہیں

غزہ بہت سی اموات کے خطرے سے دوچار: انروا کا انتباہ

فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری طور پر ہنگامی امداد فراہم نہ کی گئی تو غزہ میں غذائی قلت کے شکار بچے موت کے منہ میں جا سکتے ہیں ... بالخصوص ایسے وقت میں جب اسرائیلی فوج غزہ شہر میں اپنی فوجی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

لازارینی جمعرات کے روز جنیوا میں پریس کلب کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ انروا کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ سے اب تک غزہ شہر میں غذائی قلت کا شکار بچوں کی تعداد چھ گنا بڑھ چکی ہے۔

لازارینی کے مطابق "ہمارے پاس نہایت کمزور آبادی ہے جو ایک نئی بڑی فوجی کارروائی کا سامنا کر رہی ہے... ان میں سے بہت سوں کے پاس دوبارہ بے دخلی کے لیے درکار طاقت باقی نہیں رہی"۔

لازارینی نے فرانسیسی زبان میں فلسطینی بچوں کے بارے میں کہا "ان میں سے بہت سے زندہ نہیں بچ سکیں گے... یہ ایک مصنوعی اور جان بوجھ کر پیدا کی گئی بھوک ہے، کھانے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا ہے"۔

بھوک کے ایک عالمی مبصر ادارے نے مئی میں رپورٹ دی تھی کہ غزہ کی پٹی میں پانچ لاکھ افراد قحط جیسی صورت حال میں ہیں، تاہم اس نے "قحط" کی اصطلاح کے استعمال سے اجتناب کیا تھا۔

ادھر اسرائیلی فوج کے زیر نگرانی قائم سول ایڈمنسٹریشن (کوآرڈینیشن آف گورنمنٹ ایکٹیویٹیز ان دی ٹیریٹوریز) کا کہنا ہے کہ وہ امداد کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بڑی کوششیں کر رہی ہے۔ مذکورہ انتظامیہ نے اس بات کی تردید کی ہے کہ غزہ میں امداد کے داخلے پر کوئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

امریکی قانون سازوں کا اسرائیل سے بین الاقوامی صحافت کو غزہ میں داخلے کی اجازت دینے کا مطالبہ

میڈیا اداروں پر پابندی اور غزہ میں صحافیوں کو نشانہ بنانا ناقابلِ قبول ہے، اسے فوراً روکا جائے: امریکی سینیٹ کے 17 ارکان کا وزیر خارجہ سے مانگ

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی سینیٹ کے 17 ارکان نے بدھ کے روز وزیر خارجہ مارکو روبیو سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تا کہ بین الاقوامی صحافت کو تحفظ فراہم کیا جائے اور اسے غزہ تک رسائی کی اجازت دی جائے۔ واضح رہے کہ ایک ہفتہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسی نوعیت کی تجویز دی تھی۔ ان 17 ارکان میں 16 ڈیموکریٹس اور ایک آزاد سینیٹر برنی سینڈرز شامل ہیں۔ انھوں نے ایک بیان میں کہا کہ "امریکا کو اسرائیل پر واضح کرنا چاہیے کہ میڈیا اداروں پر پابندی لگانا، ان پر سنسرشپ نافذ کرنا اور صحافیوں کو نشانہ بنانا یا دھمکانا ناقابلِ قبول ہے اور اس پر فوراً روک لگنی چاہیے۔" امریکی وزیرِ خارجہ کو بھیجے گئے اپنے خط میں سینیٹروں نے زور دیا کہ "وزارتِ خارجہ اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کرے کہ وہ غزہ میں صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کو جنگ زدہ فلسطینی علاقے تک رسائی کی اجازت دے، جو 22 ماہ سے جاری جنگ کی وجہ سے تباہ حال ہے۔ گزشتہ ہفتے جب امریکی صدر سے پوچھا گیا کہ اسرائیل بین الاقوامی میڈیا کو غزہ جانے کی اجازت کیوں نہیں دیتا ... تو ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا "اگر صحافی غزہ جائیں تو میرے لیے یہ بہت اچھا ہوگا۔ یہ صحافیوں کے لیے بہت خطرناک ہے، لیکن میں چاہوں گا کہ ایسا ہو۔" ٹرمپ کے بیان سے 4 روز قبل ایک اسرائیلی فضائی حملے میں 6 صحافی اپنی جانیں گنوا بیٹھے تھے۔ اس پر عالمی سطح پر شدید غصے کا اظہار کیا گیا۔ اپنے حالیہ خط میں امریکی قانون سازوں نے اس حملے کا حوالہ بھی دیا۔ انھوں نے کہا کہ "ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل نے کھلے عام اعتراف کیا ہے کہ وہ ان صحافیوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور قتل کر رہا ہے جو دنیا کو غزہ میں جاری مصائب دکھاتے ہیں"۔ قانون سازوں نے اس کو بین الاقوامی قانون کی ممکنہ خلاف ورزی قرار دیا۔ مراسلے میں مزید کہا گیا کہ "دنیا میں آزادیِ صحافت کو فروغ دینا، صحافیوں کی سلامتی کو یقینی بنانا اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کرنا، امریکا کی عالمی قیادت اور اس کے مفادات و اقدار کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ بدھ کی شام امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے بتایا کہ وزارتِ خارجہ کے مشرقِ وسطیٰ کے میڈیا آفس کے ڈائریکٹر شاہد قریشی کو اس لیے برطرف کر دیا گیا کہ انھوں نے واشنگٹن کی طرف سے غزہ میں جاں بحق صحافیوں کے لیے تعزیتی بیان جاری کرنے کی تجویز دی تھی۔ صحافیوں کے حقوق کے لیے سرگرم تنظیم "رپورٹرز وِد آؤٹ بارڈرز" نے جولائی کے آغاز میں کہا تھا کہ اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 200 سے زیادہ مقامی صحافی مارے جا چکے ہیں۔

غزہ پر عائد سخت محاصرے کے باعث دنیا بھر کے کئی میڈیا ادارے اپنی رپورٹنگ کے لیے مقامی فلسطینی صحافیوں کی تصاویر، وڈیوز اور رپورٹوں پر انحصار کرتے ہیں۔

روس کا یوکرین پر بڑا ڈرون اور میزائل حملہ

یوکرین کی فضائیہ نے بتایا کہ روس نے رات بھر یوکرین پر 574 ڈرونز جبکہ 40 بیلسٹک اور کروز میزائل داغے، جو اس سال یوکرین پر روس کے سب سے بڑے فضائی حملوں میں سے ایک ہے

کیو (ایجنسی): یوکرین کی فضائیہ نے جمعرات کو بتایا کہ روس نے رات بھر یوکرین پر 574 ڈرونز جبکہ 40 بیلسٹک اور کروز میزائل داغے، جو اس سال یوکرین پر روس کے سب سے بڑے فضائی حملوں میں سے ایک ہے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا، جب تین سال سے جاری جنگ کو روکنے کی حالیہ سفارتی کوششوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ یوکرینی فضائیہ کے مطابق اس حملے میں ملک کے مغربی علاقے کو نشانہ بنایا گیا، جہاں یوکرین کے مغربی اتحادیوں کی طرف سے فراہم کی جانے والی زیادہ تر فوجی امداد کی ترسیل اور ذخیرہ ہونے کا امکان ہے۔ حکام کے مطابق حملوں میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور 15 دیگر زخمی ہوئے۔ یوکرین کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یہ ڈرونز کی تعداد کے لحاظ سے روس کا اس سال کا تیسرا سب سے بڑا اور میزائلوں کے لحاظ سے آٹھواں سب سے بڑا فضائی حملہ تھا۔ اس طرح کے زیادہ تر روسی حملے عام شہریوں کے علاقوں میں ہوئے ہیں۔

روس کی طرف سے یوکرین پر یہ حملے امن معاہدے تک پہنچنے کی امریکہ کی زیر قیادت تجدید شدہ کوشش کے دوران ہوئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے الاسکا میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ جنگ پر تبادلہ خیال کیا اور اس ہفتے کے آغاز میں وائٹ ہاؤس میں یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی اور یورپی رہنماؤں کی میزبانی کی۔

وائٹ ہاؤس کے مذاکرات کے بعد سے روس نے یوکرین پر تقریباً 1,000 طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز اور میزائل داغے ہیں، جو یوکرین کے لیے مستقبل کی سلامتی کی ضمانتوں میں کردار ادا کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ کسی بھی امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے کیف کی شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ روس کو آئندہ برسوں میں ایک اور حملے سے روکنے کے لیے مغربی حمایت یافتہ فوجی یقین دہانیاں حاصل کی جائیں۔

ملائیشیا میں جمعہ کی نماز چھوڑنے پر سخت سزا کا اعلان

کوالالمپور، 21 (یو این آئی) ملائیشیا کی ریاست ترنگانور کی جانب سے بغیر شرعی عذر کے جمعہ کی نماز چھوڑنے والے مردوں کیلئے 2 سال قید اور 3 ہزار رنگٹ کے جرمانے کی سزا کا اعلان کیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ملائیشین اسلامی پارٹی (پی ایس اے) کے زیر انتظام ریاست ترنگا میں رواں ہفتے اعلان کیا گیا کہ ایک بار بھی جمعے کی نماز چھوڑنا قابل سزا جرم تصور ہوگا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایسے شخص کو شریعت کے تحت سزا کے طور پر 2 سال قید اور 3 ہزار رنگٹ کا بھاری جرمانہ یا دونوں میں سے کوئی بھی ایک سزا سنائی جائے گی۔ اس سے قبل بھی اس ریاست میں 3 مرتبہ نماز جمعہ چھوڑ دینے والے افراد کو سخت سزائیں دی جاتی تھیں۔ ریاستی حکام کا کہنا ہے کہ نماز چھوڑنے والے مردوں کے خلاف عوامی رپورٹس یا گشتوں کے ذریعے کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ملائیشیا میں ترنگانو ریاستی ایگزیکٹو کونسل کے رکن محمد خلیل عبدالہادی کے مطابق سزا سے قبل یاددہانی اہم ہے کیونکہ جمعہ کی نماز نہ صرف ایک مذہبی علامت ہے بلکہ مسلمانوں کے درمیان فرمانبرداری کا اظہار بھی ہے۔ ملائیشیا میں جمعہ کی نماز چھوڑنے پر سخت سزا کا اعلان کوالالمپور، 21 اگست (یو این آئی) ملائیشیا کی ریاست ترنگانور کی جانب سے بغیر شرعی عذر کے جمعہ کی نماز چھوڑنے والے مردوں کیلئے 2 سال قید اور 3 ہزار رنگٹ کے جرمانے کی سزا کا اعلان کیا گیا ہے۔

عمران خان کی آٹھ مقدمات میں ضمانت منظور

اسلام آباد (ایجنسی): سپریم کورٹ نے پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کی 9 مئی 2023 کے واقعات کے سلسلے میں آٹھ مقدمات میں ضمانت کی درخواستیں منظور کر لی ہیں۔ جج کے مطابق اگر خان کسی اور مقدمے میں مطلوب نہیں ہیں تو انہیں رہا کیا جائے۔ تاہم پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور پاکستان تحریک انصاف پارٹی (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کے خلاف کئی دیگر مقدمات بھی زیر سماعت ہیں۔ وہ اگست 2023 سے سرکاری تحائف (توشہ خانہ) کیس میں قید ہیں اور اس وقت اڈیالہ جیل میں 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ 9 مئی کے واقعات سے متعلق متعدد مقدمات میں بھی ٹرائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ پاکستانی میڈیا ادارے ڈان نیوز کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں تین رکنی بینچ، جس میں جسٹس محمد شفیع صدیقی اور جسٹس میاں گل حسن اورنگ زیب شامل تھے، نے آج کیس کی سماعت شروع کی۔ عمران خان کے وکیل سلمان صفدر نے عدالت کو بتایا، ××آٹھوں مقدمات میں فرد جرم تک عائد نہیں کی گئی۔ ابھی تک چالان بھی پیش نہیں ہوا،" جس پر چیف جسٹس نے کہا، بس یہ کافی ہے۔ ہم ضمانت منظور کر رہے ہیں۔" فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے کہا واقعے کے بعد گرفتاری تک ملزم دو ماہ تک ضمانت پر تھا۔ کیا دو ماہ کا عرصہ پولیس کو تفتیش کے لیے کافی نہیں تھا،" اس کے ساتھ ہی عدالت نے عمران خان کی ضمانت منظور کر لی۔ جیو نیوز کے مطابق پی ٹی آئی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا"وکٹری فار عمران خان' ہیش ٹیگ کے ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خوش آئند قرار دیا۔ 9 مئی 2023 کو عمران خان کی اسلام آباد سے گرفتاری پر پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کے دوران ملک کے مختلف شہروں میں پرتشدد واقعات رونما ہوئے تھے، جس کے بعد پی ٹی آئی قیادت اور رہنماؤں سمیت سینکڑوں کارکنوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے تھے۔ سب سے زیادہ مقدمات پاکستان کی مختلف چھاؤنیوں میں توڑ پھوڑ کے درج ہوئے ہیں، جب کہ 102 ملزمان کے خلاف فوجی عدالتوں میں مقدمات چلائے جانے کے بعد فیصلے سنائے جا چکے ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں پاکستان کے مختلف شہروں میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں نے نو مئی 2023 کے واقعات میں ملوث ہونے پر تحریک انصاف کے متعدد قانون سازوں اور درجنوں عہدیداروں کو سزائیں سنائی ہیں۔

لاہور ہائی کورٹ نے 24 جون کو نو مئی کے واقعات سے متعلق آٹھ مقدمات میں سابق وزیر اعظم عمران خان کی ضمانت کی درخواستیں ناقابل سماعت قرار دیتے ہوئے خارج کر دی تھیں، جس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

امریکی کالج نے ایرانی طلباء کی درخواست کے بعد ٹرمپ ٹریول پابندی کی مخالفت کرنے سے انکار کر دیا

نئے داخل کردہ ایرانی طلباء کی جانب سے "لکھے گئے خط کو 21 جولائی کو عبوری یونیورسٹی کے صدر جم ڈیوس کو بھیجا گیا تھا، جب ٹرمپ نے ایران سمیت 12 ممالک کے شہریوں پر پابندی عائد کرنے کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے

واشنگٹن (ایجنسی): ریاستہائے متحدہ میں ایک اعلی یونیورسٹی نے اپنے ایرانی طلباء کی جانب سے کارروائی کے لئے کال کے بعد ایران پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سفری پابندی کی مخالفت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

پچھلے مہینے ایک خط میں، طلباء کے اس گروپ نے آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس سے مطالبہ کیا کہ وہ ٹرمپ کے "صاف ستھرا اور امتیازی سلوک" پابندی کی مذمت کریں، اس اقدام کے خلاف "فوری قانونی کارروائی" کریں، اور ایرانی طلباء اور اسکالرز کی حمایت کی تصدیق کریں۔

نئے داخل کردہ ایرانی طلباء کی جانب سے" لکھے گئے اس خط کو 21 جولائی کو عبوری یونیورسٹی کے صدر جم ڈیوس کو بھیجا گیا تھا، جب ٹرمپ نے ایران سمیت 12 ممالک کے شہریوں پر پابندی عائد کرنے کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔

اس خط میں کہا گیا ہے کہ "یہ اعلان ان اصولوں کو مجروح کرتا ہے جن پر یوٹی آسٹن کھڑا ہے۔ ایرانی طلباء اور اسکالرز طویل عرصے سے یونیورسٹی کی تعلیمی اور تحقیقی فضیلت سے لازمی رہے ہیں، خاص طور پر STEM شعبوں میں۔"

اس خط میں، اس گروپ نے نوٹ کیا کہ یونیورسٹی کے محکمہ سول، آرکیٹیکچرل اینڈ ماحولیاتی انجینئرنگ کا نام ایرانی نژاد امریکی کاروباری اور مخیر حضرات فریبورز مسیہ کے نام پر رکھا گیا تھا، جس میں تعلیم، جدت طرازی، اور عوامی خدمات کے لئے ایرانی امریکی شراکت کی پائیدار وراثت کا ثبوت ہے۔

خط میں کہا گیا ہے، "یہ ایک ایسا لمحہ ہے جس میں جرات مندانہ اور اصولی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔" اوسٹن نے ایرانی طلباء کی تعلیمی شراکت سے طویل عرصے سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اب اسے اپنے دفاع میں کھڑا ہونا چاہئے۔ نہ صرف انفرادی طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے سے یہ خود ہی ادارے کی اخلاقی اور فکری حیثیت کو کم کرنے کا خطرہ ہے۔"

21 جولائی، 2025 کو آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کو خط۔ 21 جولائی، 2025 کو آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کو خط کا صفحہ دو۔ الجزیرہ نے یہ خط عوامی ریکارڈ کی درخواست کے ذریعے حاصل کیا۔ طلباء کی درخواست کے باوجود، نہ تو یونیورسٹی اور نہ ہی ڈیوس نے اس پابندی کے بارے میں کوئی عوامی تبصرہ کیا ہے۔ ڈیوس کے دفتر نے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔

یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے مطابق، پچھلے سال، 81 ایرانیوں نے آسٹن کی یونیورسٹی آف ٹیکساس میں تعلیم حاصل کی تھی، جن میں سے تقریبا all سبھی فارغ التحصیل طلباء تھے۔ آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کو امریکہ کے سب سے مشہور تر تیری اداروں میں شامل سمجھا جاتا ہے، جس نے امریکی خبروں اور ورلڈ رپورٹ کی 2025 یونیورسٹی کی درجہ بندی میں 30 ویں نمبر پر رکھا ہے۔

دنیا کے معروف تحقیقی اداروں میں مہینوں کی تیاری اور قبولیت کے بعد، اب ہمیں طویل عرصے تک داخلے سے انکار کرنے کے دل دہلا دینے والے امکان کا سامنا کرنا پڑتا ہے،" جو اس خط میں شامل تھا، نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے الجزیرہ کو بتایا۔

طالب علم نے کہا کہ ایرانی طلباء کے 1،500 افراد کے ٹیلیگرام گروپ کے بہت سے ممبران جن سے ان کا تعلق ہے ان کے بارے میں انٹرویو کے بعد طویل انتظامی پروسیسنگ میں پھنس جانے کی اطلاع ہے۔

طالب علم نے بتایا کہ ان میں سے کچھ کو ویزا سے انکار کر دیا گیا ہے، جبکہ دوسروں نے اس تفہیم پر ویزا انٹرویو لینے کا انتخاب کیا ہے کہ انہیں ویزا سے انکار کر دیا جائے گا۔ پابندی سے پہلے، ان میں سے بہت سے لوگوں نے طلباء کا ویزا حاصل کرنے کے لئے پہلے ہی وسیع پیمانے پر سیکیورٹی کی جانچ کی ہوگی۔

ایران کے علاوہ، ٹرمپ کی سفری پابندی کا اطلاق افغانستان، میانمار، چاڈ، جمہوریہ کانگو، استوائی گیانا، اریٹیریا، ہیٹی، لیبیا، صومالیہ، سوڈان اور یمن پر بھی ہوتا ہے۔ طالب علم نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے ذریعہ ایرانیوں کو اجتماعی سزا" کا سامنا ہے۔ طالب علم نے کہا، لوگوں کو اپنی حکومتوں کے ساتھ مساوی نہیں کیا جانا چاہئے۔ اس طرح کے کمبل اقدامات نہ تو معقول ہیں اور نہ ہی منصفانہ، اور وہ انصاف، تعلیمی آزادی اور مساوی مواقع کے بہت ہی اصولوں کو نقصان پہنچاتے ہیں جس کے لئے امریکہ طویل عرصے سے کھڑا ہے۔"

امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، 2023-2024 تعلیمی سال کے دوران امریکہ میں 12،300 سے زیادہ ایرانی طلباء نے تعلیم حاصل کی، جو ایک سال قبل 10،812 سے زیادہ تھے۔

ٹرمپ کا وینزویلا کے ساحل کے قریب جنگی جہاز تعینات کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منشیات کی اسمگلنگ روکنے کیلیے وینزویلا کے ساحل کے قریب 3 جنگی جہاز تعینات کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق اے ایف پی نے بتایا کہ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب امریکی انتظامیہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھاتے ہوئے رواں ماہ کے آغاز میں ان کے خلاف منشیات کے الزامات پر انعامی رقم دگنی کر کے 50 ملین ڈالر کردی۔

ذرائع کے مطابق ایجیئس کلاس کے 3 گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز وینزویلا کے پانیوں کی جانب روانہ ہوگئے ہیں۔

امریکی میڈیا نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ امریکہ خطے میں 4000 میرینز بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکہ، جو صدر مادورو کی گزشتہ دو انتخابی کامیابیوں کو تسلیم نہیں کرتا، ان پر الزام لگاتا ہے کہ وہ کارٹیل ڈی لوس سولیس نامی کوکین اسمگلنگ گینگ کی قیادت کر رہے ہیں۔ گزشتہ ماہ امریکی محکمہ خزانہ نے اس گروپ کو خصوصی دہشتگرد تنظیم قرار دیا تھا اور الزام عائد کیا کہ یہ ٹرین دے آراگوا اور سینالوا ڈرگ کارٹیلز کی معاونت کر رہا ہے جنہیں رواں سال کے اوائل میں غیر ملکی دہشتگرد تنظیمیں قرار دیا گیا تھا۔

وہائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ منشیات کی اسمگلنگ روکنے کیلیے امریکی طاقت کے ہر عنصر کو استعمال کرنے کیلیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ بالکل واضح اور مستقل موقف رکھتے ہیں کہ وہ ان افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے جو امریکا میں منشیات لانے کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے وینزویلا کی حکومت کو نارکو-ٹیرر کارٹیل قرار دیا اور کہا کہ مادورو کوئی جائز صدر نہیں بلکہ اس کارٹیل کے مفرور سربراہ ہیں جن پر امریکا میں منشیات اسمگل کرنے کی فرد جرم عائد ہوچکی ہے۔

دوسری جانب وینزویلا کے صدر مادورو نے اعلان کیا کہ وہ امریکی خطرات کے مقابلے کیلیے ملک بھر میں 45 لاکھ ملیشیا اراکین کو تعینات کریں گے۔

قابض اسرائیل کے حملے میں 8 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی): بدھ کے روز شام کے وقت قابض اسرائیل نے جنوبی غزہ کے خانیونس شہر میں مواصی کے علاقے میں موجود پناہ گزینوں کے خیموں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 8 فلسطینی شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق یہ حملہ اسرائیلی ڈرونز کے ذریعے کیا گیا جس کے نتیجے میں دس ماہ کا بچہ سیف احمد ابو عنزہ، 20 سالہ محمد خالد ابو دقہ اور شاہناز محمد ابو دق شہید ہوگئے۔ یاد رہے کہ قابض اسرائیل سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں ایک جاری نسل کشی کی جنگ چلا رہا ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں، اور بین الاقوامی برادری کی جانب سے تمام احتجاجات اور بین الاقوامی عدالت کے احکامات کو قابض اسرائیل نظر انداز کر رہا ہے۔ اس درندگی نے اب تک 210 ہزار سے زائد شہداء اور زخمی پیدا کیے ہیں، جن میں بیشتر بچے اور خواتین ہیں، جبکہ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور سینکڑوں ہزار پناہ گزین بن چکے ہیں۔

غزہ باڈی بلڈرز اسرائیل کی ناکہ بندی اور قحط کے درمیان پٹھوں کو محفوظ رکھنے کے لئے لڑتے ہیں

غزہ (ایجنسی) غزہ کی پٹی پسینے سے طارق ابو یوسف کے چہرے کو نیچے جاتا ہے جب وہ عارضی طور پر باڈی بلڈنگ کے ساز و سامان پر اپنے جم ورزش کے ذریعے جدوجہد کرتا ہے، ہر تحریک اس سے کہیں زیادہ محنت کرتی ہے۔ 23 سالہ فلسطینی جان بوجھ کر اپنے تربیتی سیشنوں کو کم سے کم رکھتی ہے، جو ایک بار اس سے پیار کرنے والے انتہائی معمولات سے تکلیف دہ کمی ہے۔ لیکن ایک ایسے علاقے میں جہاں تقریباً everyone ہر شخص بھوک سے مر رہا ہے، پٹھوں کے بڑے پیمانے پر برقرار رکھنا بقا اور مزاحمت کا ایک عمل بن گیا ہے۔ ابو یوسف نے کہا "میں نے مارچ کے بعد سے 14 کلوگرام 72 کلوگرام سے 58 کلوگرام (159lb سے 128lb) تک گرا دیا ہے،" ابو یوسف نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب اسرائیل نے بارڈر کراسنگ بند کر کے اپنے محاصرے کو سخت کیا اور کھانے کی فراہمی پر سختی سے پابندی عائد کردی۔ انہوں نے الجزیرہ کو بتایا، "لیکن اگر غزہ میں کھانا غیر معمولی بن گیا ہے تو، ہم جیسے باڈی بلڈرز کے لئے کام کرنا معمول کو برقرار رکھنے کا ایک نایاب طریقہ ہے۔" اس کی کہانی ایک وسیع تر انسانیت سوز تباہی کی عکاسی کرتی ہے: غزہ کے 365 مربع کلومیٹر کے فاصلے پر، 1.2 ملین فلسطینیوں کو اس بات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ امدادی ایجنسیوں کو جان بوجھ کر، ہتھیاروں سے بھوک کی حیثیت سے کیا بیان کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) کے ہم آہنگی کے دفتر میں بتایا گیا ہے کہ عملی طور پر پوری آبادی کو کھانے کی عدم تحفظ کی 'تباہ کن' سطحوں کا سامنا ہے، جس میں شمالی غزہ کو قحط کے حالات کا سامنا ہے۔ ڈاکٹروں کے بغیر سرحدوں کو، جو اس کے فرانسیسی ابتدائی ایم ایس ایف کے ذریعہ جانا جاتا ہے، نے پوری پٹی میں شدید غذائی قلت کے شدید معاملات کی دستاویزی کی ہے، جس میں بحران کو "انسان ساختہ" قرار دیا گیا ہے اور جان بوجھ کر مسلط کیا گیا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے متنبہ کیا ہے کہ فوری مداخلت کے بغیر قحط تمام غزہ میں پھیل جائے گا، جبکہ لاکھوں ٹن امداد اسرائیل سے بند سرحدی عبور پر کھڑی ہے۔ یہاں تک کہ جب امدادی ٹرک اسرائیل کے بھاری حد تک محدود کراسنگ کے ذریعے داخل ہونے کا انتظام کرتے ہیں تو، جاری فوجی کارروائیوں اور بنیادی ڈھانچے کی وسیع پیمانے پر تباہی کی وجہ سے کھانے اور دیگر ضروری اشیاء کی تقسیم تقریباً ناممکن ہے۔ ابو یوسف نے غزہ کے بھیڑ بھری ہوئی جنوبی 'سیف زون' میں واقع المویسی کے ایک خیمے کے جم میں کہا، "فاقہ کشی نے باڈی بلڈنگ کے اپنے پسندیدہ کھیل پر عمل کرنے کی میری صلاحیت کو مکمل طور پر متاثر کیا ہے۔" "اب میں ایک دن، کبھی کبھی دو دن، ایک ہفتے میں تربیت کے لئے آتا ہوں۔ جنگ سے پہلے، یہ پانچ سے چھ دن تھا۔ میں نے اپنے تربیت کا وقت بھی آدھے گھنٹے سے بھی کم کر دیا ہے، جو مطلوبہ وقت کے نصف سے بھی کم ہے۔" جہاں اس نے ایک بار بینچ پر 90-100 کلوگرام (200-220lb) پر دباؤ ڈالا، ابو یوسف اب بمشکل 40 کلوگرام (90 ایل بی) کا انتظام کرتا ہے۔ یہ کمی جو کسی بھی کھلاڑی کے بارے میں ہوگی لیکن اس تناظر میں تباہ کن ہوگی جہاں اس طرح کی جسمانی خرابی پورے معاشرے میں معمول بن رہی ہے۔

امریکی 'پابندیوں' کے بعد انڈیا کی چین سے تعلقات بحال کرنے کی کوشش
کیا پوتن مودی کی مشکل کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے انڈیا کے خلاف اضافی ٹیرف کا اعلان انڈیا کے لیے رحمت ہے یا زحمت یہ تو آنے والے وقت میں پتہ چلے گا لیکن فی الحال اس کی نہ صرف روس سے دوستی مضبوط ہوتی نظر آ رہی ہے بلکہ چین کے ساتھ جاری کشیدگی میں بھی بہت حد تک کمی ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اسی دوران وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے لیے انڈیا پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ اس سے قبل، امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے منگل کو ہی انڈیا پر روسی تیل کی دوبارہ فروخت کے ذریعے 'منافع خوری' کا الزام لگایا جبکہ اسی معاملے پر انھوں نے چین کے بارے میں کہا کہ 'ان کے تیل کے متنوع ان پٹس' ہیں۔ یہ ریمارکس صدر ٹرمپ کی طرف سے انڈیا پر کل 50 فیصد ٹیرف لگانے کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں نئی دہلی کی جانب سے روسی تیل کی خریداری کی وجہ سے عائد 25 فیصد اضافی ٹیرف شامل ہے جو 27 اگست سے نافذ العمل ہوگا۔

خیال رہے کہ الاسکا میں 15 اگست کو روسی صدر پوتن سے ٹرمپ کی ملاقات کے بعد یہ اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ اگر بات چیت مثبت رہتی ہے تو انڈیا سے اضافی ٹیرف ہٹا لیا جائے گا جبکہ انڈیا بات چیت کے ذریعے بقیہ بنیادی 25 فیصد ٹیرف میں بھی کمی کرا سکتا ہے۔

القسام بریگیڈ کی غیر معمولی مقاومتی کارروائی، متعدد صیہونی فوجی ہلاک اور زخمی

غزہ کی پٹی میں صیہونی فوجیوں کو اسیر کرنے کے لئے تحریک حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے ایک غیر معمولی آپریشن کیا جس کے نتیجے میں بہت سے فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے

غزہ پٹی (ایجنسی): صیہونی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ حماس کے دس مجاہدین نے رفح میں کفیر بریگیڈ کے ایک مرکز پر حملہ کردیا جس کے بعد اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے زخمی صیہونیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ حماس کے دس مجاہدوں نے رفح میں کفیر بریگیڈ بیس میں اسرائیلی فوجیوں کو اسیر بنانے کی کوشش کی۔ بعض دیگر ذرائع نے کہا ہے کہ اس واقعے میں تین اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے ہیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اسرائیلی حکومت کے ٹیلی ویژن چینل چودہ نے بھی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ حماس کے متعدد افراد نے جنوبی غزہ میں ایک فوجی اڈے پر حملہ کیا جہاں اسرائیلی فوجیوں کی ان سے جھڑپیں ہوئیں۔

اسرائیلی فوج کے ریڈیو نے بھی اس حملے کو ایک

غیر معمولی واقعہ قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ حکومت کے لڑاکا طیاروں نے حملے کا مقابلہ کرنے میں حصہ لیا اور حماس کے کچھ فوجی شہید ہوگئے۔ اس سلسلے میں القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ اس نے خان یونس کے جنوب مشرق میں صیہونی دشمن کے اڈے پر حملہ کیا اور ان کے متعدد مرکاوا ٹینکوں کو تباہ کر دیا۔ القسام نے اعلان کیا کہ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس کارروائی میں اس نے دور دراز سے متعدد میزائلوں اور راکٹوں سے ان گھروں کو نشانہ بنایا جہاں صیہونی فوجیوں نے پناہ لے رکھی تھی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگئے۔

حماس کے عسکری ونگ نے بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ اس نے مرکاوا ٹینک کے کمانڈر کو ہلاک کر دیا ہے۔ القسام نے اعلان کیا کہ اس بریگیڈ کے ایک فرد نے شہادت پسندانہ کارروائی کرتے ہوئے صیہونی امدادی فورسز کے درمیان خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس سے قبل القسام بریگیڈز نے اعلان کیا تھا کہ اس نے رفح شہر کے جنوب میں واقع حلہ زعرب کے علاقے کے قریب صلاح الدین محور پر صیہونی دشمن کے ایک کمانڈ سینٹر اور چوکی کو نشانہ بنایا۔

عصمت چغتائی
فحاشی کے مقدمے کا سامنا کرنے والی بے باک ادیبہ جنھوں نے موت کے بعد بھی دنیا کو چونکا دیا

کراچی (ایجنسی): 24 اکتوبر 1991 کو اس خبر نے پوری اُردو دنیا کو اداس کر دیا کہ اُردو کی بے باک اور صاحب طرز ادیبہ عصمت چغتائی ممبئی میں وفات پا گئی ہیں۔ اس خبر کے ساتھ ہی ایک اور اطلاع بھی آئی جس نے عصمت چغتائی سے محبت کرنے والوں کو مزید دکھ میں مبتلا کیا اور وہ یہ کہ ان کی میت کو اُن کی وصیت کے مطابق سپرد خاک کرنے کی بجائے نذر آتش کر دیا گیا ہے۔

عصمت چغتائی 21 اگست 1915 کو اتر پردیش کے قصبہ بدایوں کے ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد مرزا قسیم بیگ چغتائی ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ وہ اپنے دس بہن بھائیوں میں نویں نمبر پر تھیں۔ عصمت نے ہوش سنبھالا تو ان کے بڑے بھائی عظیم بیگ چغتائی ادب کے میدان میں جھنڈے گاڑ چکے تھے۔ چنانچہ جب انھوں نے لکھنا لکھانا شروع کیا تو اپنے ادبی پس منظر کی وجہ سے قدم جمانے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔

جس وقت عصمت چغتائی نے ادبی دنیا میں قدم رکھا وہ اُردو کی ترقی پسند ادبی تحریک کا نقطہ آغاز تھا۔ پریم چند رخصت ہو چکے تھے اور منٹو، کرشن چندر، بیدی، غلام عباس، خواجہ احمد عباس اور کئی دوسرے اپنی نگارشات سے اردو ادب کو مالا مال کر رہے تھے۔

عصمت چغتائی کے گھرانے میں لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کا کوئی رجحان نہ تھا مگر عصمت کی ضد اور تعلیم میں ان کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ان کے والد نے انھیں علی گڑھ اور بعد ازاں لکھنؤ سے تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دے دی۔ یہی وہ زمانہ تھا جب ان کی تحریریں ادبی جریدوں میں شائع ہونا شروع ہوئیں۔

عصمت چغتائی سے پہلے کئی خواتین ادبی دنیا میں قدم رکھ چکی تھیں مگر عصمت کے بے باک قلم نے بہت جلد پوری ادبی دنیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔ عصمت چغتائی کو زبان و بیان پر غیر معمولی دسترس تھی۔ انھوں نے نثر کی ہر صنف میں اپنے نقوش ثبت کیے جن میں افسانہ، ناول، ڈرامہ، خاکہ، مضامین، سفرنامہ، آپ بیتی اور رپورتاژ شامل ہیں۔

'ایک وعدہ' اور ڈیلیٹ شدہ میسج
اپنی ہی نومولود بیٹی کو اغوا کرنے کے الزام میں گرفتار والد پر پولیس کو کیوں شک ہوا؟

اسلام آباد (ایجنسی): وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع بلال ٹاؤن کی رہائشی خاتون پروین (فرضی نام) نصف شب کو پولیس سٹیشن پر یہ درخواست لیے موجود تھیں کہ اُن کے پہلو میں سوئی نومولود بیٹی کو نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا ہے۔

اس کیس کی ایف آئی آر کے مطابق والدہ نے پولیس کو بتایا کہ '17 اگست کی علی الصبح اُن کی ہاں بیٹی کی پیدائش ہوئی تھی۔ 17 اور 18 اگست کی درمیانی شب رات دو بجے میں نے بچی کو دودھ پلایا، جس کے بعد وہ سوگئی۔' 'میں نے بچی پر کمبل ڈال دیا اور اس کے بعد میں بھی سوگئی۔ مگر 15 منٹ بعد جب میری آنکھ کھلی تو بچی بستر پر موجود نہیں تھی۔' ایف آئی آر کے مطابق والدہ نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ وہ اپنے گھر میں اپنے شوہر اور شوہر کے دو بھائیوں کے ساتھ رہائش پذیر ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق خاتون نے مزید بتایا کہ بچی کی گمشدگی کے فوری بعد انھوں نے 'شور شرابہ کیا اور گھر والوں کو آگاہ کیا' جس پر اُن کے شوہر

غزہ میں ایندھن کی شدید قلت، انسانی جانیں بچانے کی کوششیں مفلوج

غزہ (ایجنسی): غزہ میں سول ڈیفنس نے خبردار کیا ہے کہ ایندھن کی سنگین کمی بدستور جاری ہے۔ رواں ماہ اگست کے آغاز سے اب تک صرف دس فیصد ایندھن فراہم کیا گیا ہے، جس نے اس محصور خطے میں انسانی جانیں بچانے کے تمام اقدامات کو مفلوج کر دیا ہے۔ یہ وہی غزہ ہے جو گذشتہ بائیس ماہ سے قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ سہہ رہا ہے۔ سول ڈیفنس کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک صرف پندرہ سو لیٹر ایندھن انسانی خدمت سے وابستہ بعض اداروں کے ذریعے ملا ہے، جبکہ مجموعی طور پر ماہانہ پندرہ ہزار لیٹر ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہنگامی نوعیت کی انسانی اپیلوں کا فوری جواب دیا جا سکے۔ بیان میں مزید وضاحت کی گئی کہ دستیاب ایندھن سولر سے چلنے والی گاڑیوں کے لیے استعمال ہوا ہے، مگر شدید بحران اس بات کا ہے کہ ریسکیو آپریشنز کے لیے استعمال ہونے والی مشینری اور آلات کو چلانے کے لیے پٹرول دستیاب نہیں۔ اس وقت ماہانہ تین ہزار لیٹر پٹرول کی ضرورت ہے جس کی عدم فراہمی نے انسانی جانیں بچانے والے آلات کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ سول ڈیفنس نے اعتراف کیا کہ اس کی متعدد گاڑیاں انسانی خدمت کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے راستے میں ہی ایندھن ختم ہوجانے کے باعث رک گئیں۔ کچھ گاڑیاں ایندھن کے فقدان کے سبب بند پڑی ہیں اور بعض پرزہ جات نہ ملنے کی وجہ سے مرمت بھی ممکن نہیں رہی۔ ادارے نے زور دے کر کہا کہ اس کی ٹیمیں انتہائی کٹھن حالات میں انسانی جانیں بچانے کی جدوجہد کر رہی ہیں جبکہ قابض اسرائیل مسلسل اپنی نسل کشی کی جنگ میں شدت لا رہا ہے۔ غزہ کے مختلف حساس اور انسانی خدمت سے وابستہ ادارے کئی بار متنبہ کر چکے ہیں کہ ایندھن کی یہ کمی براہ راست انسانی جانوں کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ یہ بحران اس وقت اور بھی سنگین ہو گیا جب قابض اسرائیل نے سرحدی گذرگاہیں بند کر کے انسانی امداد اور ایندھن کی ترسیل روک دی۔ اس اقدام نے غزہ کو مکمل قحط میں دھکیل دیا ہے، حالانکہ سرحد پر امدادی سامان سے لدی سینکڑوں ٹرک کھڑے ہیں۔

غزہ میں بچوں کی غذائی قلت مزید شدید تر ہوگئی، انسانی المیہ جاری

غزہ پٹی (ایجنسی): فلسطینی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' نے بتایا ہے کہ اس کے غزہ میں موجود کلینکس کے تازہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پانچ سال سے کم عمر بچوں میں غذائی قلت کی شرح مارچ سے تین گنا بڑھ گئی ہے۔

ایجنسی نے اپنے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر کہا کہ تقریباً 100 ہزار بچوں کا معائنہ کیا گیا اور یہ معلوم ہوا کہ تقریباً ایک تہائی غزہ شہر کے بچے غذائی قلت کا شکار ہیں، یعنی یہ تعداد اس وقت کے مقابلے چھ گنا زیادہ ہوگئی جب سے جنگ بندی ختم ہوئی۔ انروا نے مزید کہا کہ یہ بحران 'قدرتی آفت نہیں بلکہ انسان ساختہ قحط ہے' اور قریب چھ ماہ سے انسانی امداد کی رسائی پر پابندی اس المیے کو مزید بڑھا رہی ہے۔ ایجنسی نے وضاحت کی کہ مصر اور اردن میں اس کے گوداموں میں چھ ہزار ٹرکوں کے برابر امدادی سامان موجود ہے، جس میں تین ماہ کے لیے خوراک بھی شامل ہے، لیکن قابض اسرائیل کی پابندیاں اسے غزہ تک پہنچنے سے روک رہی ہیں۔ انروا نے خبردار کیا کہ "اگر زندگی بچانے والی امداد پہنچانے کے لیے سیاسی ارادہ نہ دکھایا گیا تو غزہ میں مزید بچوں کی اموات جاری رہیں گی"۔ گذشتہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل، امریکہ اور مغربی ممالک کی براہ راست حمایت کے ساتھ، غزہ پر تباہ کن جنگ جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے نتیجے میں اب تک تقریباً 219 ہزار فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد بچے اور خواتین ہیں، اور لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

حماس کی غزہ میں اسرائیلی جرائم کے خلاف عالم گیر ہڑتال کی اپیل

غزہ (ایجنسی): اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے عرب اور مسلمان ممالک کے عوام اور دنیا کے آزاد انسانوں پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ کی حمایت میں عالمی ہڑتال میں بھرپور حصہ لیں جو آج جمعرات سنہ 2025ء کو پوری دنیا میں کی گئی ہے۔ حماس نے اپیل کی ہے کہ دنیا بھر میں قابض اسرائیل کے خلاف عوامی تحریک کو جاری رکھی جائے۔ حماس نے اپنے بیان میں زور دیا کہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار (22، 23، 24 اگست سنہ 2025ء) کو ہر شہر، چوک اور دارالحکومت میں پرجوش ریلیاں اور غصے بھری مظاہرے منعقد کیے جائیں، تاکہ قابض اسرائیل کے جارحانہ حملے، فلسطینیوں کے اجتماعی قتل عام اور غزہ میں دو لاکھ سے زائد شہریوں پر مسلط قحط و بھوک کے خلاف احتجاج کیا جا سکے۔

مشہد المقدس میں ماہ صفر کے آخری عشرے میں منعقد کئے جانے والے پروگراموں کی تفصیلات
ماہ صفر کے آخری عشرے میں آستان قدس رضوی کے غیر ملکی زائرین کے لئے خصوصی پروگرامز منعقد کئے جائیں گے

تہران (ایجنسی): آستان قدس رضوی کے ادارہ غیر ملکی زائرین کے ڈائریکٹر جناب مہدی لسانی نے آستان نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پیغمبر اکرم (ص) اور امام حسن مجتبیٰ (ع) اور امام رضا (ع) کی شہادت کا سوگ منانے کے لئے ان پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ دیگر ممالک سے آنے والے زائرین ایک روحانی اور پرسکون ماحول میں عزاداری کر سکیں۔ انہوں نے مزید یہ کہا کہ ان بابرکت ایام میں عرب زبان، اردو زبان اور آذری زبان زائرین کے لئے مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا تاکہ اہلبیت (ع) کے چاہنے والے اپنی زبان اور ثقافت کے مطابق عزاداری کر سکیں۔ عرب زبان زائرین کے خصوصی پروگرامز جناب لسانی نے گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے عرب زبان زائرین کے پروگراموں کی وضاحت کی اور کہا کہ ستائیس صفر کو نماز مغربین کے فوراً بعد پیغمبر اکرم (ص) اور امام حسن مجتبیٰ (ع) کی شہادت کی مناسبت سے عرب زبان زائرین کے لئے حرم امام رضا (ع) کے صحن غدیر میں عزاداری کا خصوصی پروگرام منعقد کیا جائے گا جس میں پیغمبر اکرم (ص) کی زیارت پڑھی جائے گی نوحہ خوانی اور دعا کمیل قرائت کی جائے گی۔ انہوں نے مزید وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ شہادت کے دن نماز مغربین کے بعد صحن غدیر میں عزاداری کا ایک اور خاص پروگرام منعقد کیا جائے گا جس میں عراق سے تعلق رکھنے والے خطیب جناب سید زید البطاط خطاب فرمائیں گے اور نزار القطری نوحے اور مرثیے پڑھیں گے۔ اس کے علاوہ امام رضا (ع) کی شہادت کی مناسبت سے بھی عزاداری کے مختلف پروگرامز منعقد کئے جائیں گے۔

اردو زبان زائرین کے لئے عزاداری کے خصوصی پروگراموں کا انعقاد آستان قدس رضوی کے ادارہ غیر ملکی زائرین نے بتایا کہ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی ماہ صفر کے آخری عشرے میں اردو زبان زائرین کے لئے عزاداری کے مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پیغمبر اکرم (ص) اور امام حسن مجتبیٰ (ع) کی شہادت کی مناسبت سے جمعرات اور جمعہ کو نماز مغربین کے فوراً بعد مجلس عزاء اور ماتم داری کا خصوصی پروگرام منعقد کیا جائے گا جس میں جناب محمد اجمل زیارت پڑھیں گے اور سید محمد موسوی مرثیہ خوانی کریں گے، حجت الاسلام والمسلمین سید سجاد مہدی رضوی مجلس عزاء سے خطاب فرمائیں گے اور جناب عارف حسین زاہدی اور وحید حسین لاشاری نوحہ خوانی کریں گے۔

واضح رہے کہ اردو زبان زائرین کے لئے عزاداری کے یہ پروگرامز حرم امام رضا (ع) کے رواق غدیر میں منعقد کئے جائیں گے۔ شہادت امام رضا علیہ السلام کی مناسبت سے اردو زبان زائرین کا خصوصی پروگرام حرم امام رضا (ع) کے صحن گوہر شاد میں منعقد کیا جائے گا جس میں جناب میر احمد علی رضوی مرثیے پڑھیں گے اور حجت الاسلام سید سجاد مہدی رضوی خطاب فرمائیں گے آخر میں سید عمران علی نقوی نوحے پڑھیں گے۔ آذری زبان زائرین کے پروگراموں کی تفصیلات جناب مہدی لسانی نے بتایا کہ آذری زبان زائرین کے لئے بھی پیغمبر اکرم (ص)، امام حسن مجتبیٰ (ع) اور امام رضا (ع) کی شہادت کی مناسبت سے حرم امام رضا علیہ السلام کے رواق دارالرحمہ میں عزاداری کے مختلف پروگرامز منعقد کئے جائیں گے۔

حکومت اور انتظامیہ پر پی ٹی آئی اراکین کو غلط طور پر نااہل قرار دینے کا الزام: بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (ایجنسی): پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے پشاور میں ایک

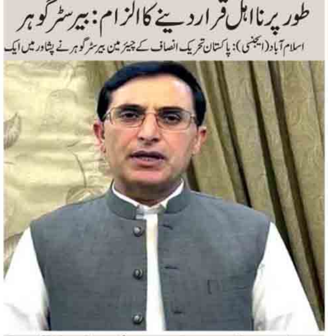

پریس کانفرنس میں کہا کہ جتنی تیزی سے ان کی جماعت کے اراکین اسمبلی کی تعداد کم کی گئی ہے اتنی تیزی سے تو درخت سے پتے بھی نہیں گرتے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ان کی جماعت نے ایک سو ستر نشستیں جیتی تھیں، جو اسمبلی میں جانے کے بعد اکیانوے ہوگئے اور اب ان کی تعداد چھہتر رہ گئی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ان کی پارٹی کے اراکین دہشت گرد نہیں ہیں، اب ان کی سرکوبی کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی پاکستان کے مقبول ترین لیڈر ہیں جنہیں جیل میں بنیادی ترین حقوق بھی نہیں دیے جا رہے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

ہندوستان آج بھی خلا سے سارے جہاں سے اچھا دکھتا ہے: شوبھانشو شکلا

نئی دہلی: (یواین آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کا دورہ کرنے والے ملک کے پہلے خلاباز شوبھانشو شکلا نے Axiom-4 مشن کے اپنے تجربے کو 'نا قابل یقین' قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 'ہندوستان آج بھی خلا سے سارے جہاں سے اچھا دکھتا ہے۔ یہاں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں فضائیہ کے گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا نے کہا کہ وہ خلا میں سب سے زیادہ گھر کا پکا ہوا کھانا 'مس' کیا۔ انہوں نے ملک کے بچوں کو یہ پیغام بھی دیا کہ وہ اپنے آپ پر یقین رکھیں کہ وہ بھی خلا میں جا سکتے ہیں۔ خلائی سفر کے اپنے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے مسٹر شکلا نے کہا کہ یہ واقعی نا قابل یقین تھا۔ تربیت کے دوران آپ خود کو تیار کرتے ہیں، لیکن اصل تجربہ مختلف ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت ہی کامیاب مشن تھا اور تمام ہدف حاصل کر لیے گئے۔ فضائیہ کے ٹیسٹ پائلٹ شکلا نے اپنے 18 دن کے قیام کے دوران خلا میں سات طرح کے تجربات کئے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران انہیں بہت کچھ جاننے اور سیکھنے کو ملا جو ملک کے گگنیان مشن کے لئے اہم ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ خلا میں جانے کے بعد وہ پہلے تین چار دن تک اچھا محسوس نہیں کر رہے تھے لیکن اس کے بعد وہ نارمل محسوس کرنے لگے۔ تیسرے دن آئی ایس ایس پر پہلے سے موجود ناسا کا ایک خلاباز ان کے پاس آیا اور پوچھا کہ کیا وہ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ خلا سے ہندوستان کیسا نظر آتا ہے۔ ناسا کے خلاباز نے مسٹر شکلا کو آئی ایس ایس میں بنی ایک خصوصی کھڑکی سے ہندوستان کو دکھایا۔ ہندوستان کے گگنیان مشن کے ممکنہ عملے کے ارکان میں سے ایک مسٹر شکلا نے بتایا کہ اس وقت زمین پر رات تھی۔ پہلے جنوب میں بحر ہند پر مکمل اندھیرا چھایا ہوا تھا اور پھر اچانک ہندوستان نظر آیا جو روشن تھا۔ یہ کافی حیرت انگیز تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد میں نے کئی بار ہندوستان کو دیکھا لیکن پہلا نظارہ ان کے دل کو چھو گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ہندوستان خلا سے سارے جہاں سے اچھا دکھتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر شکلا نے کہا کہ انہوں نے خلا میں ہندوستانی کھانے کو سب سے زیادہ 'مس' کیا۔ انہوں نے کہا، ہمیں مزید ہندوستانی کھانے کو خلا میں لے جانے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ خلا میں بھوک کم لگتی ہے لیکن گھر کے کھانے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ حلوہ کو اپنے ساتھ آئی ایس ایس لے کر گئے تھے۔

گروپ کیپٹن شکلا نے راج ناتھ سے ملاقات کی

نئی دہلی: (یواین آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا نے جمعرات کے روز یہاں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور خلا میں اپنے تجربات شیئر کیے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے گروپ کیپٹن شکلا کو مبارکباد دی اور ان کے کامیاب مشن کو خلا میں ہندوستان کے انسانی مشن کے سفر میں سنگ میل قرار دیا۔ وزیر دفاع نے خلائی اسٹیشن میں گروپ کیپٹن شکلا کے تجربات کی کامیابی کی ستائش کرتے ہوئے ہندوستان کی خلائی تحقیق اور دریافت کی صلاحیتوں کو بہتر کرنے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ان کے کامیاب سفر سے نوجوانوں کو سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق میں اپنا کریئر بنانے کی ترغیب ملے گی۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے گروپ کیپٹن شکلا سے ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے ہندوستان کے خلائی پروگرام میں فضائیہ کے اہم کردار کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے ضروری خلائی مشن میں فضائیہ کے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت کا اہم کردار ہے۔ چاند اور مریخ کو دریافت کرنے کے مشن میں عالمی سطح پر تسلیم شدہ کامیابیوں کے ساتھ، ہندوستان اب انسان بردار خلائی مشن اور اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ گروپ کیپٹن شکلا کا کامیاب مشن اسرو، فضائیہ اور دیگر قومی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے۔

آوارہ کتوں کو پکڑنے کے خلاف درخواست پر جلد سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی میں آوارہ کتوں کو پکڑنے سے متعلق دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے نوٹیفکیشن کے خلاف ایک عرضی پر جلد سماعت کرنے سے جمعرات کو انکار کر دیا ہے۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور وجے بشنوئی کی بنچ نے ایڈووکیٹ ننیتا شرما کی جلد سماعت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کی تین رکنی بنچ نے متعلقہ کیس میں ازخود نوٹس لیا تھا اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے 14 اگست کو آوارہ کتوں کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل کے معاملے میں ہدایات پر فوری روک لگانے کی درخواستوں اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ جسٹس پاردیوالا کی بنچ نے 11 اگست کو ازخود نوٹس اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ تین رکنی اس بنچ نے جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ (عدالت عظمیٰ کی) کی 11 اگست کی

کیس میں ایک حکم جاری کیا تھا، اپنے حکم میں دو رکنی بنچ نے کہا کہ کتے کے کاٹنے کا مسئلہ آئین کے آرٹیکل)(1)19ڈی) اور 21 کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ دہلی میں 2024 میں اس طرح کے پچیس ہزار سے زیادہ اور صرف جنوری 2025 میں تین ہزار سے زیادہ معاملے درج ہوئے تھے۔ دو رکنی بنچ نے دہلی کے میونسپل حکام کو حکم دیا تھا کہ وہ تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو پکڑیں، حساس علاقوں میں کتوں کو پکڑنے کو ترجیح دیں اور آٹھ ہفتوں کے اندر کم از کم پانچ ہزار کتوں کی رہائش کے لیے شیلٹر ہوم بنائیں۔

کیرتپور میں ٹینکر نے ایک اسکوٹی میں ٹکر ماردی جس کے سبب اسکوٹی سوار دو لوگوں کی موت ہوگئی۔

نتیش کمار نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کیا

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کیا۔ سمراٹ اشوک کنونشن سینٹر میں واقع باپو آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے 100 سال مکمل کر لیے ہیں، جس کی صد سالہ تقریبات آج منائی جا رہی ہیں۔ اس تقریب میں مدرسہ سے وابستہ 15 ہزار سے زائد افراد شرکت کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت نے کوئی کام نہیں کیا۔ 24 نومبر 2005 کو نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت کے قیام کے بعد بہار میں ترقیاتی کام ہو رہے ہیں اور ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2005 سے پہلے مسلم طبقات کے لیے کوئی کام نہیں کیا گیا، انہوں نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد مسلم طبقے کے لیے بہت کام کیا گیا ہے۔ پہلے ہندو مسلم فساد ہوتا تھا، اس لیے 2006 سے ہی قبرستانوں کی چہار دیواری شروع کی گئی، اب بڑے پیمانے پر قبرستانوں کی چہار دیواری ہو چکی ہے، اب کوئی فساد نہیں ہوتا۔ پہلے مدارس کی حالت بہت خراب تھی، مدارس کے اساتذہ کو بہت کم تنخواہ ملتی تھی۔ سال 2006 سے مدارس رجسٹرڈ ہوئے اور انہیں حکومتی شناخت دی گئی، مدارس کے اساتذہ کو سرکاری اساتذہ کے مساوی تنخواہ ملنی شروع ہوئی اور تب سے مسلسل مساوی تنخواہ دی جا رہی ہے۔

بہار کے لوگ ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے: تیجسوی

پٹنہ: (یواین آئی) بہار میں انڈیا اتحاد کی ووٹر رائٹس یاترا کی قیادت کرتے ہوئے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے آج کہا کہ ہر بچہ حق کے اس سفر میں شریک ہے اور بہار کے عوام ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ بیمار ہیں اور دوسرے لوگ حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی ترقی کے لئے وہ جو بھی ویژن پیش کرتے ہیں، حکومت اسے چوری کر کے عوام کے سامنے پیش کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ریاست کو ایسا وزیر اعلیٰ ملنا چاہیے جو ذہنی طور پر صحت مند ہو اور ریاست کی ترقی اور عروج کی خواہش رکھتا ہو اور ریاست کو روشن مستقبل دے سکتا ہو۔

اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بہار کو صنعت، شوگر ملوں کی بحالی، صحت خدمات اور روزگار کی ضرورت ہے، لیکن ووٹ چوری کر کے الیکشن جیتنے کا خواب دیکھنے والی حکومت ریاست کے عوام کی بھلائی کے بارے میں کیسے سوچ گی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نائب صدر کے انتخاب کی حکمت عملی کے پیش نظر دہلی گئے ہیں اور ووٹر رائٹس یاترا (ووٹر ادھیکار یاترا) کی قیادت کرنے کے لئے آج دوپہر بہار واپس آئیں گے۔ غور طلب ہے کہ بہار میں چل رہی یہ یاترا چوتھے دن آرام کرنے کے بعد آج شیخ پورہ سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی غیر موجودگی میں مسٹر یادو کی قیادت میں شروع ہوئی۔

فجی کے وزیر اعظم رابوکا 25 اگست کو تین روزہ دورہ پر ہندوستان آئیں گے

نئی دہلی: (یواین آئی) فجی کے وزیر اعظم سیتونی رابوکا اتوار کو تین روزہ دورے پر ہندوستان پہنچیں گے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ ان کی اہلیہ سلویتی رابوکا بھی ان کے ساتھ ہوں گی، فجی کے وفد میں صحت اور طبی خدمات کے وزیر رتو انتونیو لالابالاوا اور سینئر حکام شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم بننے کے بعد مسٹر رابوکا کا ہندوستان پہلا دورہ ہوگا۔ وہ 25 اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ بات چیت کریں گے، وزیر اعظم مودی معزز مہمان کے اعزاز میں ظہرانہ دیں گے۔ مسٹر رابوکا صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔ وزیر اعظم رابوکا انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز میں 'اوشین آف پیس' کے موضوع پر ایک لیکچر بھی دینے والے ہیں۔ فجی کے وزیر اعظم کا یہ دورہ ہندوستان اور فجی کے درمیان طویل مدتی اور مستقل تعلقات کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ تمام شعبوں میں دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور لوگوں کے درمیان قریبی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے دونوں ممالک کے مسلسل عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار میں ووٹرس ادھیکار یاترا میں شرکت کریں گے

پٹنہ: (یوآین آئی) اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار کے ضلع سیتامڑھی میں منعقد ہونے والی 'ووٹرس ادھیکار یاترا' میں شرکت کریں گے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی قیادت میں اس یاترا کا مقصد اکتوبر-نومبر میں ممکنہ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل خصوصی نظرثانی مہم میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کرنی ہے۔ ایس پی رہنما اکھلیش یادو کی اس ریلی میں شمولیت کی اطلاع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے دی۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ اکھلیش یادو کی شرکت سے اس تحریک کو مزید مضبوطی ملے گی، جسے عوام کی جانب سے وسیع پیمانے پر حمایت حاصل ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹر فہرست سے بڑے پیمانے پر نام نکالنا 'ووٹ چوری' کا حصہ ہے، جو الیکشن کمیشن اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ساز باز سے کیا جا رہا ہے۔

یاوتمال میں ریلوے پل کے تعمیراتی گڈھے میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت

ناگپور/یاوتمال: (یو این آئی) مہاراشٹر میں ضلع یاوتمال کے داروہا-نیر میں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریلوے پل کی تعمیر کے لیے کھودے گئے گڈھے میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ بدھ کی شام اس وقت پیش آیا جب بچوں کا ایک گروپ تیرنے کے لیے پانی سے بھرے گڈھے میں اتر گیا لیکن گڈھے کی گہرائی کے باعث وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکے اور بے ہوش ہو کر ڈوب گئے۔ بچوں کو ڈوبتے دیکھ کر مقامی لوگوں نے انہیں باہر نکالا اور داروہا کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے، لیکن ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں یاوتمال اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ تاہم چاروں بچوں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ مہلوکہ بچوں کی شناخت ریحان اسلم خان (13)، گولو پانڈورنگ نرناورے (10)، سومیا ستیش کھنڈرے (10) اور وبھو آشیش بودھلے (14) کے طور پر کی گئی ہے۔ وردھا، یاوتمال، ناندیڑ تک ریلوے پروجیکٹ پر کام تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں داروہا کے قریب ریلوے پل کی تعمیر کے لیے کئی گڈھے کھودے گئے ہیں جو بارش کے پانی سے بھر گئے ہیں۔ ریلوے حکام کی لاپرواہی اور تعمیراتی جگہ کو محفوظ بنانے میں ناکامی کی وجہ سے اس سانحہ سے مقامی لوگوں میں کافی ناراضگی پائی جاتی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی کولکاتہ آمد آج

کولکاتہ: (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو کولکاتہ میں 5200 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار اہم میٹرو ریلوے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ مسٹر مودی 13.61 کلومیٹر طویل نوتعمیر شدہ میٹرو نیٹ ورک کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم جیسور روڈ سے نوآپاڑہ- جے ہند ایئرپورٹ میٹرو سروس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ وہ سیالدہ- ایسپلینیڈ میٹرو سروس اور بیلے گھاٹہ- ہیمنت مکوپادھیائے میٹرو سروس کو بھی ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ وزیر اعظم ان میٹرو سیکشن اور ہاوڑہ میٹرو اسٹیشن پر ایک نوتعمیر شدہ سب وے کا بھی افتتاح کریں گے۔ نوآپاڑہ- جے ہند ایئرپورٹ میٹرو سروس سے ہوائی اڈے تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سیالدہ- ایسپلینیڈ میٹرو دونوں مقامات کے درمیان سفر کے وقت کو تقریباً 40 منٹ سے گھٹا کر صرف 11 منٹ کر دے گی۔ بیلی گھاٹہ- ہیمنت مکوپادھیائے میٹرو سیکشن آئی ٹی ہب کے ساتھ رابطہ بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ میٹرو روٹ کولکاتہ کے چند مصروف ترین علاقوں کو آپس میں جوڑیں گے، جس سے سفر کے وقت میں نمایاں کمی آئے گی اور ملٹی موڈل کنیکٹی وٹی کو تقویت ملے گی اور لاکھوں یومیہ مسافروں کو فائدہ ہوگا۔

پٹنہ: 15 اگست کو قتل کئے گئے بھائی۔ بہن کے معاملے میں کارروائی نہ ہونے سے مشتعل عوام نے اٹل پتھ جام کر کے احتجاج کیا۔

مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں بارہ بل پاس ہوئے: برلا

نئی دہلی: (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ مانسون اجلاس میں 14 بل پیش اور کل 12 بل منظور کیے گئے۔ لوک سبھا کی کارروائی کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے سے قبل جمعرات کو اپنے بیان میں مسٹر برلا نے کہا کہ اس اجلاس میں 14 سرکاری بل پیش کیے گئے اور کل 12 بل منظور ہوئے۔ 28 اور 29 جولائی کو 'آپریشن سندور' پر ایک خصوصی بحث ہوئی، جس کا اختتام وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب پر ہوا۔ 18 اگست کو ہندوستان کے خلائی پروگرام کی کامیابیوں پر خصوصی بحث شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سیشن میں 419 ستارہ سوالات ایجنڈے میں شامل کئے گئے تھے، لیکن مسلسل منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے صرف 55 سوال ہی زبانی جواب لیے جا سکے۔ ہم سب نے سیشن کے آغاز میں فیصلہ کیا تھا کہ ہم اس سیشن میں 120 گھنٹے بحث اور بات چیت کریں گے۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں بھی اس پر اتفاق ہوا لیکن مسلسل تعطل اور منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے ہم اس سیشن میں بمشکل 37 گھنٹے کام کر سکے۔ اسپیکر نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی حیثیت سے پورا ملک ہمارے طرز عمل اور کام کاج کو دیکھتا ہے۔ عوام کو ہم سے بڑی توقعات ہیں کہ ہم ان کے مسائل اور وسیع تر عوامی مفاد کے مسائل پر، اہم بلوں پر پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق سنجیدہ اور بامقصد بات چیت کریں۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا یا پارلیمنٹ کے احاطے میں نعرے لگانا، پلے کارڈز دکھانا اور منصوبہ بند تعطل سے پارلیمنٹ کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس اجلاس میں جس طرح کی زبان اور طرز عمل دیکھنے میں آیا وہ پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق نہیں ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ایوان میں صحت مند روایات کی تعمیر میں تعاون کریں۔ اس باوقار ایوان میں ہمیں نعرے بازی اور خلل ڈالنے سے گریز کرتے ہوئے سنجیدہ اور بامعنی بات چیت کو آگے بڑھانا چاہیے۔ بحیثیت رکن پارلیمنٹ ہمیں اپنے کام اور طرز عمل سے ملک اور دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کرنی چاہیے۔ ایوان اور پارلیمنٹ کے احاطے میں ہماری زبان متوازن اور مہذب ہونا چاہیے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق اور اختلاف جمہوریت کا ایک فطری عمل ہے، لیکن ہماری اجتماعی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایوان وقار، تہذیب اور شائستگی کے ساتھ چلے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم ملک کے اعلیٰ ترین جمہوری ادارے کے ذریعے ملک کے شہریوں کو کیا پیغام دے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اور ممبران اس موضوع پر سنجیدگی سے سوچیں گے اور اپنا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا، ''میں اس اجلاس کی کارروائی میں تعاون کیلیے وزیر اعظم، اسپیکر کی میز پر بیٹھے ساتھیوں، مرکزی وزراء، قائد حزب اختلاف، مختلف جماعتوں کے قائدین، ارکان، پریس اور میڈیا کے نمائندوں، لوک سبھا سکریٹریٹ اور متعلقہ ایجنسیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

کسانوں کو دھوکہ دینے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا: شیوراج چوہان

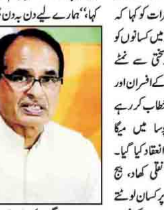

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کھاد اور بیج کے کاروبار میں کسانوں کو دھوکہ دینے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹے گی۔ مسٹر چوہان اپنی وزارتوں کے افسران اور ملازمین کی ایک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ دارالحکومت کے پوسا میں میگا 'کرماچاری سنکلپ سمیلن' کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر زراعت نے کہا کہ 'نقلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات کے نام پر کسان لوٹتے رہے اور ہم دیکھتے رہے، اب ایسا ہرگز نہیں ہوگا، ہم بے ایمان لوگوں کو نہیں چھوڑیں گے'۔ انہوں نے جمعرات کے روز اپنے محکموں کے تمام ملازمین پر زور دیا کہ وہ عوام الناس اور بالخصوص کسانوں کی زندگیوں کی بہتری کے لیے بھرپور خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا، ''ہمارے لیے دن بہ دن بہتر کرنا ضروری ہے، بے ضابطگیوں کو روکنا، کسانوں کو ہر طرح سے ریلیف فراہم کرنا، یہ ہمارا مقصد ہے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی ان کی تقریر کی یاد دلائی کہ 'حکومت کو فائلوں میں نہیں بلکہ لوگوں کی زندگیوں میں دیکھا جانا چاہئے'۔ انہوں نے وزارت کے ملازمین سے کہا، آیئے ہم اس سمت میں عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، زندگی کا ہر دن، ہر لمحہ اہم ہے، اور اپنے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ محکمہ زراعت، انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) اور دیہی ترقی کی وزارت کا ملک کی ترقی میں اہم رول ہے۔ انہوں نے کہا آج خوراک کے ذخائر بھرے ہوئے ہیں، ہم چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ ہم کسانوں اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر محنت کر کے تمام زرعی مصنوعات میں خود انحصار ہوں گے۔

گمراہ کن اشتہارات دینے پر ریپیڈو کے خلاف 10 لاکھ روپے جرمانہ

نئی دہلی: (یواین آئی) سینٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی (سی سی پی اے) نے جمعرات کے روز روپن ٹرانسپورٹیشن سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ (ریپیڈو) کو گمراہ کن اشتہارات اور غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کی اشاعت پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ اتھارٹی نے یہ اقدام صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کیا ہے۔ سی سی پی اے نے آن لائن کیب اور بائیک رائیڈ بکنگ پلیٹ فارم ریپیڈو سے یہ یقینی بنانے کو بھی کہا ہے کہ اگر "5 منٹ میں آٹو یا 50 روپے واپس پائیں" آفر میں شامل صارفین کو وعدے کے مطابق 50 روپے کا معاوضہ نہیں ملا ہے، تو انہیں بغیر کسی تاخیر کے پوری رقم دی جانی چاہیے۔ سی سی پی اے نے ریپیڈو کے گمراہ کن اشتہارات کا نوٹس لیا جس میں صارفین سے "5 منٹ میں آٹو یا 50 روپے پائیں" اور "گارنٹیڈ آٹو" کی پیشکش کی گئی تھی۔ تفصیلی چھان بین کے بعد، سی سی پی اے نے یہ اشتہارات جھوٹے، گمراہ کن اور صارفین کے لیے غیر منصفانہ پائے۔ اتھارٹی نے ان گمراہ کن اشتہارات کا نوٹس لیتے ہوئے انہیں فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت دی۔ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن (NCH) کے اعداد و شمار کے مطابق، اپریل 2023 سے مئی 2024 کے درمیان ریپیڈو کے خلاف 575 شکایات اور جون 2024 سے جولائی 2025 کے درمیان 1,224 شکایات موصول ہوئیں۔ سی سی پی اے کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ریپیڈو کے اشتہارات میں "شرائط و ضوابط لاگو" ڈس کلیمر انتہائی چھوٹے اور پڑھنے کے ناقابل پڑھے فونٹ میں دکھایا گیا تھا۔ 50 روپے کے فائدے کا وعدہ حقیقی کرنسی (روپے میں) میں نہیں تھا بلکہ "ریپیڈو کوائن" میں تھا اور اس کے باوجود، زیادہ سے زیادہ فائدہ "50 روپے تک" لکھا گیا تھا۔ یہ سکے صرف ریپیڈو بائیک کی سواریوں کے لیے دیے جا سکتے تھے اور صرف 7 دن کے لیے قابل قبول تھے۔ اس طرح کی پابندیوں سے پیشکش کی قدر کم ہوئی اور مؤثر طریقے سے صارفین کو غیر معقول طور پر مختصر وقت کے اندر دوسری ریپیڈو سروس استعمال کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اس طرح کی خامیوں سے یقینی خدمات کا غلط تاثر پیدا کیا گیا اور صارفین کو ریپیڈو کو منتخب کرنے میں گمراہ کیا گیا۔ سی سی پی اے نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ گمراہ کن اشتہارات سے ہوشیار رہیں جن میں بڑے بڑے وعدے کیے جاتے ہیں۔

بھوپال: سارک مچھلی پریوار کے عالیشان مکان کو ناجائز قبضہ کے الزام میں انتظامیہ نے بلڈوز کر دیا۔

روزنامہ صحافت

بل پر ہنگامہ

تین بل، بشمول آئین (130 ویں ترمیم) بل، وزیر داخلہ امت شاہ کے ذریعہ لوک سبھا میں پیش کیا گیا، پہلی نظر میں اس کا مقصد سیاست کے مجرمانہ پن کو روکنا ہے۔ لیکن اس کے گہرے اور وسیع اثرات ہوسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپوزیشن نے ان بلوں کو پیش کرنے کی شدید مخالفت کی اور صورتحال اس حد تک پہنچ گئی کہ ایوان میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن ارکان کے درمیان ہاتھا پائی کی نوبت آ گئی۔ ان بلوں میں وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، مرکزی یا ریاستی وزیر کو ہٹانے کا انتظام ہے جو بدعنوانی یا سنگین جرائم کے الزامات کا سامنا کررہے ہیں اور کم از کم تیس دنوں سے حراست میں ہیں۔ اس وقت آئین میں ان عہدوں پر فائز افراد کے جیل جانے کی صورت میں استعفیٰ دینے کے علاوہ کوئی بندوبست نہیں ہے۔ موجودہ قانون کے مطابق کوئی بھی وزیر جرم ثابت ہونے تک استعفیٰ دینے کا پابند نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عام آدمی پارٹی کے سپریمو اروند کیجریوال طویل عرصے تک جیل میں رہ کر بھی دہلی کے وزیر اعلیٰ رہے۔ اسی طرح تامل ناڈو کے وزیر سنتھیل بالاجی نے بھی گرفتاری کے باوجود وزارتی عہدے سے استعفیٰ نہیں دیا۔ جیل میں ہونے کے باوجود استعفیٰ نہ دینے والے رہنماؤں کی دلیل یہ تھی کہ آئین انہیں استعفیٰ دینے کو نہیں کہتا۔ ویسے بھی فطری انصاف کا اصول ہے کہ جب تک جرم ثابت نہ ہو جائے کسی کو مجرم نہیں سمجھا جا سکتا۔

چونکہ اس بل میں صرف الزام لگانے پر سزا کا بندوبست ہے، اس لیے اپوزیشن جماعتوں نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اگر یہ آئینی ترمیمی بل منظور ہوکر قانون کی شکل اختیار کرلیتا ہے تو اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کے عہدے خطرے میں پڑ جائیں گے۔ دوسری جانب حکمراں جماعت کا موقف ہے کہ وزیر اعظم اور مرکزی وزراء کے عہدے بھی بل میں شامل کیے گئے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہے کہ وزرائے اعلیٰ اور ریاستوں کے وزراء کے عہدے خطرے میں پڑ جائیں گے۔ حالیہ سیاسی تاریخ پر نظر ڈالیں تو اپوزیشن کے خدشات کو بے بنیاد نہیں کہا جا سکتا۔ پچھلے کچھ سالوں میں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور محکمہ انکم ٹیکس کے ذریعہ زیادہ تر معاملات میں اپوزیشن لیڈروں پر الزام لگایا گیا ہے۔ اس تناظر میں ای ڈی کا خاص طور پر ذکر کیا جا سکتا ہے جسے اس کے کام کرنے کے انداز کو لے کر سپریم کورٹ نے کئی بار پھٹکار لگائی ہے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے ای ڈی کو پھٹکار لگائی اور کہا کہ یہ غنڈوں کی طرح کام کررہی ہے۔ عدالت نے خاص طور پر ذکر کیا کہ ای ڈی کے ذریعہ گرفتار کیے گئے لوگ طویل عرصے سے جیل میں بند ہیں لیکن ان میں سے بہت کم مجرم ثابت ہوتے ہیں۔ جہاں تک وزیر اعظم اور مرکزی وزراء کو بل میں شامل کرنے کا سوال ہے تو یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کس سرکاری تحقیقاتی ایجنسی میں وزیر اعظم یا کسی مرکزی وزیر کو ملزم بنانے یا ان کے خلاف تحقیقات شروع کرنے کی ہمت ہے۔ ویسے بھی اپوزیشن مسلسل یہ الزام لگاتی رہی ہے کہ جن اپوزیشن لیڈروں پر تحقیقاتی ایجنسیاں الزام لگاتی ہیں انہیں یا تو کلین چٹ دے دی جاتی ہے یا پھر حکمران جماعت میں شامل ہونے کے بعد ان کی گرفت ڈھیلی کردی جاتی ہے۔ ان میں سے کئی کو وزیر بھی بنادیا گیا ہے، ویسے بھی مرکزی حکومت نے تینوں بلوں کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیج دیا ہے۔ جے پی سی میں اپوزیشن لیڈروں کو بھی اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ دیکھنا یہ ہے کہ حکومت اپوزیشن کی رائے کو کتنی اہمیت دیتی ہے۔

بہار میں خصوصی ووٹر نظر ثانی مہم اور اپوزیشن!

پروفیسر مشتاق احمد

بہار میں جس دن سے خصوصی ووٹر نظرثانی مہم کا آغاز ہوا ہے اسی دن سے یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ انتخابی کمیشن کی یہ مہم کسی خاص مقصد کے تحت شروع کی گئی ہے اور آخر کار وہ تمام شک وشبہات سچ ثابت ہوئے ہیں کہ ایک مہینے سے چل رہی خصوصی ووٹر نظرثانی مہم کے بعد کمیشن نے جو ڈرافٹ جاری کیا ہے اس میں تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام شامل نہیں ہیں۔ واضح ہو کہ بہار کے 243 اسمبلی حلقوں میں آئندہ نومبر ماہ میں انتخاب ہونا ہے اور اس کے لئے کمیشن نے جس عجلت میں ڈرافٹ جاری کیا ہے اس پر ایک سرسری نگاہ ڈالنے سے ہی یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ کمیشن کی منشا کیا ہے۔ دراصل حالیہ دنوں میں انتخابی کمیشن نے جس طرح کا آمرانہ رویہ اپنایا ہے اور تمام اپوزیشن کی آوازوں کو صدا بہ صحرا ثابت کیا ہے اس سے تو صاف ظاہر ہے کہ اب ملک کی جمہوریت کے لئے سب سے بڑا خطرہ انتخابی کمیشن کا یک طرفہ اور جانبدارانہ فیصلہ ہے ورنہ جس دن یہ مہم شروع ہوئی تھی اسی دن سے بہار کی تمام اپوزیشن پارٹیاں یہ مطالبہ کررہی ہیں کہ انتخابی کمیشن کے ذریعہ جس طرح ووٹر نظرثانی مہم چلائی جارہی ہے اس سے غریب اور پسماندہ طبقے کو بہت نقصان ہوگا۔ اب جب کہ کمیشن نے ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری کردیا ہے تو اسے دیکھ کر چہار طرف ہنگامہ ہی ہنگامہ ہے کیوں کہ جس طرح ریاست کے 38 اضلاع کے ووٹروں کی تعداد میں تخفیف کی گئی ہے وہ نہ صرف لاکھوں رائے دہندگان کو جمہوری حقوق سے محروم کرنے کی سازش ہے بلکہ جمہوریت کی روح کو مجروح کرنے والا ہے۔ انتخابی کمیشن کا دعویٰ ہے کہ اس نے تو صرف ایسے لوگوں کا نام حذف کیا ہے جو فوت پاگئے ہیں یا پھر ایسے ووٹر جن کا دو جگہوں پر نام شامل ہے اور سب سے بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو اب ریاست بہار میں نہیں رہتے اور مستقل طور پر کسی دوسری ریاست میں رہ رہے ہیں۔ مگر افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ ریاست بہار کی تمام سیاسی جماعتوں کی طرف سے مسلسل یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے جن لوگوں کا نام حذف کیا گیا ہے اس کی تفصیل بتائی جائے تو کمیشن ان کی آواز سننے کو تیار نہیں ہے۔ اگر ضلع وار دیکھیں تو پٹنہ میں 395500، مدھوبنی میں 352545، مشرقی چمپارن میں 316793، گوپال گنج میں 310363، سستی پور میں 283955، مظفر پور میں 282845، پورنیہ 273920، سارن 273223، گیا 245663، سیتا مڑھی 244962، بھاگلپور 244612، ویشالی 275953، سیوان 221711، دربھنگہ 203351، بھوجپور 190832، مغربی چمپارن 191376، کٹیہار 184254، بیگوسرائے 167756، اورنگ آباد 159980، شیخ پور 26256، شیوہر 28166، اروَل 30180، لکھی سرائے 48824، جہان آباد 53089، کیمور 73940، مونگیر 74916، کھگڑیا 79557، بکسر 87645، جموئی 91882، مدھے پورہ 98076، بانکا 173466، نوادہ 126540، سپول 128207، سہرسہ 131596، نالندہ 138505، کشن گنج 145668، روہتاس 156148، اور ارریہ 158072 کے ووٹروں کو پرانے ووٹر لسٹ سے حذف کردیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر پورے بہار میں 6564075 ووٹروں کے نام کاٹ دیے گئے ہیں۔ اب انتخابی کمیشن نے ایک ماہ کا وقت متعین کیا ہے کہ جس میں تمام بی ایل او ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی جانچ کریں گے اور اگر کسی کا نام چھوٹ گیا ہے تو وہ اپنا دعویٰ پیش کریں گے اور جانچ کے بعد اس کی شمولیت ہوگی۔ ماہ ستمبر میں فائنل ووٹر لسٹ جاری کردیا جائے گا اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ پوری ریاست میں ایک ماہ تک جو خصوصی نظرثانی مہم چلائی گئی اس میں کہیں بھی صحیح طریقے سے بی ایل او کے ذریعہ نہ فارم داخل کیا گیا اور نہ رائے دہندگان سے رابطہ کیا گیا۔ بلکہ بلاک اور سرکل دفتروں میں بیٹھ کر ہی منمانے طریقے سے نام کاٹے گئے ہیں اور جوڑے گئے ہیں۔ تمام اپوزیشن پارٹیوں کا مبینہ طور پر یہ الزام ہے کہ ایک خاص طبقے کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ایک خاص سیاسی نظریے کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخابی کمیشن نے اس عمل کو انجام دیا ہے۔ اگر واقعی انتخابی کمیشن نے 22 لاکھ 34 ہزار ایسے ووٹروں کا نام حذف کیا ہے جسے فوت قرار دیا جارہا ہے تو پھر ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اب بھی ہزاروں نام ایسے ہیں جو بہت پہلے فوت پاچکے ہیں۔ اسی طرح 7 لاکھ ایسے لوگوں کا نام کاٹا گیا ہے جن پر یہ الزام ہے کہ وہ دو جگہوں پر اپنا نام شامل کرائے ہوئے تھے۔ اگر واقعی اس طرح کے دوہرے ناموں کو حذف کیا گیا ہے تو پھر بہار کے حزب اختلاف کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو کے نام سے دو ایپک نمبر کیوں موجود ہے اور اس کو لے کر طرح طرح کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ اس لئے انتخابی کمیشن کے تمام تر دعوے حقیقت سے پرے ہیں اور تلخ سچائی یہ ہے کہ بہار میں بھی ہریانہ اور مہاراشٹر کی طرح جمہوریت کی جڑیں کاٹی جارہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ قومی سطح پر بھی بہار میں ووٹر نظرثانی مہم کے خلاف آواز بلند ہو رہی ہے۔ پارلیامنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی بہار میں ووٹر نظرثانی مہم پر سوال اٹھایا ہے اور انہوں نے تو ثبوت پیش کیا ہے کہ کس طرح مہاراشٹر اور ہریانہ میں فرضی ووٹروں کے سہارے ایک خاص پارٹی کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ بہار میں بھی شاید اسی طرح کا کھیل کیا جانا ہے مگر انتخابی کمیشن کو یہ غلط فہمی ہے کہ بہار کی عوام ان کے آمرانہ فیصلے کو قبول کرلے گی کیوں کہ ریاست بہار سیاسی اعتبار سے ایک حساس ریاست ہے اور یہاں ماضی میں اس طرح کے آمرانہ رویے کے خلاف نہ صرف انقلاب برپا ہوا ہے بلکہ تاریخ بھی رقم ہوئی ہے۔ خواہ وہ ایمرجنسی کے وقت جے پی تحریک ہو یا اس سے پہلے سوشلسٹ تحریک۔ اس لئے وقت رہتے انتخابی کمیشن کو چاہئے کہ وہ اپنی تمام غلطیوں کا ازالہ کرے اور ریاست کی تمام سیاسی جماعتوں کے مبینہ الزامات کی صفائی پیش کرے۔ کیوں کہ جب تک رائے دہندگان مطمئن نہیں ہوں گے اس وقت تک منصفانہ انتخاب ناممکن ہے اور اگر انتخابی کمیشن اپنے آمرانہ رویے پر قائم رہا تو بہار میں اضطرابی حالات پیدا ہوں گے اور وہ ایک صحت مند جمہوریت کے لئے مضر ثابت ہوسکتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتخابی کمیشن نے جو ایک ماہ کا وقت دیا ہے اس میں وہ منصفانہ طریقے سے ان رائے دہندگان کے ناموں کو شامل کرتی ہے کہ نہیں جن کے نام بغیر کسی وجوہات سے ووٹر لسٹ سے حذف کردیئے گئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوامی سطح پر بھی یہ مہم چلائی جانی چاہئے کہ وہ اپنے اپنے وارڈوں اور پنچایتوں میں اجتماعی طور پر کوشش کریں کہ جن کے نام حذف کردیئے گئے ہیں بالخصوص ناخواندہ اور پسماندہ طبقے کے لوگوں کے ساتھ جو ناانصافیاں ہوئی ہیں انہیں وقت رہتے انصاف دلایا جائے اور ان کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرائے جائیں۔ ایک اندیشہ یہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ مسلم اقلیت طبقے کے ووٹروں کے ساتھ زیادہ زیادتیاں ہوئی ہیں اور بغیر جانچ کئے ان کے نام حذف کردیئے گئے ہیں۔ اس لئے مسلم طبقے کے دانشور طبقے کو آگے بڑھ کر اس میں حصہ لینا چاہئے اور سرکاری بی ایل او سے رابطہ کرا کے آس پڑوس کے ووٹروں کے نام کو شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیوں کہ یہ تلخ سچائی اپنی جگہ مسلّم ہے کہ بہار میں خصوصی ووٹر نظرثانی مہم صرف انتخابی عمل کے لئے نہیں بلکہ ایک خاص نشانے کو پورا کرنے کے لئے کیا جارہا ہے، جس کا نتیجہ مستقبل میں سامنے آئے گا اور اس کے متاثرین میں ایک بڑی تعداد مسلم طبقے کی ہوگی کیوں کہ جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے ان علاقوں میں حذف کئے گئے ووٹروں کی تعداد قدرے زیادہ ہے۔

مقام شکر ہے کہ عدالتِ عظمیٰ نے انتخابی کمیشن کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست بہار کے ان تمام 65 لاکھ ووٹروں کی فہرست جاری کرے جن کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کیا گیا ہے۔ انتخابی کمیشن نے عدالت کے حکم نامے کے مطابق ویسے تمام ووٹروں کے نام کی فہرست جاری کردی ہے جن کے نام حذف کردیئے گئے تھے۔ اگرچہ کمیشن کا رویہ ابھی بھی غیر جانبدارانہ نہیں ہے کیوں کہ گذشتہ دن انتخابی کمشنر نے جو پریس کانفرنس کی ہے اس میں بھی اس کا موقف جانبدارانہ اور رویہ بالکل آمرانہ تھا لیکن اب چونکہ اپوزیشن کے ذریعہ ریاست گیر تحریک شروع ہوگئی ہے، حزب اختلاف کے لیڈر و کانگریس کے قائد راہل گاندھی کی قیادت میں ۱۷ اگست سے ووٹر حقوق یاترا چل رہی ہے اور اس میں بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے ساتھ ساتھ بایاں محاذ کے لیڈران بھی شامل ہیں۔ اس یاترا میں مزید بد عنوانیوں کو اجاگر کیا جارہا ہے کہ کس طرح انتخابی کمیشن کے ذریعہ جمہوری حقوق کی پامالی کی جا رہی ہے۔ البتہ اب عوامی سطح پر بھی یہ مہم ضروری ہے کہ وہ انتخابی کمیشن کے جاری کردہ ووٹر لسٹ کا جائزہ لیں اور جن کے نام حذف ہوگئے ہیں اس کو شامل کرنے کی کارروائی مکمل کروائیں تاکہ حتمی ووٹر لسٹ میں ان کا نام شامل رہے اور وہ اپنے جمہوری حقوق سے محروم نہیں ہوسکیں۔

☆☆

> پارلیامنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی بہار میں ووٹر نظر ثانی مہم پر سوال اٹھایا ہے اور انہوں نے تو ثبوت پیش کیا ہے کہ کس طرح مہاراشٹر اور ہریانہ میں فرضی ووٹروں کے سہارے ایک خاص پارٹی کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ بہار میں بھی شاید اسی طرح کا کھیل کیا جانا ہے مگر انتخابی کمیشن کو یہ غلط فہمی ہے کہ بہار کی عوام ان کے آمرانہ فیصلے کو قبول کرلے گی کیونکہ ریاست بہار سیاسی اعتبار سے ایک حساس ریاست ہے اور یہاں ماضی میں اس طرح کے آمرانہ رویے کے خلاف نہ صرف انقلاب برپا ہوا ہے بلکہ تاریخ بھی رقم ہوئی ہے۔ خواہ وہ ایمرجنسی کے وقت جے پی تحریک ہو یا اس سے پہلے سوشلسٹ تحریک۔ اس لئے وقت رہتے انتخابی کمیشن کو چاہئے کہ وہ اپنی تمام غلطیوں کا ازالہ کرے اور ریاست کی تمام سیاسی جماعتوں کے مبینہ الزامات کی صفائی پیش کرے۔ کیونکہ جب تک رائے دہندگان مطمئن نہیں ہوں گے اس وقت تک منصفانہ انتخاب ناممکن ہے اور اگر انتخابی کمیشن اپنے آمرانہ رویے پر قائم رہا تو بہار میں اضطرابی حالات پیدا ہوں گے۔

الیکشن کمیشن اب بھروسے کے قابل نہیں

سرفراز احمد قاسمی

جمہوریت محض ایک طرز حکومت نہیں بلکہ ایک عہد ہے، ایک امانت ہے جو عوام اپنے نمائندوں کو سونپتے ہیں تاکہ وہ ان کے حقوق کی پاسبانی کریں، ان کے مسائل کی آواز بلند کریں اور اقتدار کو جواب دہ بنائے مگر جب اسی جمہوریت کا سب سے مقدس ایوان جسے عوام کی آواز کا مظہر ہونا چاہیے، چند افراد کی مرضی ومنشا کا تابع بن جائے تو یہ محض ایک سیاسی تنازع نہیں رہتا بلکہ قومی المیہ بن جاتا ہے، جمہوریت کی روح شفاف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات میں مضمر ہے لیکن جب انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار ادارہ ہی شکوک وشبہات کے گھیرے میں لپٹ جائے اور ہر کس وناکس یہ کہنے لگے کہ ملک کا الیکشن کمیشن اب بھروسے کے قابل نہیں رہ گیا ہے وہ ایک مخصوص پارٹی کا ترجمان بن چکا ہے تو جمہوریت کی بنیادیں لرز اٹھتی ہیں، جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں یہ عوام کے اس حق کا نام ہے جس کے ذریعے وہ اپنے نمائندے کو منتخب کرتے ہیں، اپنی آواز ایوان تک پہنچاتے ہیں اور اپنی مرضی کے مطابق ملک کا مستقبل رقم کرتے ہیں لیکن جب یہی حق کسی سازش، بدنیتی یا ادارہ جاتی ملی بھگت کی بھینٹ چڑھنے لگے تو صرف عوام نہیں بلکہ پوری جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے اور آج ملک میں یہی ہورہا ہے، یہاں جمہوریت اور جمہوری اقدار کو پوری طرح یرغمال بنا لیا گیا ہے، بہار میں ایس آئی آر کے نام پر ووٹر لسٹ سے مبینہ طور پر 65 لاکھ ووٹروں کے نام نکالنے اور مختلف ریاستوں میں ووٹ چوری کے خلاف جب اپوزیشن خاص طور پر انڈیا الائنس نے دہلی کی سڑکوں پر گزشتہ دنوں احتجاج کیا تو جواب میں پولیس کی گرفتاریوں، بی جے پی کے الزامات کی بوچھار اور الیکشن کمیشن کی پراسرار خاموشی نے ثابت کردیا کہ ہندوستان میں عوام کے حق رائے دہی پر سوالیہ نشان لگ چکا ہے اور جمہوری نظام پر ڈاکہ ڈال کر تاناشاہی کو فروغ دیا جارہا ہے، گزشتہ دنوں کانگریس رہنما راہل گاندھی، ملکا ارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی، شرد پوار سنجے راوت، اکھلیش یادو، سنجے سنگھ اور دیگر 300 سے زائد ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس سے الیکشن کمیشن کی طرف پرامن مارچ کو نہ صرف دہلی پولیس نے بالجبر روکا بلکہ انہیں گرفتار کرلیا گیا، سڑکوں پر بیٹھے ارکان پارلیمنٹ ہاتھوں میں ایس آئی آر واپس لو اور ووٹ ہمارا چھو کے دیکھ، ووٹ چور گدی چھوڑ، جیسے نعرے لئے آئین کی روح سے انصاف مانگتے رہے، مگر اقتدار کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، احتجاج کے دوران ترنمول کانگریس کی رہنما مہوا موئترا اور جتالی باگ بے ہوش بھی ہو گئے، پولیس کی جانب سے مارچ کو صرف دو کلومیٹر کے فاصلے پر روک دینا بذات خود ایک اعلانیہ پیغام ہے کہ اقتدار کو عوام کی آواز سے ڈر لگنے لگا ہے، جب ایک منتخب حکومت اپوزیشن کی پرامن آواز کو برداشت نہ کرسکے تو یہ اس کی اندرونی کمزوری اور غیر جمہوری ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے اور حکومت کا یہ افسوس ناک رویہ ثابت کرتا ہے کہ ہندوستان کو جمہوری کہنے والے لوگ بڑی غلط فہمی کا شکار ہیں، ہندوستان جمہوری ملک ہے، یہ الفاظ اور خوبصورت جملے صرف کاغذ کے ٹکڑوں میں محفوظ ہے اور درحقیقت یہ ملک آزاد نہیں ہے، یہاں آپ کو اپنے حقوق کی آزادی بالکل نہیں ہے۔

گزشتہ 7 اگست 2025 کو قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کی پول کھولتے ہوئے اور اس پر بجلی گراتے ہوئے سیاسی دنیا میں طوفان برپا کردیا تھا، راہل گاندھی نے جن حقائق کا انکشاف کیا وہ جمہوریت کی بنیادوں کو ہلاکر رکھ دیا ہے، ان کے الزامات نے ایک ایسے نظام کی کھوکھلی بنیادوں کو بے نقاب کردیا ہے جو عوامی مرضی کی نمائندگی کا دعوی کرتا ہے لیکن عوام کے مسائل اور ان کی آوازیں ان کے کانوں تک نہیں پہنچتی۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن کا رویہ غیر جانبداری سے کہیں بہت دور نظر آرہا ہے، جس میں ادارے کی اصل شناخت، شفافیت، غیر جانبداری اور اعتماد پر ہو، الیکشن کمیشن جب ڈیجیٹل ووٹر لسٹ کو عوامی دسترس سے ہٹا دے، سی سی ٹی وی فوٹیج دینے سے روک دے، ووٹر لسٹ سے حذف شدہ ناموں کی فہرست شائع کرنے سے انکار کرے، پریس کانفرنس میں اپنے اوپر لگے الزامات کا کوئی واضح جواب نہ دے سکے، پریس کانفرنس کے نام پر وہ حکمراں پارٹی کی ترجمانی کرتا ہوا نظر آئے تو یہ سمجھنا چنداں دشوار نہیں کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے نظر انداز کر رہا ہے اور اس سے منہ موڑ رہا ہے۔ بہار کی ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ شہریوں کے ناموں کے پراسرار طور پر غائب ہوجانے کا یہ ایک ایسا واقعہ جس نے انتخابی عمل کی ساخت پر ایک گہرا سوالیہ نشان لگا دیا ہے، کمیشن نے اس معاملے میں یہ دوٹوک موقف اختیار کیا کہ قانون اس بات کا پابند نہیں ہے کہ حذف شدہ ناموں کی کوئی الگ فہرست شائع کرے، نہ ہی وہ ان ناموں کے اخراج کی وجوہات بتانے کا ذمہ دار ہے اور نہ وہ ان ناموں کو عدالت میں پیش کرنے کا مجاز ہے، یہ دلیل محض قانونی موشگافی نہیں بلکہ شفافیت کے گلے پر چھری پھیرنے کے مترادف ہے اگر کسی ووٹر کا نام غلطی سے نہیں ہٹایا گیا تو اس کی وجہ بتانے میں کیا قباحت ہے؟ کیوں الیکشن کمیشن یہ بتانے سے گریز کررہا ہے؟ تشویش ناک امر یہ بھی ہے کہ یہ واقعہ الیکشن کمیشن کی حکمت عملی میں تبدیلی کے ایک وسیع تر سلسلے کی کڑی نظر آتا ہے، ڈیجیٹل ووٹر لسٹ کی عدم دستیابی اور سی سی ٹی وی فوٹیج تک رسائی کو مشکل بنانے کے لئے قواعد میں ترمیم جیسے اقدامات پہلے ہی شکوک پیدا کررہے تھے، حذف شدہ ناموں اور ان کی وجوہات کو خفیہ رکھنے پر اصرار اس تاثر کو مزید گہرا کرتا ہے کہ انتخابی عمل کو جان بوجھ کر غیر شفاف بنایا جارہا ہے، اس پورے معاملے میں الیکشن کمیشن کا رویہ محض دفاعی نہیں بلکہ جارحانہ بھی ہے، اس نے اے ڈی آر کی عرضی کو بدنام کرنے کی کوشش قرار دیا اور عدالت سے یہ درخواست کی کہ وہ درخواست گزار پر بھاری جرمانہ عائد کرے ایک آئینی ادارے کا ایک سول سوسائٹی تنظیم جو محض شفافیت کا مطالبہ کررہی ہے، ان کے خلاف ایسا جارحانہ ردعمل بجائے خود ایک بری مثال ہے یہ ایک ایسی کوشش ہے جس کا مقصد تنقید کی ہر آواز کو دبانا اور احتساب کے عمل کو کمزور کرنا ہے، پھر ملک میں جمہوریت کہاں باقی رہ گئی ہے؟ حکمراں پارٹی کی طرف سے اس احتجاج کو افراتفری اور عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش قرار دینا خود اس بات کا اعتراف ہے کہ انہیں اپوزیشن کی اس عوامی مہم سے خطرہ محسوس ہورہا ہے، جب دلیل کے جواب میں الزام تراشی، سوال کے بدلے طنز اور احتجاج کے بدلے گرفتاری کی جائے تو سمجھ لیجئے کہ سچ کسی نہ کسی گوشے سے جنم لے چکا ہے۔

مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کی طرف سے راہل گاندھی کو غیروں کی زبان بولنے والا کہنا بحث کو ذاتی حملوں کی پست سطح پر لے جانے کے سوا کچھ نہیں ہے، یہ سوال بجا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن اتنا ہی غیر جانبدار ہے تو کانگریس نے کرناٹک، تلنگانہ اور ہماچل میں کیسے کامیابی حاصل کی، لیکن یہ سوال بی جے پی کی سادگی نہیں بلکہ حقائق سے فرار کا مظہر ہے، جمہوریت میں غلط کو غلط کہنا ضروری ہے، چاہے وہ جس وقت اور جس ریاست میں ہو، بہار میں ووٹر لسٹ کی موجودہ ترامیم انتخابی عمل کی شفافیت پر گہرے سائے ڈال چکی ہیں۔ (جاری)

مودی کی تقریر: وفاداری کا پیغام یا مجبوری کی سیاست؟

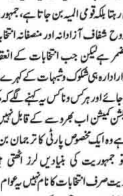

محمد ابراہیم خلیل سبیلی

آزادی ہند کی 78 ویں سال گرہ کے موقع پر ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی کے لال قلعے کی فصیل سے طویل خطاب کیا۔ ان کا یہ خطاب کم وبیش 103 منٹ پر مشتمل تھا۔ انہوں نے کئی باتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنی جماعت کی نظریاتی ماں کہلانے والی تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آرایس ایس) کو دنیا کی سب سے بڑی این جی او قرار دیا اور کھلے الفاظ میں اس کی تعریف کی۔ بظاہر یہ تعریف رسمی لگتی ہے لیکن سیاسی مبصرین اس کے درپردہ چھپے پیغام کو گہری نظر سے دیکھ رہے ہیں اور اسے سرپردہ لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر مودی جی نے آرایس ایس کی تعریف خوش دلی سے کی یا وقت کی مجبوری نے انہیں ایسا کرنے پر مجبور کیا؟ دیکھا جائے تو مودی جی کا سیاسی سفر آر ایس ایس سے شروع ہوتا ہے، وہ بچپن ہی سے سنگھ کی شاکھاؤں میں شامل رہے اور بعد میں اس کی تربیتی ڈھانچے سے نکل کر بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہوکر نمایاں ہوئے۔ بی جے پی کی انتخابی کامیابیوں کے پس منظر میں ہمیشہ آر ایس ایس کی تنظیمی طاقت کارفرما رہی ہے۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں دونوں کے درمیان سرد مہری بھی محسوس کی گئی۔ بعض حکومتی فیصلوں پر سنگھ کی جانب سے محتاط تنقید اور خاموش اختلافات بھی ظاہر ہوئے۔

اب بی جے پی کے اندرونی ڈھانچے میں یہ حقیقت سامنے آرہی ہے کہ پارٹی صرف مودی پر منحصر نہیں رہی۔ نریندر مودی نے پچھلے دو دہائیوں سے پارٹی کو قومی سطح پر ناقابل شکست قوت میں بدلنے کا کام کیا۔ مگر اب یہ سمجھا جارہا ہے کہ پارٹی کے اندر دوسرے چہرے بھی ابھر کر آئے ہیں؛ جو مستقبل کے لئے اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ کا کردار سب سے نمایاں دکھائی دے رہا ہے؛ جنہیں بی جے پی کا "چانکیہ" بھی کہا جاتا ہے۔ وہ تنظیمی سطح پر ہر چھوٹی تفصیل پر نظر رکھتے ہیں، چاہے وہ انتخابی مہمات ہوں، امیدواروں کا انتخاب ہو، یا پھر مخالفین کو پچھاڑنے کی حکمت عملی۔ اب امت شاہ کا تجربہ اور گرفت اس قدر مضبوط ہوچکی ہے کہ بی جے پی صرف مودی کے چہرے پر نہیں بلکہ شاہ کی تنظیمی مہارت پر بھی انحصار کرتی ہے۔ اسی طرح جے پی نڈا نے پارٹی کے صدر کی حیثیت سے بی جے پی کو ایک وسیع تنظیمی نیٹ ورک میں ڈھالنے کا ہنر دکھایا ہے۔ ان کے دور صدارت میں پارٹی نے اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور کرناٹک جیسی بڑی ریاستی انتخابات میں مضبوط حکمت عملی اپنانے کے ساتھ مقامی طور پر کارکنان کو مضبوط اور متحرک کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ نڈا کا کردار اس بات کی دلیل ہے کہ اب بی جے پی ادارہ جاتی بنیادوں پر چلنے والی جماعت بنتی جارہی ہے۔ پارٹی کی یہ اندرونی تبدیلی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بی جے پی "ون مین شو" سے آگے بڑھ رہی ہے۔ مودی جی اب بھی سب سے بڑے انتخابی چہرے اور عوامی مقبولیت کے حامل ہیں مگر قیادت کا مستقبل اجتماعی ادارہ جاتی بنیادوں پر استوار ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنے والے برسوں میں بی جے پی صرف مودی کی شخصیت پر نہیں بلکہ دوسرے چہروں اور منظم ڈھانچے پر کھڑی ہوگی۔

چند ماہ قبل آرایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے یہ اصول بیان کیا کہ 75 سال کی عمر کے بعد قائدین کو عملی سیاست سے کنارہ کش ہوجانا چاہئے۔ دیکھا جائے تو یہ بیان عام لگتا ہے لیکن سیاسی حلقوں میں اسے عام بیان کے بجائے براہ راست مودی کے لئے اشارہ تصور کیا گیا۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ بی جے پی نے ماضی میں بھی کئی سینئر رہنماؤں کو 75 سال کی عمر کے بعد فعال سیاست سے دور کردیا تھا۔ ایل کے اڈوانی اور مرلی منوہر جوشی کی مثالیں ابھی تازہ ہیں۔ لہٰذا اگر یہی اصل مودی پر بھی لاگو ہوتا ہے تو اگلے مہینوں میں بی جے پی کی سیاست میں ایک بڑی اور تاریخی تبدیلی ثابت ہوگی۔ بی جے پی اور آرایس ایس کے باہمی تعلقات ہمیشہ ایسے رہے ہیں کہ سنگھ پالیسی اور نظریاتی سمت طے کرتا ہے اور بی جے پی اس پالیسی کو سیاسی میدان میں لاتی ہے۔ اس تناظر میں بھاگوت کا یہ بیان محض نظریاتی نہیں بلکہ عملی سیاست پر نظر انداز ہونے والا عندیہ ہے۔ اسی پس منظر میں یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ کیا آرایس ایس واقعی مودی کو کنارے لگانے کی تیاری کررہی ہے؟

اسی لئے شاید مودی نے 15 اگست کی تقریر میں آرایس ایس کو سب سے بڑی این جی او قرار دیکر ایک طرح سے اپنے تعلقات میں پیدا ہونے والی دراڑ کو پاٹنے کی کوشش کی ہے۔ یہ تعریف محض رسمی نہیں بلکہ ایک حکمت عملی کے تحت کی گئی ہے۔ مبصرین کے مطابق مودی جانتے ہیں کہ سنگھ بی جے پی کی طاقت کا سرچشمہ ہے؛ اگر وہ ناراض ہوجائے تو ان کی سیاسی ساکھ پر کاری ضرب لگ سکتی ہے۔ اس لئے انہوں نے وفاداری کا ثبوت دیتے ہوئے آر ایس ایس کی کھل کر تعریف کی تاکہ وہ 75 سالہ اصول سے مستثنیٰ رہ سکیں۔ اس کے باوجود اگر مودی جی ریٹائر ہونے پر مجبور کئے گئے تو بی جے پی کی سیاست ایک الگ موڑ پر پہنچ جائے گی۔ سب سے پہلا سوال یہ ہوگا کہ ان کے بعد ملک کی قیادت کس کے ہاتھوں میں ہوگی؟ اس وقت امت شاہ کو سب سے مضبوط امیدوار سمجھا جارہا ہے، کیونکہ وہ مودی کے سب سے قریبی ساتھی ہیں۔ تاہم یہ معاملہ اتنا بھی زیادہ سیدھا نہیں ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آر ایس ایس اپنی مرضی کا چہرہ آگے لانے کی کوشش کرے جو مکمل طور پر سنگھ کی پالیسیوں اور نظم و ضبط کا پابند ہو۔ ان دنوں جے پی نڈا بھی اپنے تنظیمی اثر کو کافی مضبوط کرچکے ہیں اور وہ شاہ ومودی کے مقابلہ میں نرم اور متوازن مزاج رکھتے ہیں، ہوسکتا ہے وہ بھی پی ایم کی سیٹ کے لئے آگے قدم بڑھائے۔ اس طرح یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ مودی کے سیاسی منظر سے ہٹ جانے کے بعد بی جے پی کے اندر اقتدار کی جنگ مزید شدت اختیار کرسکتی ہے۔ لیکن تصویر کا دوسرا رخ دیکھا جائے تو یہ امکان بھی باقی ہے کہ مودی اپنی سیاسی مہارت، جلسے بازی اور عوامی مقبولیت کے ذریعہ آرایس ایس کو قائل کرانے میں کامیاب ہوجائیں، بایں طور کہ وہ سنگھ کو یہ یقین دلائیں کہ ان کی قیادت ہی پارٹی کو 2029 کے انتخابات میں کامیابی دلاسکتی ہے۔ اس صورت میں ان کے مخالفین کے منصوبے ناکام ہوجائیں گے اور بی جے پی کا اندرونی خلفشار بھی وقتی طور پر ختم ہوجائے گا۔

یہ ساری بحث صرف بی جے پی یا آرایس ایس تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک کی سیاست پر اثر انداز ہوگی۔ اگر قیادت کی تبدیلی کا عمل شروع ہوا تو ملک کی سیاست میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔ لیکن اگر مودی اپنی گرفت قائم رکھنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو یہ بات ثابت ہوگی کہ ان کی شخصیت پارٹی کے اصولوں سے بالاتر ہے۔ دونوں صورتوں میں جمہوریت کے مستقبل، اداروں کی خود مختاری اور قوم کی پالیسیوں پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔ مضمون کا نتیجہ یہ نکلا کہ مودی کی تقریر آزادی میں آرایس ایس کی تعریف ایسا سیاسی پیغام سمجھی جائے گی جو خوشی سے زیادہ مجبوری کا عکس لئے ہوئے ہے۔ وقت ہی بتائے گا کہ مودی 75 سالہ اصول کے سامنے جھکیں گے یا اس سے اوپر اٹھ کر اپنی طاقت کو برقرار رکھیں گے۔ آنے والے دنوں میں یہ کشمکش ہندوستانی سیاست کا بڑا موضوع بننے والی ہے۔

شراوستی کے سیل 30 مدارس کو کھولنے کا حکم

جمعیۃ علماء ہند کی عرضی پر الہ آباد ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ، تعلیمی سرگرمیوں پر لگی پابندی ختم

نئی دہلی ؍لکھنؤ(صحافت بیورو):اتر پردیش حکومت کی مدرسہ مخالف کارروائی پر اہم فیصلہ سناتے ہوئے آج الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے شراوستی میں سرکار کے ذریعہ بند کیے گئے 30 دینی مدارس کو فوراً کھولنے کا حکم دیا ہے اور تعلیمی سرگرمیوں پر لگی پابندی ہٹادی ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس پنکج بھاٹیہ کی بنچ نے مقدمہ (ڈبلیو آر آئی سی نمبر 5521/2025) کی مکمل سماعت کے بعد دیا ہے۔ اہل مدارس کی طرف سے اس کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر مقرر کردہ وکلاء کی ٹیم نے کی جن میں سینئر ایڈوکیٹ پرشانت چندرا، ایڈوکیٹ اویرل راج سنگھ اور ایڈوکیٹ علی معید شامل تھے۔ عرضی گزاروں نے حکومت کے اُن نوٹسوں کو چیلنج کیا تھا جن میں انہیں مذہبی تعلیم دینے سے روک دیا گیا تھا اور اداروں کو سیل کردیا گیا تھا۔ متعدد دلائل کے ساتھ عرضی گزاروں کا موقف تھا کہ اس معاملے میں انہیں کوئی موقعِ سماعت نہیں دیا گیا۔ اس سے قبل 7 جون 2025 کو ہائی کورٹ نے ان مدارس کے انہدام پر روک لگاتے ہوئے کہا تھا کہ تمام نوٹسوں کا نمبر ایک ہی ہے جو حکام کی بے عقلی پر دال ہے۔ شراوستی میں مدرسوں پر بلڈوزر کارروائی اور یکطرفہ اقدامات نے سخت تشویش پیدا کردی تھی جس سے باقی اہل مدارس بھی خوفزدہ ہو گئے تھے۔ ایسے حالات میں جمعیۃ علماء ہند اور مدارس کے ذمہ داران کے درمیان مسلسل رابطے ہوئے اور بالآخر 26 مدارس کی جانب سے 25 مئی کو لکھنؤ بنچ میں مقدمہ دائر کیا گیا، جن میں مدرسہ معین الاسلام و دیگر بنام حکومت اتر پردیش اہم فریق ہے۔ مدارس اور وکلاء کے درمیان رابطہ سازی کی ذمہ داری جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی، جمعیۃ علماء اناوہ کے صدر مولانا طارق شمسی، مولانا جنید احمد اور جمعیۃ علماء شراوستی کے جنرل سکریٹری مولانا عبدالمنان قاسمی نے انجام دی۔

یہ مدارس کے تحفظ کے ساتھ انصاف اور آئین کی جیت ہے: مولانا محمود مدنی

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے عدالتی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ مدارس کے تحفظ کے ساتھ انصاف اور آئین کی جیت بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس ملک وملت دونوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ ادارے غریب بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرتے ہیں اور ان کی شخصیت کو نکھارتے ہوئے اچھا انسان اور ذمہ دار شہری بناتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کا غیر مدبرانہ اور بدنیتی پر مبنی اقدام کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ آئین نے ہمیں دینی تعلیم کا حق دیا ہے اور اس حق کو چھیننے والی کوئی بھی حکومت آئین مخالف کہلائے گی۔ مولانا مدنی نے اس کامیابی پر مدارس کے منتظمین اور جمعیۃ کے وکلاء کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔

پاکستان: قبائلی عوام اپنے لواحقین کو دہشت گرد لکھنے پر مجبور!

فوج کی جانب سے داغے گئے راکٹ کے نتیجے میں جاں بحق معصوم بچوں اور خواتین کو دہشت گرد بتانے کی کوشش

پاکستان: پاکستان کے قبائلی عوام ایک بار پھر لہو، ملبے اور خاموشی کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہیں۔ جمیعت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے تہلکہ خیز انکشاف کیا ہے کہ پاک فوج نے قبائلی علاقے میں ایک گھر پر راکٹ داغا جس کے نتیجے میں معصوم بچے، خواتین اور مرد جاں بحق ہوگئے۔ مگر اصل صدمہ اس وقت سامنے آیا جب لواحقین نے الزام لگایا کہ اپنے پیاروں کی لاشیں وصول کرنے کے لیے انہیں ایک ناقابلِ برداشت شرط دی گئی۔ فوجی حکام نے کہا کہ لاشیں اسی وقت واپس ملیں گی جب ورثا تحریری طور پر یہ لکھ کر دیں کہ مرنے والے 'دہشت گرد' تھے۔

جاں بحق افراد کے رشتہ داروں نے آنکھوں میں آنسو لیے دہائی دی۔ ایک باپ نے اپنے بچے کے خون آلود کپڑے تھامے ہوئے روتے ہوئے کہا 'ہم نے کبھی پاک فوج سے لڑائی نہیں کی۔ ہم عام لوگ ہیں کسان، مزدور، مائیں اور بچے، ہمارے بے قصور گھر کے لوگ راکٹ کا نشانہ بن گئے۔ اور اب ہمیں مجبور کیا جا رہا ہے کہ اپنے ہی پیاروں کو دہشت گرد لکھیں۔ کیا یہی انصاف ہے؟' اہل خانہ کا کہنا تھا کہ انہوں نے لاشیں حکام کے حوالے کیں مگر جب واپس لینے گئے تو کہا گیا کہ یہ کاغذ پر دستخط کرو، لکھو کہ یہ دہشت گرد تھے تبھی لاشیں واپس ملیں گی۔

اس المیے کی اصل داستان عورتوں کی خاموشی میں چھپی ہے۔ ایک ماں جس نے تین بچے کھوئے، سسکیوں کے ساتھ کہنے لگی 'میں نے اپنے بچوں کو دعاؤں، بھوک اور محبت کے ساتھ پالا۔ انہوں نے کبھی بندوق نہیں دیکھی، کبھی جنگ نہیں جانی۔ وہ تو صرف کتابوں اور کھیل کود کو جانتے تھے۔ آج وہ مٹی تلے جا چکے ہیں اور مجھ سے کہا جا رہا ہے کہ انہیں دہشت گرد لکھوں تاکہ دفنا سکوں۔ کیا کوئی ماں ایسا لکھ سکتی ہے؟' شاہدین کے مطابق چیخ و پکار سے فضا گونج اٹھی جب لاشیں چارپائیوں پر رکھی گئیں۔ بزرگ روتے ہوئے دہرا رہے تھے 'اس ملک میں مردے بھی محفوظ نہیں۔'

جرگے سے خطاب میں مولانا فضل الرحمن نے فوج اور خفیہ اداروں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ کیسا نظام ہے کہ گھروں میں بے قصوروں کو مارا جائے اور پھر ان کے ورثا پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ انہیں دہشت گرد کہیں؟ یہ ظلم ہی نہیں، یہ ظلم کی انتہا ہے۔ یہ سچائی کا قتل ہے۔' انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے اقدامات ریاست اور عوام کے درمیان فاصلے کو مزید بڑھا رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

لوک سبھا غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی، مانسون اجلاس میں صرف 37 گھنٹے ہوا کام

12 اہم بلوں کو ملی منظوری، اب لوک سبھا کی نظریں سرمائی اجلاس پر مرکوز ہیں، جہاں زیر التوا موضوعات کے ساتھ نئے معاملات بھی ایوان میں اٹھائے جائیں گے

نئی دہلی: (ایجنسی) لوک سبھا کو جمعرات کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا، جس کے ساتھ ہی پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس بھی اختتام کو پہنچا۔ یہ اجلاس 21 جولائی سے شروع ہوا اور تقریباً ایک ماہ تک جاری رہا، تاہم بار بار ہنگامہ آرائی اور اپوزیشن احتجاج کی وجہ سے کارروائی متاثر رہی۔ اسپیکر اوم برلا نے بتایا کہ پورے اجلاس کے دوران لوک سبھا صرف 37 گھنٹے مؤثر طور پر کام کر سکی۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اہم مسائل پر بامعنی بحث نہیں ہو پائی۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمام جماعتیں تعاون کرتی تو عوامی موضوعات پر مزید وقت دیا جا سکتا تھا۔ اجلاس کے دوران اپوزیشن نے 'آپریشن سندور' اور بہار میں جاری 'اسپیشل انٹینسیو ریویژن' (SIR) مشق پر بحث کا مطالبہ کیا، مگر حکومت کی جانب سے ان پر غور نہ کرنے کی وجہ سے ارکان نے واک آؤٹ اور شور شرابا کیا۔ نتیجتاً ایوان کی کارروائی کئی بار ملتوی ہوئی اور بیشتر وقت نعرے بازی میں ضائع ہو گیا۔ حکومت کے مطابق اپوزیشن نے تعمیری کردار ادا کرنے کے بجائے رکاوٹیں ڈالیں، جس سے وہ خود بھی اہم بلوں پر بحث کا حصہ نہیں بن سکی۔

12 اہم بل منظور: گوا میں اسمبلی حلقوں میں درج فہرست قبائل کی نمائندگی کے ازسرِنو تعین کا بل، مرچنٹ شپنگ بل، منی پور جی ایس ٹی ترمیمی بل، منی پور اپروپریشن بل، نیشنل اسپورٹس گورننس بل، نیشنل اینٹی ڈوپنگ ترمیمی بل، انکم ٹیکس بل، ٹیکسیشن لاز ترمیمی بل، انڈین پورٹس بل، مائنز اینڈ منرلز ترمیمی بل، انڈین انسٹی ٹیوٹس آف مینجمنٹ ترمیمی بل، آن لائن گیمنگ کے فروغ وضابطہ بندی کا بل، یہ تمام بل شور شرابے کے ماحول میں کثرت رائے سے منظور کیے گئے۔

سرمائی اجلاس کی توقعات: اب لوک سبھا کی نظریں سرمائی اجلاس پر مرکوز ہیں، جہاں زیر التوا موضوعات کے ساتھ نئے معاملات بھی ایوان میں اٹھائے جائیں گے۔ عوام کی نگاہیں اس بات پر جمی ہیں کہ آئندہ اجلاس میں سیاسی جماعتیں بامقصد بحث اور تعمیری کردار ادا کرتی ہیں یا پھر ایک بار پھر شور شرابے کی وجہ سے کارروائی متاثر ہوتی ہے۔

''ہم گورنروں کو پوری طاقت نہیں دے سکتے''

ایک منتخب حکومت جو اکثریت سے آئی ہے اسے گورنر کی صوابدید کے بھروسے کیسے چھوڑا جاسکتا ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے صدر جمہوریہ کی طرف سے داخل ریفرنس کی سماعت کے دوران ریاستی اسمبلیوں سے پاس بلوں کو 90 دنوں کے اندر منظور کرنے یا وجہ سمیت مسترد کرنے کی ٹائم لائن کے بارے میں سوال اٹھایا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی نے کہا کہ منتخب حکومت کو گورنر کی صوابدید کے بھروسے نہیں چھوڑا جاسکتا۔ انہوں نے کہا''ہم گورنروں کو پوری طاقت نہیں دے سکتے۔ آخر ایک منتخب حکومت، جو اکثریت سے آئی ہے، اسے گورنر کی صوابدید کے بھروسے کیسے چھوڑا جاسکتا ہے؟'' عدالت نے اپریل میں تمل ناڈو اور کیرالہ کے معاملات کی سماعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ گورنر یا صدر جمہوریہ کسی بھی بل پر 90 دن کے اندر فیصلہ کریں اور اگر بل مسترد کیا جائے تو وجہ بتائی جائے۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ یہ اقدام اسمبلی اور گورنر کے درمیان ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بتایا کہ آئین کی دفعہ 200 کے تحت گورنر کے پاس چار متبادل اختیارات ہیں: بل کی منظوری دینا، منظوری روکنا، صدر کو غور کے لیے بھیجنا یا اسمبلی کو واپس کرنا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ اگر گورنر بل کی منظوری روک دیتے ہیں تو اسے ''ختم شد'' سمجھا جائے اور ضرورت نہیں کہ اسے دوبارہ اسمبلی کو بھیجا جائے۔ چیف جسٹس گوئی نے سوال کیا کہ اگر یہ اختیار دیا گیا تو کیا گورنر بل کو غیر معینہ مدت تک روک سکتے ہیں، جس سے منتخب حکومت متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر کی صوابدیدی طاقت کے غلط استعمال سے قانونی پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ جسٹس پی ایس نرسمہا نے کہا کہ عدالتی جائزہ ضروری ہے تاکہ گورنر کی طاقت اور قانون سازی کے درمیان توازن برقرار رہے۔ عدالت نے کہا کہ بل کو روکنا نہ تو گورنر کے مفاد میں ہے اور نہ اسمبلی کے لیے۔ اگر بل غیر آئینی بنیاد پر روکا جائے اور بعد میں اس میں ترمیم کی ضرورت پڑے تو یہ قانونی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے مزید کہا کہ اگر گورنر نے وجوہات فراہم کی ہیں تو روکنے کے بعد انہیں آئینی طور پر درست طریقے سے نظر ثانی کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اے ایس چندر کر نے صدر جمہوریہ کے ریفرنس پر سماعت کی اور سالیسٹر جنرل کے دلائل سنے۔

آسام حکومت نے 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو آدھار کارڈ جاری نہ کرنے کا کیا فیصلہ

آسام: (ایجنسی) آسام کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ایک سال تک ریاست میں 18 سال سے زائد عمر کے افراد کو آدھار کارڈ جاری نہیں کیا جائے گا، سوائے شیڈولڈ کاسٹ (ایس سی)، شیڈولڈ ٹرائب (ایس ٹی) اور چائے باغات میں کام کرنے والے طبقات کے۔ یہ قدم مبینہ طور پر غیر قانونی غیر ملکیوں کو آدھار کارڈ کے ذریعے ہندوستانی شہریت کے جھوٹے دعوے سے روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ''ہم نے بارڈر پر بنگلہ دیشی شہریوں کو مسلسل واپس دھکیلا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی غیر قانونی غیر ملکی آسام میں داخل ہوکر خود کو بھارتی شہری ظاہر نہ کر سکے۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جن افراد کا تعلق دیگر ذاتوں سے ہے اور جن کے پاس آدھار کارڈ نہیں ہے، وہ ستمبر کے مہینے میں درخواست دے سکتے ہیں۔ بعض مخصوص اور ہنگامی حالات میں، ضلعی کمشنر متعلقہ ایجنسیوں کی رپورٹوں کی بنیاد پر آدھار کارڈ جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔ سی ای سرما نے کہا کہ یہ اقدام غیر قانونی تارکین وطن کی روک تھام کے لیے ضروری ہے۔ دریں اثنا آسام کی کابینہ نے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ریاست میں 3,14,773 نئے مستحقین کو گھر فراہم کرنے کی منظوری بھی دی ہے۔

ایشیا کپ: ہند۔پاک کا مقابلہ ہوگا

اگرچہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ کرکٹ سیریز ممکن نہیں، تاہم ''کثیر الملکی ٹورنامنٹس'' میں شرکت پر کوئی پابندی نہیں ہوسکتی

نئی دہلی: (ایجنسی) اگلے ماہ منعقد ہونے والے ایشیا کپ 2025 میں ہندوستان کی شرکت کے حوالے سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق، وزارتِ کھیل کے ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت، ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو ایشیا کپ میں کھیلنے سے نہیں روکے گی۔ یاد رہے کہ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کو 14 ستمبر کو پاکستان کے خلاف اہم میچ کھیلنا ہے، جسے لے کر سیاسی اور سکیورٹی حلقوں میں خاصی بحث جاری ہے۔

وزارتِ کھیل کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ اگرچہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ کرکٹ سیریز ممکن نہیں، تاہم ایشیا کپ جیسے ''کثیر الملکی ٹورنامنٹس'' میں شرکت پر کوئی پابندی نہیں ہو سکتی۔ حکومت نے اس حوالے سے بین الاقوامی مقابلوں کے لیے ایک نئی پالیسی جاری کی ہے، جو پاکستان سے متعلق خاص طور پر ترتیب دی گئی ہے، اور یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو چکی ہے۔ اس پالیسی میں واضح کیا گیا ہے کہ کھیلوں سے متعلق ہندوستان کا رویہ، پاکستان کے ساتھ اس کے مجموعی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے تحت: ہندوستان کی ٹیمیں پاکستان میں کھیلنے نہیں جائیں گی۔ پاکستان کی ٹیموں کو ہندوستان آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لیکن، بین الاقوامی یا کثیر الملکی ٹورنامنٹس پر یہ پابندیاں لاگو نہیں ہوں گی۔ ذرائع نے کہا: ہمیں اپنی ٹیم کو ایشیا کپ میں شرکت سے نہیں روکنا چاہیے کیونکہ یہ کئی ممالک کا ٹورنامنٹ ہے۔ جب تک پاکستان میزبان نہیں ہے، ہماری ٹیم کو کھیلنے دینا چاہیے۔ ویسے بھی، اگر ہم کھیلنے سے انکار کرتے ہیں تو فائدہ پاکستان کو ہوگا، جبکہ ہمیں اسے میدان اور سرحد دونوں پر شکست دینی ہے۔ یہ پالیسی اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہے کہ ہندوستان مستقبل میں بڑے ایونٹس جیسے 2030 کے کامن ویلتھ گیمز اور 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کا خواہشمند ہے۔ اسی لیے حکومت نے بین الاقوامی کھیلوں کے چارٹر کی پاسداری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نے اگلے ماہ بہار میں منعقد ہونے والے ایشیا کپ ہاکی ایونٹ کے لیے پاکستانی کھلاڑیوں کو ویزا دینے کی اجازت دی، حالانکہ پاکستان نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ٹیم بھیجنے سے انکار کر دیا۔

وزیر اعظم مودی اور فرانسیسی صدر کے درمیان گفتگو

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون سے ٹیلیفون پر بات چیت کی، جس میں یوکرین اور مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات کے پرامن حل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مودی نے اس گفتگو کو ''بہت عمدہ'' قرار دیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا، میرے دوست صدر میکرون سے بہت اچھی گفتگو ہوئی۔ یوکرین اور مغربی ایشیا میں تنازعات کے پرامن حل کے لیے کوششوں پر خیالات کا تبادلہ کیا۔ مودی نے مزید کہا کہ دونوں رہنماؤں نے ہند۔فرانس اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ گفتگو ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب صدر میکرون حال ہی میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلینسکی کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی ملاقات میں شریک تھے۔ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے الاسکا میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ یوکرین کے تنازع پر سربراہی بات چیت کی تھی۔

سپریم کورٹ آوارہ کتوں سے متعلق کیس کا فیصلہ جمعہ کو سنائے گی

نئی دہلی (یواین آئی) دہلی۔قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں آوارہ کتوں کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل سے متعلق کیس میں سپریم کورٹ جمعہ کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔ سپریم کورٹ کی طرف سے جاری کاز لسٹ کے مطابق جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ اس ازخود نوٹس کیس میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔ یہ تین رکنی بنچ آوارہ کتوں کو پکڑنے اور انہیں پناہ گاہوں میں بھیجنے سے متعلق عدالت عظمیٰ کے دو رکنی بنچ کے 11 اگست کے حکم پر روک لگانے کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنائے گا۔ عدالت نے 14 اگست کو سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے دو رکنی بنچ کے 11 اگست کے حکم کے پیش نظر اس کیس کی ازخود سماعت کے لیے جسٹس وکرم ناتھ کی سربراہی میں تین ججوں کی ایک نئی بنچ تشکیل دی تھی۔ 14 اگست کو سماعت کے دوران تین رکنی بنچ نے تمام مداخلت کاروں سے کہا تھا، جنہوں نے دو رکنی بنچ کے حکم کی صداقت پر سوال اٹھایا تھا، حلف نامہ داخل کرنے کو کہا تھا۔ اس دن بنچ نے ریمارکس دیے تھے کہ ایک طرف انسانوں کی تکلیف ہے اور دوسری طرف جانوروں سے محبت کرنے والے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا تھا کہ یہ سب ان کی (میونسپل کارپوریشن) کی بے عملی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ بنچ نے سرزنش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''حکومت کچھ نہیں کرتی۔ مقامی حکام وہ نہیں کر رہے جو انہیں کرنا چاہیے، انہیں یہاں ذمہ داری لینی چاہیے۔ وہ تمام لوگ جو یہاں مداخلت کے لیے آئے ہیں انہیں ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔''

سپریم کورٹ میں دہلی حکومت کی جانب سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا تھا کہ ہر سال کتے کے کاٹنے کے 37 لاکھ واقعات ہوتے ہیں۔ یعنی روزانہ اوسطاً 10,000 کتے کاٹتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق ریبیز کی وجہ سے ہر سال تقریباً 20 ہزار اموات ہوتی ہیں۔

ٹو وہیلر گاڑیوں سے ٹول پلازہ فیس وصولی پر حکومت کی وضاحت

نئی دہلی (یواین آئی) سڑک، نقل وحمل اور شاہراہوں کی وزارت نے کہا ہے کہ ٹول پلازوں پر سڑک کے استعمال کے لیے ٹو وہیلر گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے چارج کیے جانے کی خبریں فرضی اور گمراہ کن ہیں۔ جمعرات کو اس سلسلہ میں وضاحت دیتے ہوئے وزارت نے کہا کہ ٹول پلازوں پر ٹو وہیلر گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے ٹول فیس وصول کرنے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر جعلی خبریں پھیلائی جا رہی ہیں۔ ٹول پلازہ سے متعلق خبروں پر وزارت نے کہا۔ ''نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا۔ این ایچ اے آئی واضح کرنا چاہتی ہے کہ ملک بھر میں قومی شاہراہوں اور قومی ایکسپریس ویز پر واقع ٹول پلازوں پر ٹو وہیلر گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے کوئی صارف فیس نہیں لی جاتی ہے۔ قومی شاہراہوں پر صارف کی فیس قومی شاہراہوں کی فیس کے مطابق لی جاتی ہے۔ ٹو وہیلر گاڑیوں سے ٹول فیس وصول کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ قانون کے مطابق ٹول پلازوں پر چار یا اس سے زیادہ پہیوں والی گاڑیوں سے یوزر فیس وصول کی جاتی ہے جن میں کیٹیگریز جیسے کار، جیپ، وین یا لائٹ موٹر وہیکل، لائٹ کمرشل وہیکل، لائٹ گڈز وہیکل یا منی بس، بس یا ٹرک، ہیوی کنسٹرکشن مشینری یا ارتھ موونگ آلات یا ملٹی ایکسل گاڑیاں جن میں تین سے چھ ایکسل یا سات ایکسل سے زیادہ بڑی گاڑیاں ہوں۔

جلسہ وسجاوٹ کو پہلے سے شاندار بنانے پر دیا گیا زور

جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں غلامان غلامان تاجدار مدینہ کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) محسن انسانیت نبی آخر الزماں کی یوم ولادت کی نسبت سے منائے جانے والے جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر جی آئی سی چوراہے پر منعقد جلسے کی تیاریوں اور جلوس محمدی کے راستے پر کی جانے والی سجاوٹ کے سلسلے میں غلامان غلامان تاجدار مدینہ کمیٹی کی ایک میٹنگ کا اہتمام ضیاء منزل فیض گنج میں سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن کی رہائش گاہ پر کیا گیا۔اس میٹنگ میں پروگرام کو مزید بہتر و شاندار بنانے کے لئے بجھاؤ اور مشوروں پر غور کیا گیا۔

بدھ کی شب منعقدہ میٹنگ کا آغاز اتر پردیش اردو اکیڈمی کے سابق رکن و سنیئر صحافی سید محمد ہاشم قدوسی کی نعت پاک سے ہوا۔بعدہ میٹنگ میں ہر سال کی طرح امسال بھی ہونے والے جلسے کی تیاریوں کو لیکر کمیٹی کے ذمہ داران نے اپنے مشوروں سے نوازا۔میٹنگ میں کہا گیا کہ اس سال محسن انسانیت تاجدار مدینہ محمد صاحب کی یوم ولادت کا جشن ۵ ر ستمبر کو منایا جائیگا۔اس مبارک موقع پر جی آئی سی چوراہے پر منعقد ہونے والے جلسے اور جلوس محمدی کے راستے پر کی جانے والی سجاوٹ کو مزید بہتر و شاندار بنانے پر زور دیا گیا۔کہا گیا کہ جو بھی خامیاں گزشتہ سال جلسے اور سجاوٹ میں رہ گئی تھیں انہیں اس مرتبہ دور کیا جائیگا۔کمیٹی کے صدر و سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آقا نبی کریمؐ کی یوم ولادت سے بڑا کوئی دن نہیں ہے۔آپ کے طفیل ہی میں اللہ تعالیٰ نے اس دینا کو بنایا ہے،اگر آپ نہ آتے تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔آپ نبی کریم کو محسن انسانیت بنا کر بھیجا گیا۔ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہم امت محمدی ہیں۔انہوں کہا کہ جلسہ اور سجاوٹ کو پہلے سے بہتر اور شاندار بنایا جائیگا۔جلوس محمدی میں شامل گاڑیوں کو لیکر جو پریشانیاں سامنے آئی ہیں انہیں جلوس کمیٹی اور پولیس انتظامیہ کے سامنے رکھ کر دور کرلیا جائیگا۔کمیٹی کے جنرل سکریٹری و سابق کونسلر سلیم وارثی کی صدرات میں منعقدہ میٹنگ میں خصوصی طور سے کمیٹی کے نائب صدر و ایم ایل اے حاجی ناصر قریشی،حاجی قیصر علی قدوسی،اقبال حسین انصاری،ڈاکٹر سید شہاب الدین،شعیب پاشا،ارشد حسین،نعمان منصوری،اعظم پہلوان،سرور مرزا وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس دوران عامر خان،شانو ناصر،اربازخان،کلیم حسین،حاجی محمد کوثر،اسرار احمد،دانش خان،اسد کمال،حکیم احمد مرادآبادی،سکندر علی،پپو بھائی،حاجی فہیم علی،آصف خان،محسن حسین،محمد جان ترکی،ذاکر علی بیگ،علیم مرزا وغیرہ کی شرکت رہی۔

حکومت لینڈ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کررہی ہے: مہی پال بالمیکی

ایس سی ایس ٹی کمیشن کے رکن دیوبند پہنچے،صفائی ملازمین کے مسائل سنے

دیوبند (عارف عثمانی)دیوبند درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کمیشن کے رکن مہی پال بالمیکی نے کہا کہ حکومت لینڈ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔کسی کا استحصال نہیں ہونے دیا جائے گا۔جمعرات کو دیوبند پہنچنے والے ایس سی ایس ٹی کمیشن کے رکن مہی پال کا سماج کے لوگوں نے پرتپاک استقبال کیا۔

اس دوران انہوں نے میونسپل چیئرمین وپن گرگ کے دفتر میں صفائی ملازمین کے مسائل سنے اور جلد از جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔اس کے بعد والمیکی سماج کے لوگوں کی شکایت پر انہوں نے روی داس مارگ جاٹاو بستی کا معائنہ کیا۔برادری کے لوگوں نے بتایا کہ یہاں ان کے دیوتا کا مندر ہے۔کچھ لینڈ مافیا قسم کے لوگ سوسائٹی کی اراضی کو اپنے نام پر رجسٹر کرنے کی سازش کررہے ہیں۔مہی پال والمیکی نے کہا کہ بی جے پی حکومت لینڈ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کررہی ہے۔اس کے بعد انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفس کے آڈیٹوریم میں منعقدہ جائزہ اجلاس میں دیہی صفائی ملازمین کے مسائل سنے اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ انہیں جلد از جلد حل کیا جائے۔اس موقع پر اے ڈی او پنچایت انیل کمار،اجے گاندھی،اجے جین،دیپک چنچل،کلدیپ لہڑی،وپن تیاگی،ونے چھل،برلا سود،رنجیت بالمیکی وغیرہ موجود تھے۔

محکمہ بجلی کا ملازم رشوت لیتے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) اینٹی کرپشن ٹیم نے مغل پورہ تھانہ علاقہ کے جی آئی سی پاور ہاؤس میں کارروائی کرتے ہوئے محکمہ بجلی کے ملازم انکوش شرما کو 5500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔لاکڑی فاضل پور کا رہنے والا انکش 2019 سے پیٹرول مین کے طور پر کام کررہا ہے،لیکن ایس ڈی او کے برابر والے کمرے میں کرسی پر بیٹھتا ہے۔اس کارروائی سے محکمہ بجلی میں ہلچل مچ گئی ہے۔

اینٹی کرپشن ٹیم نے بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مارا گیا،جس میں انکوش شرما رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔اس کے پاس سے 5500 روپے کی نقدی بھی برآمد ہوئی ہے۔اس نے یہ رشوت شکایت کنندہ افضال احمد سے گھریلو کنکشن حاصل کرنے کے نام پر مانگی تھی۔ٹیم نے ملزم کو حراست میں لے کر کیس کی مزید گہرائی سے تفتیش شروع کر دی۔رشوت معاملے میں ایک کلرک کا نام بھی سامنے آرہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ معاملے کی ہر پہلو سے باریک بینی سے چھان بین کی جارہی ہے اور جو حقائق سامنے آئیں گے ان کی بنیاد پر سخت کارروائی کی جائے گی۔اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کی امید پیدا ہوئی ہے۔شہریوں نے اینٹی کرپشن ٹیم کی فوری اور موثر کارروائی کو سراہا ہے۔لوگوں کا خیال ہے کہ اس طرح کے اقدامات بدعنوانی کو روکنے میں اہم ثابت ہوں گے۔لوگ کہتے ہیں کہ اتنی سختی سے ہی کرپشن کی کمر ٹوٹ جائے گی۔

جوڈو مقابلے میں طلباء نے کیا اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ

ہیوٹ مسلم انٹر کالج کٹگھر میں ضلعی سطح کے اسکول جوڈو مقابلہ سیشن 2025-26 کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہیوٹ مسلم انٹر کالج کٹگھر میں ضلعی سطح کے اسکول جوڈو مقابلہ (لڑکے اور لڑکیوں) سیشن 2025-26 کا انعقاد کیا گیا۔کالج کے منیجر مفتی اعظم نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے جوڈو کے کھلاڑیوں سے تعارف لیتے ہوئے مقابلے کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر منیجر مفتی اعظم نے طلباء سے جیت اور ہار سے اوپر اٹھ کر کھیل کود کا عہد کرایا۔کالج مینجمنٹ کمیٹی کے خزانچی شاکر علی نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی۔پروگرام میں تمام مہمانوں،جوڈو کے اساتذہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون کیا۔

کالج پرنسپل نعمان جلیل نے سب کا شکریہ ادا کیا۔پروگرام کی کوآرڈینیٹر پر بھادیوی آدرش کنیا انٹر کالج کی پرنسپل مسز راشی آریہ نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ کھیلوں میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے پوری کوشش کریں۔مقابلے میں بوائز زمرے میں مہندی حسن،مہیش سینی،بھاسکر راگھو اور لڑکیوں کے زمرے میں نیتی پال،شیوی گپتا اور اروشی گپتا بطور سلیکٹر موجود رہے۔جیوری میں مہیش چندر سینی،شیوی گپتا،سنجیو کمار چودھری شامل تھے۔محمد سہل،ڈویژنل اسپورٹس سکریٹری ونش بہادر،ویر سنگھ،راجپال،ویریندر نے بھی مقابلے کے کامیاب انعقاد میں مدد کی۔ جوڈو مقابلے کی اسٹیج نظامت مسرور حسن نے کی۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد میں مہندی حسن،آفتاب عالم،ریاض الاسلام،اطہر خان،سید افضل علی،جاوید شفیق وغیرہ کا تعاون رہا۔

انتخابات میں لیڈران کو شکست برداشت نہیں ہوتی: بھوپیندر سنگھ

بی جے پی کے ریاستی صدر محمود پور معافی میں میڈیا سے روبرو ہوئے

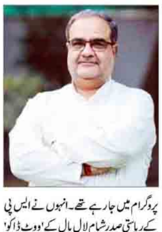

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے جمعہ کو مراد آباد میں سماج وادی پارٹی پر حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ایس پی لیڈر انتخابات میں شکست کو برداشت نہیں کر سکتے۔ جب اپوزیشن جیت جاتی ہے تو ای وی ایم مشینیں اور جمہوریت ٹھیک لگتی ہے۔ہارتے ہی وہ انتخابی عمل اور جمہوری اداروں پر سوال اٹھانے لگتے ہیں۔

اتر پردیش ریاست کے بی جے پی کے صدر بھوپیندر چودھری مرادآباد کے محمود پور مافی میں صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ وہ علی گڑھ میں سابق وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ کی برسی کے پروگرام میں جارہے تھے۔انہوں نے ایس پی کے ریاستی صدر شیام لال پال کے 'ووٹ ڈاکو' کے بیان پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔دہلی کے وزیر اعلیٰ پر حملے کے بارے میں چودھری نے کہا کہ یہ واقعہ افسوسناک ہے۔ جمہوریت میں اختلاف رائے کا اظہار ہر کسی کو حق حاصل ہے۔لیکن انتشار پھیلانے یا کسی پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ حکومت مجرموں کو کسی صورت نہیں بخشے گی۔تمام مجرموں کی نشاندہی کرکے سخت کارروائی کی جائے گی۔بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ ان کی پارٹی مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے۔ وہ ترقی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ جبکہ اپوزیشن صرف جمہوری اداروں کی توہین کرتی ہے۔اس دوران بی جے پی کے تمام لیڈر موجود تھے۔

اسٹوڈنٹ کاؤنسل ایمانداری اور مثبت انداز فکر سے ادارہ کو عظمت بخشے گی: سعد صدیقی

اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول میں سرمایہ کاری پر مبنی تقریب کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی)اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول دیوبند میں سرمایہ کاری سے متعلق ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی۔اس موقع پر ادارہ کے چیئرمین سعد فیضان صدیقی اور معاون چیئرمین احمد صدیقی مہمان خصوصی کے طور شریک رہے،اس پروگرام کا آغاز مہمانان کرام کے استقبال،پھولوں کے گلدستے پیش کرکے اور شمع روشن کرکے کیا گیا،بعدازاں اسکول کی اسٹوڈنٹ کاؤنسل کے نومنتخب عہدیداران ہیڈ بوائے معاذ مزمل،ہیڈ گرل ظاہرہ منظر گل،ریڈ ہاؤس کیپٹن حاذق،بلیو ہاؤس کیپٹن ندا فہیم،گرین ہاؤس کیپٹن تسمیہ،بیلو ہاؤس کیپٹن آمنہ اور وائس کیپٹن اور پری فیکٹ کو بیچ وغیرہ دیکر انہیں ان کی ذمہ داریوں سے واقف کرایا گیا۔اپنے ترغیبی خطاب میں سعد صدیقی نے کہا کہ پروگرام صرف اپنے عہدے سنبھالنے کا نہیں بلکہ اسٹوڈنٹ کی زندگیوں میں قیادت،ڈسپلن اور اخلاقی اوصاف پیدا کرنے کی ابتداء ہے،انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہماری اسٹوڈنٹ کاؤنسل ایمانداری،سخت محنت،جدوجہد اور مثبت سوچ وفکر سے اسکول کے وقار کو عظمت بخشے گی،معاون چیئرمین احمد صدیقی نے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ قیادت کا مطلب محض حقوق کا حصول نہیں ہے بلکہ اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طریقہ سے نبھانا ہے انہوں نے کہا کہ اسٹوڈنٹ کاؤنسل کو بھرپور تعاون،خلوص اور خدمت کے جذبہ سے کام کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں کے سامنے آئیڈیل کے طور پر رہنا چاہئے۔اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول کے پرنسپل سالم رضا نے کہا کہ ادارہ کے مقصد صرف تعلیمی کامیابیاں حاصل کرنا نہیں بلکہ طالب علموں کو مستقبل کے لئے بہتر شہری بنانا ہے انہوں نے کہا کہ اسٹوڈنٹ کاؤنسل سے امید ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھائے گی اور ادارہ کا نام روشن کرے گی۔اس موقع پر طالب علموں نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے طالب علموں نے بہترین نغمات،حب الوطنی کے گیت،رقص اور سبق آموز کویتائیں پیش کیں۔

پروگرام کا اختتام راشٹر یہ گان کے ساتھ ہوا،چیئرمین سعد صدیقی،معاون چیئرمین احمد صدیقی،نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور نومنتخب اسٹوڈنٹ کاؤنسل کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔

ختم نبوت ایمان کی اساس اور دین کی پہچان ہے: مولانا سہیل اختر رحیمی

جامعہ ام الہدیٰ میں ختم نبوت کوئز کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) تحفظ دین ختم نبوت میڈیا کے زیر اہتمام ختم نبوت کوئز کے مرحلہ ثانی کی امتحانی نشست جامعہ ام الہدیٰ کھالاپار مظفرنگر میں منعقد ہوئی۔

یہ پروگرام ڈائریکٹر تحفظ دین ختم نبوت میڈیا قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی کی نگرانی اور جامعہ کے ذمہ داران کی خصوصی توجہ کے ساتھ انجام پایا۔صدر تحفظ دین ختم نبوت میڈیا اتر پردیش مولانا سہیل اختر رحیمی نے طلباء و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ختم نبوت" ایمان کی اساس اور دین کی پہچان ہے۔امت مسلمہ کی بقا اسی عقیدے کے تحفظ میں مضمر ہے۔خوش آئند بات ہے کہ ہمارے بچے اس کوئز کے ذریعے اپنے ایمان کو تازہ اور مضبوط کررہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ تحفظ دین ختم نبوت میڈیا علمی،فکری اور تحریکی میدان میں مسلسل خدمات انجام دے رہا ہے اور نئی نسل کو باطل فتنوں سے محفوظ رکھنے کے لئے تعلیمی اور تربیتی سرگرمیاں منظم انداز میں جاری ہیں۔امتحانی نشست کے دوران ادارے کے ذمہ داران قاری محمد احمد اور مولوی مکرم سمیت مایہ ناز مدرس مولانا رضی الرحمٰن موجود رہے۔

جبکہ نگرانی کے فرائض مولانا عارف قاسمی،مولانا مہدی حسن اور مولانا مشرف علی قاسمی نے انجام دیے۔یاد رہے کہ مظفرنگر میں ختم نبوت کوئز کا پہلا پروگرام بھی جامعہ ام الہدیٰ میں ہی منعقد ہوا تھا،اور اب مرحلۂ ثانی کا آغاز بھی اسی ادارے کے طلباء و طالبات کے ذریعے کیا گیا ہے۔اس موقع پر تمام ذمہ داران اور اساتذہ کی خدمات کو سراہا گیا اور یہ سلسلہ آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ جاری رہنے کی امید ظاہر کی گئی۔

دیوبند پولیس نے نقب زنی کی واردات کا پردہ فاش کیا

دیوبند (عارف عثمانی)تھانہ دیوبند پولیس نے نقب زنی کی وارداتوں کا انکشاف کرتے ہوئے ایک شاطر چور کو گرفتار کرلیا۔ملزم کے قبضے سے نقدی سمیت چوری شدہ برتن برآمد ہوئے ہیں۔پولیس نے مقدمے میں دفعات کا اضافہ کرتے ہوئے ملزم کو عدالت کے سپرد کرنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔اطلاع کے مطابق گاؤں گرڑی اور دیوبند قصبہ میں جولائی و اگست میں نقب زنی کے دو معاملات درج ہوئے تھے جن میں گھروں سے نقدی اور پیتل واسٹیل کے برتن چوری کرلیے گئے تھے۔پولیس نے ان وارداتوں کی تفتیش کے دوران خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر آشیش ولد نریندر ساکن کشیپ کالونی ریلوے روڈ دیوبند کو گرفتار کرلیا۔پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 5550 روپے نقدی،4 اسٹیل کے گلاس،4 چھوٹی کٹوریاں،ایک ایلومینیم بھگونا،ایک پیتل کی پرات اور ایک چھوٹی پیتل کی کڑاہی برآمد کی گئی ہیں۔ ملزم نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ اس نے حالیہ دنوں میں کئی گھروں کے تالے توڑ کر چوریاں کی تھیں اور برآمد شدہ رقم انہی وارداتوں سے بچی ہوئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم پر مقدمہ درج کر کے دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جبکہ اس کے ساتھیوں اور باقی مسروقہ سامان کی تلاش جاری ہے۔

ہیں پھول بھی ہمارے خوشبو بھی ہماری ہے ☆ ہندی بھی ہماری ہے،اردو بھی ہماری ہے

ہندو مسلم بھائی چارہ سمیتی دیوبند کے زیر اہتمام جشن آزادی کی مناسبت سے مشاعرے کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند ہندو مسلم بھائی چارہ سمیتی دیوبند کے زیر اہتمام جشن آزادی کی مناسبت سے جی ٹی روڈ پر واقع کرشنا پلیس میں ایک عظیم الشان مشاعرہ و کوی سمیلن منعقد کیا گیا۔رات 9 ر بجے سے تقریباً 2 ر بجے تک چلنے والے مشاعرہ کا افتتاح قومی آفات کونسل کے قومی صدر یوگیش کما دھیانے کیا جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر ضلع کو آپریٹیو بینک کے چیئرمین چودھری راج پال سنگھ اور مشہور و معروف معالج ڈاکٹر ڈی،کے جین نے شرکت کی۔رائل پلیس کے چیئرمین چودھری محمد عاقل،ڈاکٹر روی پرکاش کھورانہ،نوجیون نرسنگ ہوم نے مشترکہ طور پر شمع روشن کی،مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شہر کے سینئر صحافی اشوک کمار گپتا اور بلاک پرکھ چودھری پروندر سنگھ موجود رہے،اس مشاعرہ و کوی سمیلن کی صدارت کے فرائض دیوبند فروٹ منڈی کے چیئرمین سلیمان فاروقی انجام دیئے،اور نظامت کے فرائض کا آغاز گلزار جگر نے اس شعر کے ساتھ کیا۔

ہیں پھول بھی ہمارے خوشبو بھی ہماری ہے
ہندی بھی ہماری ہے،اردو بھی ہماری ہے

اس محفل مشاعرہ میں موجود سامعین،شاعروں کے کلام سے محظوظ ہوتے رہے اور داد تحسین پیش کرکے شعراء حضرات کی حوصلہ افزائی کرتے رہے،سامعین نے جن شعراء اور کویوں کے کلام کو بہت زیادہ پسند کیا قارئین کے لئے ان کا نمونہ کلام پیش ہے۔

بلراج ملک نے اپنی شاندار کویتائیں سنا کر خوب داد تحسین حاصل کی،سامعین نے ان کا یہ کلام بہت پسند کیا۔

وہ دیکھو بھارت کی دونوں بیٹی
اڑا کر رافیل چل پڑی ہیں
لڑی تھیں مردانی جھانسی جیسے
وہ گھس کے ایسے لڑ پڑی ہیں
بلراج ملک

استاذ شاعر جاوید آسی اپنا خوبصورت کلام اس طرح پیش کیا:

وہ ہی دیش ہے میرا دیش
یہ ترنگا جس کا نشان ہے
سبھی دھرم ہیں میرے دیش میں
میرا دیش ایسا مہان ہے
جاوید آسی

ان کے علاوہ نفیس احمد نفیس،نشاط ترنم (ہلدوانی) لتا بھارتی سہارنپوری،انجلی صفرا نبالہ دیوبند کے نعیم اختر،راشد کمال،چاند دیوبندی،عبداللہ راز،اور شاذیہ ناز نے بھی اپنے بہترین کلام پیش کرکے سامعین سے خوب داد تحسین حاصل کی۔اس پروگرام میں خصوصی طور ڈاکٹر ارون تیاگی،ونے تیاگی،ڈاکٹر مزمل حسن،انصار مسعودی،اجے گپتا،ٹھاکر پون سنگھ رانا،دھرم پال سنگھ،منوج سنگھل،حافظ کلیم قریشی،شاداب قریشی،ماسٹر ذیشان،ماسٹر شمشاد کے علاوہ سیکڑوں لوگ موجود رہے،مشاعرہ کے اختتام پر کنوینر مشاعرہ سلیم قریشی اور معاون کنوینر رضوان انصاری نے تمام شعراء کرام اور کویوں نیز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

آئینۂ شہر

360 تحصیلوں میں کانگریس کے خصوصی کارندے متاثرین کو دلائیں گے انصاف

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کانگریس صدر اجے رائے نے کہا ہے کہ پارٹی نے اپنے قانون سیل کا تشکیل نو کر نیائے یودھا بنائے گی۔ جو ریاست کی 360 تحصیلوں میں متاثرین کو انصاف دلانے کا کام کریں گے۔ رائے نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انصاف کے یہ کارندے آمریت کے شکار لوگوں کو قانونی انصاف فراہم کریں گے اور حق وانصاف کی لو کو جلائے رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قانونی سیل کے سپاہی ووٹ چوری اور الیکشن کمیشن کے کرپٹ ماڈل کے خلاف راہل گاندھی کی تحریک کو مزید تیز کرنے کے لیے کام کریں گے۔ یہی نہیں ووٹر لسٹ میں ہونے والے گھپلے کو بے نقاب کریں گے اور جن لوگوں کے نام حذف کیے جا رہے ہیں ان کو قانونی مدد فراہم کریں گے۔ قانون سیل کے ریاستی کوآرڈینیٹر آصف رضوی رنکو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے سیاسی انتقام کی وجہ سے پوری ریاست میں کانگریس کارکنوں کے خلاف تقریباً 1719 مقدمات درج کئے ہیں۔ ایڈووکیٹ پروٹیکشن ایکٹ کے نفاذ کے لیے جدوجہد کی جائے گی۔ عدالتوں میں وکلاء کے بیٹھنے کے انتظامات کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جونیئر ایڈووکیٹ اعزازیہ (پانچ سال کے لیے) دلانے کے لئے جدوجہد کی جائے گی۔ یوگی حکومت نے وکلاء کا 10 لاکھ روپے تک کا انشورنس کرنے کا وعدہ کیا تھا، جسے بعد میں ہمیشہ کی طرح مکر گئی۔ حکومت پر دباؤ ڈال کر وکلاء کا یہ اہم مطالبہ پورا کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی مرنے والے وکلاء کے لواحقین کو 20 لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے قانونی شعبہ کے چیئرمین متن کمار مشرا نے کہا کہ ہم وقتاً فوقتاً وکلاء کے مفادات کے لیے لڑتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ایسا کرتے رہیں گے۔

لکھنؤ: کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے جمعرات کو پارٹی دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

موجودہ حکومت نے ملک کو پیچھے ڈھکیل دیا: شیوپال

اٹاوہ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے کہا ہے کہ مرکز کی موجودہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت ملک کا نہ صرف بیڑا غرق کرنے میں لگی ہے بلکہ ملک کو ترقی کے معاملے میں کافی پیچھے ڈھکیل دیا گیا ہے۔ آبائی ضلع اٹاوہ میں جاگیشور مندر میں بھگوان شری کشن کی چھٹی پروگرام میں آئے شیوپال نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ جمہوریت کا گلا گھونٹنے والے بلوں کا ایس پی ہر حال میں مخالفت کرے گی ایسے بل لانے والوں کی مخالفت ہی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اترپردیش کا نظم ونسق پوری طرح سے تباہ ہوگیا ہے جو وعدے حکومت نے کئے تھے وہ آج تک پورے نہیں ہوئے ہیں۔ تعلیم، صحت، سنچائی کا برا حال ہے۔ مہنگائی شباب پر پہنچ گئی ہے۔ رشوت، وصولی اور بدعنوانی ان دنوں شباب پر ہیں۔ انہوں نے

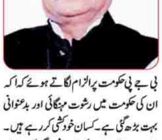

بی جے پی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت میں رشوت مہنگائی اور بدعنوانی بہت بڑھ گئی ہے۔ کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا اور ایم ایس پی بھی لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بے روزگاروں کو دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ نہیں دے سکے۔ ان لوگوں نے اس ملک کو بہت پیچھے ڈھکیل دیا ہے اور یہ ملک صرف دو گجراتی اور دو پیسے والے لوگ چلا رہے ہیں۔ یادو نے کہا کہ موجودہ حکومت میں صرف سرمایہ داروں کے کام ہو رہے ہیں۔ غریبوں، طلباء، بے روزگار نوجوانوں کے کام نہیں ہو رہے۔ اوم پرکاش راج بھر کے ذریعہ سماج وادی پارٹی پر الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ایس پی کے لوگ گولہ بارود رکھتے اور سکھاتے ہیں، اس پر شیوپال سنگھ یادو نے کہا کہ کیا سماج وادی پارٹی کے لیڈروں کے پاس کبھی گولہ بارود پکڑا گیا ہے یا کسی نے انہیں پھینکتے ہوئے دیکھا ہے؟ گولہ بارود رکھنے اور پھینکنے کا کام سماج وادی پارٹی نہیں کرتی۔

الیکشن کمیشن اب تک صرف 14 حلف ناموں کے بارے میں دے سکا ہے جانکاری: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی اور ڈی ایم کی ٹکڑی اب تک ان کے ذریعہ دیئے گئے 18 ہزار حلف ناموں میں سے صرف 14 کے بارے میں ناقص جانکاری دستیاب کراسکا ہے۔

انہوں نے جمعرات کو کہا کہ الیکشن کمیشن سے لے کر ڈی ایم تک اور سی او سے لے کر لیکھ پال تب سب جگاڑ کرنے کے بعد بھی بی جے پی الیکشن کمیشن، ڈی ایم کی ٹکڑی ابھی تک ہمارے ذریعہ دیئے گئے 18 ہزار حلف ناموں میں سے صرف 14 حلف ناموں کے بارے میں ہی وہ بھی آدھی۔ ادھوری۔ بے بنیاد صفائی دے پایا ہے۔ 18 ہزار حلف ناموں سے 14 کو کم بھی کر دیں تو بھی 17986 کا حساب باقی ہے۔ یہی ہے حق کا حساب۔ یادو نے کہا نہ چلے گی حق ماری، نہ مت ماری، اب بار پی ڈی اے حکومت ہماری، بی جے پی نے پی ڈی اے سماج کا ووٹ کٹوا کر یا کچھ وقت کے لئے ہٹوا کر ووٹ کا حق چھینا تھا۔ اب پی ڈی اے سماج نے ٹھان لیا ہے کہ وہ بی جے پی حکومت کو ہمیشہ کے لئے ہی ہٹا دے گا۔

جعلی دستاویز سے آدھار تیار کرنے والے گروہ کے آٹھ اراکین گرفتار

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش پولیس کے انسداد دہشت گردی دستے (اے ٹی ایس) نے روہنگیا، بنگلہ دیشی سمیت دیگر غیر ملکی شہریوں کے لئے ہندوستانی آدھار جیسے اہم دستاویز تیار کرنے والے بین ریاستی گروہ کا انکشاف کرتے ہوئے اس کے آٹھ اراکین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو کہا کہ اے ٹی ایس کو پچھلے کچھ مہینوں سے یہ اطلاع مل رہی تھی کہ آدھار کارڈ بنانے والے کچھ جن سیوا کیندر اعظم گڑھ، گورکھپور، سہارنپور، مئو، اوریا اور مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع، کولکاتہ اور لکھیسرائے، بہار کے کٹیہار اور دہلی این سی آر جیسے علاقوں میں رجسٹرڈ ہیں۔ ان کے ذریعہ غیر قانونی طور بنگلہ دیشی، روہنگیا اور دیگر نااہل لوگوں کے وی پی این کا استعمال کر یا سسٹم کو ریموٹ پر لے کر جعلی آدھار کارڈ بنا رہے ہیں۔ آدھار کارڈ میں دھوکہ دہی سے غلط تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ جن لوگوں نے گینگ کے تیار کردہ جعلی آدھار کارڈز کا استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ حاصل کیے ہیں ان میں نااہل غیر ملکی - غیر قانونی دراندازی کرنے والے، بنگلہ دیشی، روہنگیا، نیپالی لوگ شامل ہیں۔ اس کے عوض بھاری رقوم بھی ادا کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ جعلی آدھار کارڈ کا استعمال کر کے سرکاری اسکیموں میں بھی ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

موصولہ معلومات کی بنیاد پر جانچ کے دوران اے ٹی ایس کو پتہ چلا کہ مالی فائدے کے لیے یہ گینگ ایسے لوگوں سے بروکرز کے ذریعے رابطہ کرتا ہے، جن کے پاس کوئی ہندوستانی دستاویزات نہیں ہیں یا جنہیں تاریخ پیدائش وغیرہ جیسے ناقابل تبدیلی ریکارڈ میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے، پھر گینگ کے ارکان ایسے لوگوں کے لیے جعلی دستاویزات جیسے برتھ سرٹیفکیٹ، رہائش کا سرٹیفکیٹ، حلف نامہ وغیرہ تیار کرتے ہیں اور غیر قانونی طور پر آدھار کارڈ بنواتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے ٹی ایس نے اب تک مختلف اضلاع میں کیس درج کر کے آٹھ ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان سے جعلی آدھار کارڈ بنانے میں استعمال ہونے والا سامان اور دیگر بھارتی دستاویزات برآمد کئے گئے ہیں۔

سڑک حادثے میں دو دوستوں کی موت

مین پوری: (پی این ایس) آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر جمعرات کی صبح ہونے والے خوفناک حادثے نے سب کو چونکا دیا۔ تیز رفتار کار اچانک بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے۔ حادثے میں کانپور اور دہلی کے دو دوستوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ دو لوگ شدید زخمی ہو گئے۔ معلومات کے مطابق جمعرات کی صبح تقریباً 10:30 بجے ایک کار لکھنؤ سے آگرہ جا رہی تھی۔ جیسے ہی کار کرہل تھانہ علاقے کے 90 ویں کلومیٹر کے فاصلے پر پہنچی تو اچانک ڈرائیور کا کنٹرول ختم ہوگیا اور کار تیز رفتاری سے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ حادثے کی آواز سن کر آس پاس موجود لوگ موقع پر پہنچ گئے اور یہ منظر دیکھ کر ان کی روح کانپ اٹھی۔ اس حادثے میں ساگر کپور (35 سال) ولد اجے کپور ساکن گووند نگر کانپور اور جیتندر آہوجا (45 سال) ولد امرت لال ساکن دہلی کی اس حادثہ میں موت ہوگئی۔ دونوں دوستوں کی لاشیں بری طرح ٹوٹی ہوئی تھیں۔ اس حادثے میں درگا پرساد سینی عرف ویرو (ساکن گنگا گنج پنکی، کانپور) اور راجیش اوجھا (ساکن رادھا نگر، کانپور) شدید زخمی ہو گئے۔ ایمبولینس کی مدد سے پولیس نے دونوں کو سیفئی کے اترپردیش رورل میڈیکل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں داخل کرایا، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انسپکٹر انچارج مہاراج سنگھ بھاٹی اور کرائم انسپکٹر کیلاش بابو فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں دو افراد کی موت ہوگئی ہے جبکہ دو شدید زخمی ہیں۔ مقتولین کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے میں رکھوا دی گئی ہیں اور لواحقین کو اطلاع کر دی گئی ہے۔

عتیق احمد کے قریبی ساتھیوں کی کروڑوں مالیت کی کالونی مسمار

پریاگراج: (پی این ایس) مافیا عتیق احمد کے قریبی ساتھیوں پر انتظامیہ کی سختی جاری۔ بدھ کے روز، الہ آباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی (PDA) نے رسول پور مریاڈیہ، رسول پور کاسی پور اور منڈیرا علاقے میں تقریباً 15 بیگھہ زرعی اراضی پر کاٹی جا رہی کالونی کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ کروڑوں کی اس اراضی پر قواعد کی دھجیاں اڑاتے ہوئے نہ صرف پلاننگ کی جا رہی تھی بلکہ سڑکیں اور مکانات کی تعمیر بھی شروع کر دی گئی تھی۔ پی ڈی اے حکام نے بتایا کہ مبینہ طور پر غیر قانونی کالونی کو عتیق احمد کے قریبی ساتھی زید خالد، بھتیجے یادیو عرف گڈو اور ادے یادیو چلا رہے تھے۔ ان لوگوں نے زرعی اراضی کو مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر کالونی میں تبدیل کر دیا۔ وہاں ایک ایک پلاٹ کروڑوں روپے میں فروخت کرنے کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔ اتھارٹی کی اجازت اور زمین کے استعمال میں تبدیلی کے بغیر زرعی زمین پر تعمیراتی کام شروع کر دیا گیا۔ جب تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ تمام کام بغیر کسی منظوری اور قواعد کے خلاف ہو رہا ہے تو فوری طور پر مسمار کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ کارروائی کے دوران کسی بھی احتجاج یا افراتفری کے امکان کے پیش نظر دھوم گنج اور پورمفتی تھانے کی مقامی پولیس فورس موقع پر تعینات رہی۔ انفورسمنٹ ٹیم، انجینئر اور سپروائزر کے ساتھ افسران نے گھنٹوں مورچہ بند رکھا۔ بلڈوزر کی گرج اور سائرن کی آواز سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ غیر قانونی مکانات، دیواریں اور سڑکیں کچھ ہی دیر میں ملبے میں تبدیل ہو گئیں۔ اس کارروائی کو دیکھنے کے لیے آس پاس کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ انتظامیہ نے کسی بھی قسم کی ہنگامہ آرائی کو روکنے کے لیے سخت نگرانی رکھی۔ انتظامیہ نے سخت پیغام دے دیا، اس کارروائی کو انتظامیہ کی جانب سے مافیا نیٹ ورک پر براہ راست اور بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ الہ آباد میں زرعی زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ سب زون-1 کے علاقے میں غیر قانونی پلاننگ اور تعمیرات کی اطلاع ملنے پر انفورسمنٹ ٹیم کو فوری طور پر موقع پر بھیج دیا گیا۔ دھوم گنج اور پورمفتی تھانے کی پولیس فورس کے ساتھ مل کر غیر قانونی کالونی کو مسمار کیا گیا۔ یہ مکمل طور پر زرعی زمین تھی۔ پلاننگ کی جا رہی تھی اور بغیر اجازت اس پر مکانات بنائے جا رہے تھے۔

طالبعلم آدتیہ ورما قتل، متاثرین نے کیا انصاف کا مطالبہ

غازی پور: (پی این ایس) یہاں کے سن بیم اسکول مہراج گنج میں طالب علم کے قتل کے بعد یہ معاملہ پورے ضلع میں چرچا کا موضوع بن گیا ہے۔ 10 ویں کلاس کے طالب علم آدتیہ ورما کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ اسی اسکول میں زیر تعلیم نویں جماعت کے طلبہ نے یہ جرم کیا تھا۔ جمعرات کو متوفی طالب علم کے اہل خانہ ڈی ایم اور اے ایس پی رورل سے ملنے گئے۔ اس دوران عزیز واقارب اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اس دوران آدتیہ کی ماں نے روتے ہوئے حکام سے انصاف کی اپیل کی۔ وہ آنچل کو پھیلا کر روتی رہی۔ یہ دیکھ کر موقع پر موجود ہر شخص کا دل ٹوٹ گیا۔ متوفی آدتیہ کے اہل خانہ نے ڈی ایم اور ایس پی آفس میں انصاف کی التجا کی۔ اس دوران آدتیہ کی ماں گڑیا نے اپنے آنچل کو حکام کے سامنے پھیلا کر روتے ہوئے کہا کہ مجھے انصاف چاہیے۔ جس طرح میں درد میں ہوں، دونوں ملزمان کو بھی درد ہونا چاہیے۔ ملزم طلباء کو عمر قید کی سزا دی جائے اور جیل میں رکھا جائے۔ آدتیہ کی والدہ نے کہا کہ ملزم طلباء نے میرے بیٹے کو چاقو مار کر قتل کیا۔ میرے بچے کو بہت تکلیف ہوئی ہوگی۔ ملزمان کو ایسی سزا دی جائے کہ انہیں یاد رہے کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ گڑیا کو روتا دیکھ کر وہاں موجود ہر شخص کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ متوفی طالب علم کی والدہ گڑیا نے کہا کہ اس کے بیٹے کی موت اسکول انتظامیہ کی غلطی اور لاپرواہی کی وجہ سے ہوئی۔ اس کے بیٹے کو وقت پر ہسپتال نہیں پہنچایا گیا۔ گڑیا نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی اپنے بچے کو اس اسکول میں نہ بھیجے، ورنہ انہیں میری طرح اپنا بیٹا کھونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکول کی منظوری منسوخ کی جائے۔ آدتیہ کے والد شیوجی نے الزام لگایا کہ اس واردات کے لیے اسکول انتظامیہ ذمہ دار ہے۔

لکھنؤ: نگر نگم نے سواستھ بھون چوراہے سے قیصر باغ تک ناجائز قبضہ کے خلاف مشترکہ مہم چلائی۔

مہانگر پوسٹ آفس میں جی ڈی ایس نے کی خودکشی

لکھنؤ: (پی این ایس) 21 سالہ گرامین ڈاک سیوک (جی ڈی ایس) انکت نے راجدھانی لکھنؤ کے مہانگر پوسٹ آفس میں خودکشی کرلی ہے۔ ہریانہ کے رہنے والے انکت نے مبینہ طور پر ایک افسر کی ڈانٹ سے پریشان ہو کر یہ قدم اٹھایا۔ یہ واقعہ لکھنؤ کے مہانگر پوسٹ آفس میں پیش آیا، جہاں انکت نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا ہے لیکن انکت کے اہل خانہ کے بیان کے مطابق وہ اپنے سینئر افسر کی مسلسل ڈانٹ ڈپٹ کی وجہ سے کچھ عرصے سے ذہنی طور پر پریشان تھا۔ انکت کے ساتھیوں نے بتایا کہ وہ کام کے دباؤ کی وجہ سے ذہنی تناؤ میں تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اسی تناؤ نے انہیں اتنا بڑا قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور افسر سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ انکت کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے پوسٹ آفس ملازمین میں غم اور غصے کا ماحول ہے اور وہ افسران کے رویے پر سوال اٹھا رہے ہیں۔

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی مہیلا سبھا کی اراکین نے ووٹ چوری کے خلاف مظاہرہ کیا۔

کئی ٹکڑوں میں ملی خاتون کی لاش کا معمہ حل

سابق شوہر اور اس کا بھتیجا گرفتار، ایک ملزم فرار

جھانسی: (پی این ایس) یوپی کے جھانسی میں ایک ہفتہ قبل کئی ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ملی خاتون کی لاش کا معمہ پولیس نے حل کرلیا ہے۔ اس بہیمانہ قتل کیس میں پولیس نے سابقہ شوہر کو بھتیجے سمیت گرفتار کرلیا ہے۔ اس معاملے میں ایک اور ملزم فرار ہے، اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ خاتون اپنے عاشق پر شادی کے لیے مسلسل دباؤ ڈال رہی تھی۔ جس پر شوہر نے اپنے بھتیجے اور دوست کے ساتھ مل کر پہلے خاتون کا گلا دبا کر قتل کیا اور پھر اس کے 7 ٹکڑے کر کے کنویں میں پھینک دیا۔ جھانسی کے ڈی آئی جی کیشو پرساد نے قتل کے معمے کو حل کرنے پر پوری ٹیم کو 50 ہزار روپے کا انعام دیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 13 اگست کو ضلع کے ٹوڈی فتح پور تھانہ علاقے کے گاؤں کشور پورہ کے قریب ایک کھیت میں کنویں سے ٹکڑوں میں کٹی ایک خاتون کی لاش دو بوریوں میں ملی تھی۔ پولیس کو بوریوں میں بند خاتون کے جسم کے اعضاء ملے لیکن سر نہیں ملا۔ واقعے کا پردہ فاش کرنے اور خاتون کی شناخت کے لیے 18 ٹیمیں تشکیل دی گئیں جو گردونواح اور دیہی علاقوں میں شناخت میں مصروف تھیں۔ پولیس کو وہ بوری ملی جس میں خاتون کی کٹی ہوئی لاش کے ٹکڑے بھرے گئے تھے اور اس سے بندھی اینٹوں کا لیب میں ٹیسٹ کیا گیا۔ جب گاؤں والوں سے مٹی کی رپورٹ کے بارے میں پوچھا گیا تو گاؤں کے کسانوں نے ٹوڈی فتح پور کے کشور پورہ گاؤں میں ایسی مٹی کی موجودگی کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ خاتون کی شناخت کے لیے بنائی گئی ٹیم نے علاقے کی ہر آنگن واڑی، راشن کارڈ، نریگا اور دیگر خواتین کے گروپوں کو معلومات بھیجی اور کال بھی کی گئی۔ خاتون کی لاش سے متعلق معلومات والے ہزاروں پوسٹر پورے علاقے میں تقسیم کر کے چسپاں کر دیے گئے۔ خاتون کا پوسٹر دیکھ کر ایک نوجوان نے خاتون کے بھائی کو اطلاع دی۔ اس نے بہن کو فون کیا تو ایک نوجوان نے کہا کہ تمہاری بہن کو قتل کر دیا گیا ہے۔ جس کے بعد نوجوان نے فوری طور پر تھانہ ٹوڈی فتح پور پولیس سے رابطہ کیا۔ جب بھائی نے مسخ شدہ لاش دیکھی تو اس نے اس کی شناخت اپنی 35 سالہ بہن رچنا یادو کے طور پر کی، جو میل پورہ تھانہ چندرا، ضلع ٹیکم گڑھ، مدھیہ پردیش کے رہائشی ہیں۔ ایس ایس پی کے مطابق خاتون کے بھائی نے بتایا کہ اس کی بہن رچنا کی دو شادیاں ہو چکی ہیں۔ وہ اپنے پہلے شوہر کو چھوڑ کر چلی گئی تھی اور دوسرے شوہر کا انتقال ہو گیا تھا جس کے بعد اس کی بہن ٹوڈی فتح پور گاؤں کے سرپنچ یعنی اپنے سابقہ شوہر سنجے پٹیل سے قریب ہوگئی تھی اور دونوں کا گزشتہ دو سال سے ایک دوسرے کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ جب پولیس نے سابق سربراہ سنجے پٹیل کو پکڑنے کے لیے جال بچھایا تو اسے بدھ کو پولیس نے پکڑ لیا۔ اس نے دوران تفتیش اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔

یوگی کے جنتا دربار میں سابق فوجی نے کھایا زہر

سول اسپتال میں زیر علاج، پولیس کر رہی ہے تفتیش

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا جنتا دربار پروگرام ایک عوامی ملاقات کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں لوگ اپنے مسائل اور شکایات وزیر اعلیٰ کے سامنے براہ راست رکھتے ہیں۔ یہ پروگرام ریاست کی حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ ایسے پروگراموں میں بڑی تعداد میں لوگ شرکت کرتے ہیں تاکہ اپنی پریشانیوں کا حل تلاش کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے لکھنؤ میں واقع رہائش گاہ پر جمعرات کو منعقد ہونے والے جنتا دربار پروگرام میں ایک بزرگ شخص زہر کھا کر پہنچا، جس کے بعد اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لکھنؤ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ واقعہ صبح تقریباً آٹھ بج کر پچاسویں منٹ پر پیش آیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ستویر گجر (65 سال) نامی شخص 'جنتا دربار' میں پہنچا اور وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ اس نے زہر کھا لیا ہے۔ بیان کے مطابق یہ معلوم ہوتے ہی وہاں موجود افسران اور حفاظتی عملے نے اسے ایمبولینس کے ذریعے سول اسپتال پہنچایا۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ گجر کی حالت اب مستحکم ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ گجر نے یہ قدم کیوں اٹھایا، اس حوالے سے ابھی تک تصدیق شدہ معلومات موصول نہیں ہو سکیں۔ اس واقعہ نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ جیسے ہائی سیکورٹی زون کے سیکورٹی انتظامات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ یہ بڑا سوال ہے کہ سخت حفاظتی انتظامات اور تلاشی کے باوجود کوئی شخص زہریلی چیز لے کر اندر کیسے پہنچا؟ گوتم پلی پولیس اسٹیشن اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ستبیر گرجر کا بیان ریکارڈ کر رہی ہے۔ ابتدائی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ ستبیر کسی سنگین مسئلے کو حل کرنے کے لیے جنتا دربار پہنچا تھا۔ پولیس اس کی پریشانی اور یہ قدم اٹھانے کی وجوہات کی پوری جانچ کر رہی ہے۔ اس واقعے کے بعد انتظامیہ نے حفاظتی انتظامات مزید سخت کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔

عدالت کے حکم پر عمل کریں یا حاضر ہوں

پچھمانچل ودیوت وترن نگم کے ایم ڈی کو ہائی کورٹ کا حکم

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے پچھمانچل ودیوت وترن نگم کے ایم ڈی کو حکم دیا ہے کہ وہ یا تو 6 مئی 2025 کے ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کریں یا عدالت میں حاضر ہو کر وضاحت دیں۔ عدالت نے ایم ڈی کو ہدایت کی ہے کہ وہ 22 ستمبر تک حکم کی تعمیل کا حلف نامہ داخل کریں۔ یہ حکم غازی آباد کے رام رتن سمن کی توہین عدالت کی درخواست پر جسٹس نیرج تیواری نے دیا ہے۔ عرضی گزار غازی آباد میں پچھمانچل ودیوت وتران نگم لمیٹڈ میں اکاؤنٹ آفیسر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ایک الزام پر اسے برطرف کر کے تادیبی کارروائی شروع کی گئی۔ اس حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کو بحال کر دیا گیا۔ لیکن تادیبی کارروائی مکمل نہیں ہوئی۔ جب کہ عدالت نے دو ہفتوں میں کارروائی مکمل کرنے کی ہدایت کی تھی۔ درخواست گزار نے اس حکم کی تعمیل نہ کرنے پر توہین عدالت کی درخواست دائر کی۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے سابق ایم ایل اے وجے مشرا کے بیٹے وشنو مشرا کو آرمس ایکٹ کیس میں ضمانت دے دی ہے۔ یہ حکم جسٹس راجبیر سنگھ نے دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے تسلیم کیا کہ موجودہ حالات اور پیش کردہ ثبوتوں کے پیش نظر وشنو کو ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔ تاہم عدالت نے اس دوران کچھ شرائط بھی عائد کی ہیں جن پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔ واضح رہے کہ سال 2022 میں پولیس نے وشنو مشرا کے خلاف گوپی گنج پولیس اسٹیشن میں آرمس ایکٹ کا مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں وشنو کے پاس سے اے کے 47 رائفل اور کارتوس سمیت کئی دیگر ہتھیار برآمد کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس آرمس ایکٹ کیس کے علاوہ وشنو مشرا کے خلاف سنگین دفعات کے تحت بھی کئی مقدمات درج ہیں۔ ساتھ ہی، ہائی کورٹ نے ضمانت ملنے کے بعد بھی قیدی کو رہا نہ کرنے پر سنت کبیر نگر ضلع جیل کے جیلر کو 26 اگست کو ذاتی حلف نامہ کے ساتھ طلب کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے ہدایت دی کہ ضلعی عدالت اس بات کو یقینی بنائے کہ اپیل کنندہ کو فوری طور پر جیل سے رہا کیا جائے۔ یہ حکم جسٹس راجیو مشرا نے جتیندر کی مجرمانہ اپیل پر دیا ہے۔

سوشل میڈیا انفلوئنسر کی لائیو سیشن میں دردناک موت معمہ بن گئی

پیرس، 21 اگست (یو این آئی) فرانس کا معروف انفلوئنسر اور سابق فوجی رافیل گریون ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق فرانسیسی تحقیقاتی ادارے ایک آن لائن اسٹار رافیل گریون کی دردناک موت کی تحقیقات کر رہے ہیں، جس کا انتقال ایک ایسے لائیو اسٹریمنگ سیشن کے دوران ہوا جو گزشتہ دس روز سے جاری تھا۔ واقعے کی سفاکیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جس پروگرام میں یہ واقعہ پیش آیا اس میں مبینہ طور پر دس روز تک اس پر تشدد اور نیند سے محروم رکھنے جیسے اذیت ناک عمل کیے گئے۔ یہ واقعہ فرانس کے علاقے کونت میں رافیل گریون کے گھر میں پیش آیا۔ رافیل گریون آن لائن صارفین میں جین پورمالوویا جے پی کے نام سے جانا جاتا تھا اور اس کے فالوورز کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ تھی، وہ خطرناک اور انتہا پسندانہ آن لائن چیلنجز کرنے کی وجہ سے بھی کافی مشہور تھا۔ گریون نے اپنی مقبولیت ایسی ہی لائیو اسٹریمنگز کے ذریعے بنائی تھی جن میں اسے دوسروں کے ہاتھوں بدسلوکی اور تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ فرانسیسی میڈیا کے مطابق وہ ہزاروں فالوورز کے سامنے ایک ہفتے سے زائد عرصے تک لائیو آتا رہا، جہاں اسے انتہائی خطرناک اور مشکل چیلنجز کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا اور اسے پورا کرنے کیلیے وہ ہر وہ کام کرتا چاہے اس کیلیے اسے کچھ بھی کرنا پڑے۔

عالم عرب اور عالم اسلام قبلہ اول کے تحفظ کی ذمہ داری اٹھائیں: شیخ عکرمہ صبری

مقبوضہ بیت المقدس :قبلہ اول کے خطیب الشیخ عکرمہ صبری نے عالم عرب اور عالم اسلام کے حکمرانوں، نظاموں اور عوام پر زور دیا ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کو قابض اسرائیل کی جارحیت اور خطرناک سازشوں سے تحفظ فراہم کرنے کی اپنی ذمہ داری ادا کریں۔

استنبول میں مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کے المناک سانحے کی 56ویں برسی کے موقع پر ایک ویڈیو خطاب میں الشیخ عکرمہ صبری نے کہا کہ مسجد اقصیٰ ہم سب کی امانت ہے اور کوئی بھی اس عظیم ذمہ داری سے پہلو تہی نہ کرے۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کھلی بدعنوانی ہے اور جرائم کی نہ ختم ہونے والی لڑی ہے جس میں صہیونی آبادکاروں کے دھاوے اور کھدائیوں کا سلسلہ شامل ہے۔

الشیخ صبری نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے 1969ء میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کے لیے نہایت تیز آتش گیر مواد استعمال کیا اور آگ بجھانے والی ٹیموں کو روک کر شعلوں کو پھیلنے دیا۔

ادھر اس موقع پر اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کا جرم اور دشمن کے دیگر جرائم و سازشیں جو مسجد اقصیٰ کی شناخت اور تاریخ کو مٹانے کے لیے رچائی جاتی ہیں۔ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ صہیونی دشمن اور اس کی فاشسٹ حکومتیں خواہ جتنی بھی کوشش کر لیں مسجد اقصیٰ کے ایک انچ پر بھی قبضہ نہیں جما سکتیں۔ یہ جنگ خواہ طویل ہو جائے اور قربانیاں کتنی ہی بڑھ جائیں۔

حماس نے واضح کیا کہ القدس اور مسجد اقصیٰ ہمیشہ صہیونی دشمن کے ساتھ معرکے کا مرکز رہیں گے۔ یہ ہمارے عوام اور امت کی وحدت کی علامت ہیں اور اہل القدس و مرابطین کے ساتھ دفاع و یکجہتی کا محور ہیں۔ ان کا تحفظ اور نجات ہر قیمت پر ہماری ذمہ داری ہے۔ حماس نے دوٹوک کہا کہ مسجد اقصیٰ پر قابض اسرائیل کی کوئی حاکمیت اور کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔ منظم دھاوے، مسلسل ناپاکی اور تقسیم زمانی و مکانی کی تمام کوششیں بری طرح ناکام ہوں گی۔ مسجد اقصیٰ کی شناخت ہمیشہ خالص اسلامی رہے گی اور پوری امت اسلامیہ کے دلوں کا مرکز بنی رہے گی۔

حماس نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی سازشیں اور لالچ فلسطین کی تاریخی سرحدوں تک محدود نہیں بلکہ عرب ریاستوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ یہی وہ خطرناک سوچ ہے جسے جنگی مجرم نجمن نیتن یاہو نے گریٹر اسرائیل کا نام دیا ہے۔ یہ فاشسٹ صہیونی وجود پورے خطے اور دنیا کے امن و استحکام کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ اس کی سرکشی اور درندگی روکنے کے لیے سنجیدہ عالمی اقدام اور اس کے جرنیلوں کو جنگی مجرموں کے طور پر کٹہرے میں لانا ناگزیر ہے۔ حماس نے زور دیا کہ امت مسلمہ کے حکمران، عوام اور تنظیمیں اپنی تاریخی ذمہ داری نبھائیں، فلسطینی عوام اور مزاحمت کی پشت پناہی کریں، اپنی صفوں کو یکجا کریں اور بھرپور جدوجہد کے ذریعے مسجد اقصیٰ کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ حماس نے اہل القدس، مقبوضہ فلسطین کے عوام اور پورے مغربی کنارے کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ مسجد اقصیٰ کا رخ کریں، وہاں رباط و اعتکاف کریں اور انتہا پسندوں کی یلغار کو ناکام بنائیں۔ ساتھ ہی حماس نے امت مسلمہ اور دنیا بھر کے آزادی پسندوں کو دعوت دی کہ وہ ہر شہر اور ہر میدان میں فلسطین کے ساتھ عوامی یکجہتی جاری رکھیں۔ خاص طور پر جمعہ 22 اگست اور اس کے بعد کے دنوں کو بھرپور احتجاج اور یکجہتی کے لیے وقف کریں۔ اہل غزہ کے ساتھ یکجہتی کو مضبوط کریں اور قابض اسرائیل کے قتل عام، نسل کشی، محاصرے اور قحط کی پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کریں، یہاں تک کہ جارحیت رکے، بارڈر کھلیں اور انسانی امداد غزہ میں داخل ہو سکے۔

متحدہ عرب امارات نے غزہ سے 155 فلسطینیوں کو نکال لیا

دبئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے غزہ سے 155 زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو بحفاظت نکال لیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے کہا، "متحدہ عرب امارات کے طبی عملے نے شدید زخمیوں کو ابوظہبی کے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا ہے، جب کہ دیگر بیماروں اور ان کے اہل خانہ کو ایمریٹس ہیومینیٹیرین سٹی میں رکھا گیا ہے، جہاں انہیں ضروری طبی امداد فراہم کی جائے گی۔" ان فلسطینیوں کو کرم ابو سالم بارڈر کے ذریعے بحفاظت اسرائیل لایا گیا، جہاں سے انہیں رامون ایئرپورٹ کے ذریعے یو اے ای لایا گیا۔ غزہ کی پٹی سے اب تک مجموعی طور پر 785,2 زخمی اور شدید بیمار فلسطینیوں اور خاندان کے افراد کو علاج کے لیے متحدہ عرب امارات منتقل کیا جا چکا ہے۔ غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کی مدد کے لیے رفح اور مصر کے شہر العریش میں متحدہ عرب امارات کے دو فیلڈ ہسپتال بھی قائم کیے گئے ہیں۔

امریکہ نے آئی سی سی کے ملازمین پر پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 21 اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) میں کام کرنے والے چار ملازمین پر پابندیاں عائد کر دیں۔ یہ لوگ دونوں ممالک کی رضامندی کے بغیر امریکی اور اسرائیلی اہلکاروں کی تفتیش، گرفتاری، حراست یا مقدمہ چلانے کے لیے آئی سی سی کی جانب سے کیے گئے اقدامات میں براہ راست شامل تھے۔ افغانستان میں امریکی اہلکاروں کی آئی سی سی کی تحقیقات کی اجازت دینے اور اسرائیلی وزیر اعظم نجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یواف گیلنٹ کے لئے آئی سی سی کی جانب سے گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دینے کے لئے دو آئی سی سی ججوں کو نامزد کیا گیا تھا۔ محکمہ خارجہ کے مطابق مسٹر نیتن یاہو اور مسٹر گیلنٹ کو نشانہ بنانے والے آئی سی سی کے گرفتاری وارنٹ کو برقرار رکھنے سمیت اسرائیل کے خلاف غیر قانونی آئی سی سی کارروائیوں کی حمایت جاری رکھنے کے لیے آئی سی سی کے دو ڈپٹی پراسیکیوٹرز کو نامزد کیا گیا تھا۔ محکمہ خارجہ نے کہا، "آج کی پابندیوں سے متعلق کارروائیوں کے نتیجے میں مذکورہ بالا پابندی والے افراد کی تمام جائیداد اور مفادات، جو امریکہ میں ہیں یا امریکی افراد کے قبضے میں ہیں یا ان کے کنٹرول میں ہیں منجمد کر دیے گئے ہیں اور انہیں وزارت خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول (او ایف اے سی) کو مطلع کیا جانا چاہیے۔" آئی سی سی نے بدھ کے روز اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ پابندیاں ایک غیر جانبدار عدالتی ادارے کی آزادی پر ایک کھلا حملہ ہے، جو تمام خطوں کے 125 رکن ممالک کے مینڈیٹ کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ عدالت کے رکن ممالک، قوانین پر مبنی بین الاقوامی آرڈر اور سب سے بڑھ کر دنیا بھر کے لاکھوں معصوم متاثرین کی توہین بھی ہے۔" فرانس نے ایک بیان میں امریکی فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ اس نے ایک بار پھر نشانہ بنائے گئے ججوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور آئی سی سی اور اس کے عملے کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کی تصدیق کی۔ واضح رہے کہ امریکہ نے 5 جون کو آئی سی سی کے چار ججوں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔

عالمی شہرت یافتہ امریکی جج فرینک کیپریو چل بسے

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ کے عالمی شہرت یافتہ، انسان دوست ریٹائرڈ جج فرینک کیپریو اٹھاسی سال کی عمر میں انتقال کر گئے، مرحوم گزشتہ کئی روز سے علالت کے باعث زیر علاج تھے۔ وہ اپنے ہمدردانہ انداز، منصفانہ فیصلوں، عدل و انصاف اور رحم دلی کے لیے دنیا بھر میں مشہور تھے، امریکی میڈیا کے مطابق جج کیپریو لبلبے کے کینسر میں مبتلا تھے اور گزشتہ کئی روز سے اسپتال میں زیر علاج تھے۔ ان کا آخری ویڈیو پیغام پھر سوشل میڈیا کی زینت بن گیا، جس میں انہوں نے اپنے مداحوں و فالوورز کو مشورہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے، ہمارا کل ہمارے لیے کیا لا رہا ہے، اس لیے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ انجوائے کریں اور اسے جئیں۔ واضح رہے کہ فرینک کیپریو رواں سال کے آغاز میں 40 برس تک خدمات انجام دینے کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے تھے۔

کیلیفورنیا سینیٹ میں پاکستان سے متعلق قرارداد منظور

کیلی فورنیا، 21 اگست (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کی سینیٹ نے پاک امریکہ تعلقات اور ریاست کیلیفورنیا کی معیشت، معاشرے اور ثقافت کی ترویج میں پاکستانی نژاد کمیونٹی کی خدمات کے اعتراف میں تاریخی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ قرارداد سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو کی جانب سے متعارف کرائی گئی۔ یہ قرارداد پیش کرتے وقت سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو نے پاکستانی لباس پہنا اور مہندی لگا کر کیلیفورنیا سینیٹ کے ایوان میں آئیں۔ سینیٹر ہرٹاڈو کیلیفورنیا سینیٹ کی سب سے کم عمر خاتون منتخب رکن ہیں اور سینیٹ کمیٹی برائے زراعت کی چیئرمین ہیں۔ ان کی جانب سے پیش قرارداد پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ اور کثیر جہتی تعلقات کو اجاگر کرتی ہے اور دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت کیلیفورنیا کی ترقی میں پاکستانی نژاد امریکیوں کے اہم کردار کا بھی اعتراف ہے۔ ریاستی سینیٹ میں منظور شدہ قرارداد پاکستانی، امریکیوں، خاص طور پر نوجوان نسل کی اپنی ثقافت سے وابستگی کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ قرارداد ان شخصیات اور تنظیموں کی خدمات کو بھی سراہتی ہے جنہوں نے پاکستانی امریکی ثقافت، روایات اور کامیابیوں کو فروغ دیا ہے۔ سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو نے تاریخی قرارداد پیش کرتے ہوئے اپنے ریمارکس میں پاک امریکہ تعلقات کو اجاگر کیا اور کہا کہ امریکہ میں پاکستانی کمیونٹی کی کہانی قربانی، وقار اور استقامت سے عبارت ہے۔ سینیٹر ہرٹاڈو نے زور دیا کہ پاک امریکہ پارٹنر شپ مشترکہ اقدار، جمہوریت، انسانی وقار پر استوار ہے۔ سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ کی سینیٹ میں موجودگی کو خوش آمدید کہتے ہوئے سینیٹر ہرٹاڈو نے پاک امریکہ تعلقات کے فروغ کے حوالے سے سفیر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ ریاستی سینیٹ میں بھرپور پذیرائی اور خصوصاً تاریخی قرارداد پیش کرنے اور اسے متفقہ طور پر منظور کروانے پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے سینیٹر میلیسا اور کونسل آف پاکستان کی کاوشوں کو سراہا۔ سفیر پاکستان نے اس موقع پر پاک امریکہ تعلقات اور عوامی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ کیلیفورنیا سینیٹ کی جانب سے پاکستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر قرارداد کی متفقہ منظوری ہمارے مضبوط تعلقات کی عکاس ہے جو حکومتی سطح سے بڑھ کر ہمارے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کیلیفورنیا کو گوڈن اسٹیٹ " کے نام سے جانا جاتا ہے جو ایک عالمی اقتصادی پاور ہاؤس اور ثقافتی تنوع کے مرکز کے طور پر ترقی کر رہی ہے۔

اسرائیلی فوج میں فوجیوں کی کمی، کرائے کے فوجیوں سے امید

تل ابیب (ایجنسی): صیہونی حکومت کے آرمی ریڈیو نے انکشاف کیا ہے کہ فوج کو دس سے بارہ ہزار اہلکاروں کی کمی کا سامنا ہے اور اس خلا کو پر کرنے کے لیے وہ حکومت کے باہر سے نوجوان یہودیوں کو کئی سالہ سروس کے لیے بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسرائیل کے سینیئر حکام نے اعلان کیا ہے کہ ان کا سالانہ ہدف اسرائیل کے باہر سے چھ سے سات سو اضافی فوجیوں کو بھرتی کرنا ہے، جس میں بنیادی توجہ امریکہ اور فرانس میں یہودی کمیونٹیز پر مرکوز ہے۔ اسرائیل آرمی ریڈیو نے زور دیا کہ یہ اقدام ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے۔ فوج مجبور ہے کہ وہ اسرائیل سے باہر رہنے والے یہودیوں کو بھرتی کرے کیونکہ اسرائیل میں موجود جنونی نوجوان خود کو فوجی خدمات سے دور کر رہے ہیں۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا جا رہا ہے کہ جب اسرائیلی حکومت غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے در پے ہے۔ اس سلسلے میں اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اعلان کیا کہ ہماری افواج اس وقت غزہ شہر کے اطراف میں آپریشن گیڈون کے چیریٹس ٹو کے نفاذ کے سلسلے میں مشن انجام دے رہی ہیں۔ اسرائیلی حکومت ایک ایسے وقت میں آپریشن گیڈون کے چیریٹس کا دوسرا مرحلہ شروع کر رہی ہے جب زیادہ تر صیہونی حکومت کے فوجی اور سیکیورٹی حکام اور اکہتر فیصد اسرائیلی، غزہ جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے حماس کے ساتھ معاہدے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ صیہونی حکومت کے عسکری اور سیکورٹی حکام نے بارہا خبردار کیا ہے کہ غزہ شہر پر قبضے کا منصوبہ بھی گذشتہ آپریشنز کی طرح ناکام ہو جائے گا اور یہ تسلیم کیا ہے کہ امریکہ کے لیے افغانستان اور ویتنام کی طرح، غزہ بھی اسرائیل کے لیے دلدل بن چکا ہے۔

اس سلسلے میں کینیسٹ کے نمائندے اور اسرائیلی خارجہ امور اور دفاعی کمیٹی کے رکن "عامیت ھالوی" نے بھی آج، غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی ناکامی کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن گیڈون کے چیریٹس آپریشن کا دوسرا مرحلہ پہلے مرحلے کی طرح ناکام ہوگا اور اس کے لئے اسرائیل کو بھاری قیمت چکانا ہوگی، اور فوج مقررہ اہداف بھی حاصل نہیں کر سکے گی۔ اس کے علاوہ صیہونی وزیر جنگ کی جانب سے غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کو گیڈون کے چیریٹس ٹو کا نام دینے کا صیہونی سوشل میڈیا صارفین نے مذاق اڑایا ہے۔

اقوام متحدہ کے سربراہ نے مغربی کنارے میں نئی بستیوں کی اسرائیل کی منظوری کی مذمت کی

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بدھ کو اسرائیل کی اعلیٰ منصوبہ بندی کمیٹی کے مقبوضہ مغربی کنارے کے ای ون علاقے میں 3,400 سے زائد ہاؤسنگ یونٹس کی منظوری کے فیصلے کی مذمت کی۔ یہ اطلاع اقوام متحدہ کے سربراہ کے ترجمان سٹیفن ڈوجارک نے ایک بیان میں دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرقی یروشلم سمیت مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیاں بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے منافی ہیں۔ منصوبے کی پیشرفت دو ریاستی حل کے لیے ایک وجودی خطرہ ہے۔ یہ شمالی اور جنوبی مغربی کنارے کو الگ کر دے گا اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین کی علاقائی مطابقت کے لیے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ آبادکاری کی ترقی کو فوری طور پر روکے، بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی مکمل تعمیل کرے، اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور 19 جولائی 2024 کو بین الاقوامی عدالت انصاف کے مشورے کے مطابق عمل کرے۔

متحدہ عرب امارات نے غزہ سے 155 فلسطینیوں کو نکال لیا

دبئی، 21 اگست (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے غزہ سے 155 زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو بحفاظت نکال لیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے کہا، "متحدہ عرب امارات کے طبی عملے نے شدید زخمیوں کو ابوظہبی کے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا ہے، جب کہ دیگر بیماروں اور ان کے اہل خانہ کو ایمریٹس ہیومینیٹیرین سٹی میں رکھا گیا ہے، جہاں انہیں ضروری طبی امداد فراہم کی جائے گی۔ ان فلسطینیوں کو کرم ابو سالم بارڈر کے ذریعے بحفاظت اسرائیل لایا گیا، جہاں سے انہیں رامون ایئرپورٹ کے ذریعے یو اے ای لایا گیا۔ غزہ کی پٹی سے اب تک مجموعی طور پر 2,785 زخمی اور شدید بیمار فلسطینیوں اور خاندان کے افراد کو علاج کے لیے متحدہ عرب امارات منتقل کیا جا چکا ہے۔

اسرائیل کے حملے میں غزہ میں مزید 81 بے گناہ شہید

غزہ کے مختلف علاقوں میں غاصب صیہونی فوجیوں کے تازہ حملوں میں اسّی سے زائد فلسطینیوں کی شہادت کی خبر

غزہ (ایجنسی): غزہ کی پٹی کے اسپتال ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کے مختلف علاقوں پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم اکیاسی فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔

فلسطینی ذرائع کے مطابق ان کی ایک بڑی تعداد انسانی امداد لینے کے لیے قطار میں کھڑی تھی جو صیہونی فوجیوں کی فائرنگ سے شہید ہو گئی۔ دریں اثنا غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ اٹھارہ مارچ دو ہزار پچیس کو غزہ پر جارحیت کے نئے مرحلے کے آغاز سے اب تک دس ہزار پانچ سو چھہتر افراد شہید اور چوالیس ہزار سات سو سترہ افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق غزہ میں سات اکتوبر دو ہزار تیئیس کو آپریشن طوفان الاقصی شروع ہونے کے بعد سے اب تک شہداء کی کل تعداد باسٹھ ہزار ایک سو بائیس اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ چھپن ہزار سات سو اٹھاون تک پہنچ گئی ہے۔ سیکڑوں صیہونیوں نے لیکود پارٹی کے صدر دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے اور حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا مطالبہ کیا۔

صیہونی میڈیا نے اس خبر کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مظاہرین نے لیکود پارٹی کے رہنما بنیامین نیتن یاہو کے خلاف نعرے لگائے اور کابینہ سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ پر قبضے کے لیے فوجی آپریشن کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ مظاہرین نے نعرے لگائے کہ غزہ پر قبضے کے لیے فوجی آپریشن، صیہونی قیدیوں کی ہلاکت کا باعث بنے گا جبکہ حماس کے ساتھ معاہدہ انہیں بچا لے گا۔

حالیہ دنوں میں صیہونی مظاہرین، وزیر جنگ یسرائیل کاٹز اور اسٹریٹجک امور کے وزیر ران ڈرمر سمیت نیتن یاہو کی کابینہ کے عہدیداروں اور وزراء کے گھروں کے سامنے جمع ہوئے اور غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کے خاندانوں کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ ان کا مقصد نیتن یاہو کی کابینہ پر حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا اور غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کو یہ پیغام دینا ہے کہ اسرائیلی ان کے ساتھ ہیں اور ان کے خاندان ان کے لیے لڑ رہے ہیں۔

جاپان کے آسمان پر عجیب منظر، اچانک رات دن میں تبدیل، شہری حیران

ٹوکیو، 21 اگست (یو این آئی) جاپان میں شہاب ثاقب گرنے سے ہر سو روشنی پھیل گئی اور لمحے بھر کے لیے منظر دن کی روشنی جیسا ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق جاپان میں رات کے وقت دن کا سماں ہو گیا اور شہاب ثاقب گرنے سے ہر سو روشنی پھیل گئی شعلہ نما آگ کے گولے کا دلفریب منظر کیمرے کی آنکھ نے محفوظ کر لیا۔ جاپان کے مغربی علاقوں کی فضاؤں میں منگل 19 اگست کی رات ایک شعلہ نما آگ کا گولا نمودار ہوا جس نے لمحوں کے لیے رات کو دن میں بدل ڈالا اور شہریوں کو حیرت زدہ کر دیا۔ مقامی وقت کے مطابق رات 11 بجے کے بعد آسمان پر ظاہر ہونے یہ تیز روشنی سیکڑوں میل دور تک دیکھی گئی اور لمحے بھر کے لیے منظر دن کی روشنی جیسا لگا، چند ہی لمحوں میں اس کے مناظر انٹرنیٹ پر وائرل ہو گئے۔ کاغوشیما ریجن میں واقع سندائی اسپیس میوزیم کے سربراہ توشیسا مائدہ کے مطابق یہ ایک غیر معمولی طور پر روشن شہاب ثاقب تھا جو غالباً بحرالکاہل میں جا گرا، کچھ افراد نے اس دوران فضائی ارتعاش بھی محسوس کیا جبکہ روشنی کی شدت تقریباً چاند جتنی تھی۔ ماہرین کے مطابق ناسا کے اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایسے شہاب ثاقب، جنہیں فائربال یا آگ کے گولے کہا جاتا ہے، اکثر ایک میٹر یا اس سے بڑے ہوتے ہیں اور فضا میں پھٹنے کی صورت میں انہیں "بولائیڈ [؟] کہا جاتا ہے۔ روشنی کی شدت چاند جیسی تھی، یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ جاپان میں اس طرح کا منظر دیکھا گیا ہو، گزشتہ برس نومبر میں بھی ٹوکیو کے قریب رات کے وقت ایک روشن فائربال نمودار ہوا تھا، جسے ہزاروں افراد نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اس سے پہلے 2023 میں اسپین اور پرتگال میں بھی ایک بڑا شہاب ثاقب نظر آیا تھا، جبکہ 2013 میں روس کے شہر چیلیابنسک میں شہاب ثاقب زمین سے ٹکرا گیا تھا جس سے ہزاروں عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور ایک ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ واقعات دراصل معمول کے فلکیاتی مظاہر ہیں، جو زمین کی فضا میں داخل ہو کر جل جاتے ہیں۔ تاہم ان کے دلکش اور شاندار مناظر انسانی آنکھ کو حیران اور بسا اوقات خوفزدہ کر دیتے ہیں۔

ایرانی بحریہ کی اقتدارِ پائیدار میزائل مشقیں اختتام پزیر

ایرانی بحریہ کی اقتدارِ پائیدار چودہ سو چار نام سے موسوم میزائل مشقیں طے شدہ اہداف کے حصول کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئیں

تہران (ایجنسی): یہ مشقیں شمالی بحر ہند اور بحیرہ عمان میں انجام پائیں جن کے دوران مختصر سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے مختلف رینج کے نصیر اور قدیر" نامی نیول کروز میزائل، ساحل پر مار کرنے والے اینٹی شپ میزائل قادر"، اور تباہ کن ڈرون باور فائیو کا بھرپور انداز میں استعمال کیا گیا۔ قادر" نیول کروز میزائل ایک درمیانے فاصلے تک مار کرنے والا اسٹیلتھ اینٹی شپ میزائل ہے جس میں اعلی سطح کی درستگی اور تباہ کن صلاحیت موجود ہے اور اسے دشمن کے بحری جہازوں اور اس کے ساحلی اہداف کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ قدیر نیول کروز میزائل بھی ایک طویل فاصلے تک مار کرنے والا اینٹی شپ کروز اور [illegible]

اسنیپ بیک میکانزم کو فعال کرنے کی مخالفت؛ اقوام متحدہ میں چینی مندوب

بعض مغربی ممالک کی جانب سے ایران کے خلاف ایٹمی معاہدے کے اسنیپ بیک مکینزم کو فعال کرنے کی جانب سے خبردار کیا گیا ہے

واشنگٹن (ایجنسی): اقوام متحدہ میں چین کے مستقل مندوب نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بعض مغربی ممالک کی جانب سے ایران کے خلاف ایٹمی معاہدے کے اسنیپ بیک مکینزم کو فعال کرنے کی جانب سے خبردار کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ میں چین کے مستقل مندوب نے ایک بیان جاری کیا ہے جس کے مطابق سلامتی کونسل کی قرارداد 2231 اور ایٹمی معاہدے کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار امریکہ اور تین یورپی ممالک ہیں جنہوں نے اس معاہدے پر عملدرآمد کے سلسلے میں کوئی بھی اقدام نہیں کیا اور اب انہیں پابندیوں کو لوٹانے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ چین کے مستقل مندوب نے اس بیان میں کہا ہے کہ اسنیپ [illegible]

امریکی صدر کا وینزویلا کے ساحل کے قریب جنگی جہاز تعینات کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منشیات کی اسمگلنگ روکنے کیلیے وینزویلا کے ساحل کے قریب 3 جنگی جہاز تعینات کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق اے ایف پی نے بتایا کہ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب امریکی انتظامیہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھاتے ہوئے رواں ماہ کے آغاز میں ان کے خلاف منشیات کے الزامات پر انعامی رقم دگنی کر کے 50 ملین ڈالر کر دی۔ ذرائع کے مطابق ایجیس کلاس کے 3 گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز وینزویلا کے پانیوں کی جانب روانہ ہو گئے ہیں۔ امریکی میڈیا نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ امریکہ خطے میں 4000 میرینز بھیجنے کی تیاری [illegible]

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ہیڈنگٹن گروپری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی، یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر/گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔